



PROFESSIONAL DEVELOPMENT
FOR QUALITY EDUCATION

جماعت پنجم

سبقی منصوبے برائے اساتذہ کرام

اُردُو



Directorate of Curriculum and Teacher Education (DCTE)
Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad

جملہ حقوق بحق نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

مُصنّفین:

- 1- تاج ولی خان، ڈیسک آفیسر، ماہر مضمون (لسانیات)، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا
- 2- محمد ایوب، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، کب گانی، صوابی
- 3- رافعہ ناز جدون، ماہر مضمون، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا
- 4- سید غفور شاہ، (ماہر مضمون)، ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی اسکول، چچ چنا، کوہاٹ
- 5- ثمنینہ، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، بقاء مانسہرہ
- 6- محمد راشد، پرائمری اسکول ٹیچر، گورنمنٹ پرائمری اسکول، گلی کٹھوال، ایبٹ آباد

نظر ثانی:

- 1- تاج ولی خان، ڈیسک آفیسر، ماہر مضمون (لسانیات)، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا
- 2- محمد ایوب، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، کب گانی، صوابی
- 3- سید غفور شاہ، (ماہر مضمون)، ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی اسکول، چچ چنا، کوہاٹ
- 4- مقصود جان، (ماہر مضمون)، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، گڑھی حمید گل، چارسدہ
- 5- محمد ہارون، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، بقاء مانسہرہ

تکلیفی معاونت:

خیبر پختونخوا ایجوکیشن سیکٹر پروگرام

کوآرڈینیٹر:

ابرار احمد، ایڈیشنل ڈائریکٹر، (پیشہ ورانہ ترقی برائے اساتذہ)، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

نگران و سرپرستی:

گوہر علی خان، ڈائریکٹر، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

اہم نوٹ:

محترم اساتذہ،

ان سبقی منصوبوں میں دیے گئے درسی کتب کے صفحہ نمبر کے حوالا جات،

تعلیمی سال 2021-22 میں چھپی ہوئی کتب کے مطابق ہیں۔

لہذا آپ سے گزارش ہے کہ آنے والے تعلیمی سالوں میں چھپنے والی کتب کے مطابق ترمیم کریں۔



**Directorate of Curriculum and Teacher Education
Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad.**

Phone #:0992-385148 Fax #:0992-381527 E-mail: dctc-kpk@hotmail.com
https://twitter.com/DCTE_KP <https://www.facebook.com/dctekp.abbottabad.3>

NOTIFICATION:

No.5073-5235/F.24/Vol-II/SLP/G-V/SS-M&E, dated: 30-08-2021 : Consequent upon its development and review by the respective development and review committees notified for the purpose, the Directorate of Curriculum and Teacher Education (DCTE), Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad, being the competent authority under the Khyber Pakhtunkhwa Supervision of Curricula, Textbooks and Maintenance of Standards of Education Act 2011, is pleased to notify the scripted lessons for Grade-V in the subjects of English, Urdu, Mathematics and Social Studies based on Curriculum 2020 and the textbooks aligned on it for all educational institutions in Khyber Pakhtunkhwa for the Academic year 2021-22 and onwards.

DIRECTOR

Copy forwarded for information and necessary action to the:

1. Secretary, Elementary & Secondary Education Department Govt. of Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar.
2. Director, Elementary & Secondary Education Khyber Pakhtunkhwa.
3. Director, Professional Development, Khyber Pakhtunkhwa Landey Sarak Charsadda Road Larama, Peshawar.
4. All District Education Officers (M/F) in Khyber Pakhtunkhwa and Newly Merged Districts (NMDs).
5. PS to Minister, Elementary & Secondary Education Department Govt. of Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar.
6. All Sub Divisional Education Officers (M/F) in Khyber Pakhtunkhwa and Newly Merged Districts (NMDs).
7. Team Leader ASI-KESP, at PC Peshawar.
8. PS to the Director Local Office.

ADDITIONAL DIRECTOR (SS)

فہرست

ہیئہ 1

- سبق نمبر 1: سن کر تفہیم کر کے بتانا..... 1
- سبق نمبر 2: نظم یا اشعار کو لے اور آہنگ کے ساتھ سنانا..... 3
- سبق نمبر 3: عبارات (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات اخذ کر کے بیان کرنا..... 5
- سبق نمبر 4: شعر پڑھ کر اس کا مفہوم لکھنا..... 7
- سبق نمبر 5: رموزِ اوقاف (ختمہ، سکتہ) کا استعمال..... 9
- سبق نمبر 6: نظم میں فطری مناظر پر اپنے جذبات و احساسات کا اظہار کرنا..... 11
- سبق نمبر 7: جدید ذرائعِ ابلاغ کی مدد سے اپنی پسند کا مواد سننا اور سنانا..... 13
- سبق نمبر 8: نظم کو فہم سے پڑھنا..... 15
- سبق نمبر 9: اشعار کو نثر میں لکھنا..... 17
- سبق نمبر 10: لغت میں الف بائی اشاریہ کی مدد سے معانی تلاش کرنا..... 19
- سبق نمبر 11: اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا درست استعمال..... 21
- سبق نمبر 12: مرکب جملے و محاورات کا استعمال کرنا..... 23
- سبق نمبر 13: متن پڑھ کر سوالات کے جوابات دینا..... 25
- سبق نمبر 14: رموزِ اوقاف (وقفہ، ”؟“) کا استعمال..... 27
- سبق نمبر 15: کسی تقریب کو دیکھ کر اظہارِ خیال کرنا..... 29
- سبق نمبر 16: اپنے اسکول یا محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں رسائیں وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کرنا..... 31

ہیئہ 2

- سبق نمبر 17: عبارات (نثر) پڑھ کر معلومات اور تصورات اخذ کر کے بیان کرنا..... 34
- سبق نمبر 18: کسی سفر کا مختصر احوال لکھنا..... 36
- سبق نمبر 19: جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کرنا..... 38
- سبق نمبر 20: حروفِ جار کا استعمال..... 41
- سبق نمبر 21: کم از کم سو (100) الفاظ فی منٹ کی شرح سے درستی کے ساتھ پڑھنا..... 43
- سبق نمبر 22: لکھتے وقت واقعات کی ترتیب کا خیال رکھنا..... 45
- سبق نمبر 23: مضمون نگاری مضمون لکھنا..... 47
- سبق نمبر 24: رموزِ اوقاف (واوین) کا استعمال..... 49
- سبق نمبر 25: اُردو کے فروغ کے لیے جدید ذرائعِ ابلاغ کا استعمال..... 51

ہیئہ 3

- سبق نمبر 26: استحضانی اور تنقیدی گفت گو کرنا..... 55
- سبق نمبر 27: متن کو سمجھ کر معنی اخذ کرنا اور غیر ضروری تفصیل منہا کرنا..... 57
- سبق نمبر 28: سابلے اور لاحقے کی مدد سے الفاظ بنانا..... 59

- سبق نمبر 29: پہیلی سُن کر پیغام سمجھنا..... 61
- سبق نمبر 30: درخواست لکھنا..... 63
- سبق نمبر 31: اعراب بدلنے سے معانی کی تبدیلی کو سمجھنا..... 65
- سبق نمبر 32: علامت فاعل ”نے“ اور علامت مفعول ”کو“ کا استعمال..... 67
- سبق نمبر 33: معاشرتی اور اخلاقی گفت گو کرنا..... 69
- سبق نمبر 34: نظم/نثر پڑھنا اور کرداروں کے بارے میں رائے قائم کرنا..... 71
- سبق نمبر 35: اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھنا..... 73
- سبق نمبر 36: فعل سے فاعل بنانا..... 75
- سبق نمبر 37: تذکیر و تانیث (جان دار) کے مطابق افعال کا جملوں میں استعمال..... 77
- سبق نمبر 38: منظر/تصاویر دیکھ کر کسی واقعے یا خیال کا دُرست اظہار کرنا..... 79
- سبق نمبر 39: کسی موضوع/صورت حال پر کردار ادا کرنا..... 81
- سبق نمبر 40: ماحول اور معاشرے کے مسائل کے بارے میں نقطہ نظر پیش کرنا..... 83

مہینہ 4

- سبق نمبر 41: غلط فقرات کی درستی..... 87
- سبق نمبر 42: کسی بھی واقعے یا کہانی کی خاص خاص نکات کو اپنے لفظوں میں دُرست لب و لہجے کے ساتھ بیان کرنا..... 89
- سبق نمبر 43: کسی بھی موضوع پر دو منٹ تک روانی دُرست لب و لہجے سے کی تقریر کرنا..... 91
- سبق نمبر 44: عددی ترتیب (اٹھارواں، اٹھارویں، انیسواں، انیسویں وغیرہ) کا جملوں میں استعمال..... 93
- سبق نمبر 45: جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر کے لکھنا..... 96
- سبق نمبر 46: مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتانا/لکھنا..... 99
- سبق نمبر 47: اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، ادارے، اشتہارات اور خطوط پڑھنا..... 101
- سبق نمبر 48: تشبیہ اور تمنائی جملے بنانا..... 103
- سبق نمبر 49: مختلف بلوں کے مندرجات پڑھنا..... 105

مہینہ 5

- سبق نمبر 50: رموزِ اوقاف (قوسین) کا استعمال..... 109
- سبق نمبر 51: موقع محل کے مطابق محاورات کا استعمال..... 111
- سبق نمبر 52: دعوت نامہ لکھنا..... 113
- سبق نمبر 53: ہدایات اور اعلانات سُن/پڑھ کر اُن کے مطابق عمل کرنا..... 115
- سبق نمبر 54: مختلف ہدایات پڑھ کر عمل کرنا..... 117
- سبق نمبر 55: سُن کر گُفت گو کے اہم نکات کو سمجھنا..... 119
- سبق نمبر 56: کہانی سُن کر خاص خاص نکات بیان کرنا..... 121
- سبق نمبر 57: واقعے یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کرنا..... 123
- سبق نمبر 58: املا کو صحت کے ساتھ لکھنا..... 125
- سبق نمبر 59: اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا خط کی صورت میں اظہار کرنا..... 127
- سبق نمبر 60: حروفِ ندا، استعجاب اور افسوس کا استعمال..... 129
- سبق نمبر 61: ہنگامی صورت حال میں اپنی حفاظت کے ساتھ دوسروں کی مدد کرنا..... 132

- سبق نمبر 62: حفظ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے بات چیت میں حصہ لینا 135
- سبق نمبر 63: متن کی تفہیم کے لیے اسے دُرست تلفظ اور ادائیگی سے پڑھنا 137
- سبق نمبر 64: رموزِ اوقاف (استفہامیہ) کا استعمال کرنا 139
- سبق نمبر 65: حروفِ عطف کا دُرست استعمال کرنا 141
- سبق نمبر 66: تقریبات میں میزبانی کے فرائض انجام دینا 143
- سبق نمبر 67: اسمِ صفت کی پہچان اور استعمال کرنا 145
- سبق نمبر 68: داخلہ فارم پُر کرنا 147
- سبق نمبر 69: بچوں کے رسائل اور اخبارات میں اپنی کاوشیں بھیجنا 149

- سبق نمبر 70: حروفِ شرط وجزا کا دُرست استعمال کرنا 153
- سبق نمبر 71: دوستوں کو تہنیتی کارڈ تحریر کرنا 155
- سبق نمبر 72: ایک سے سوتک گنتی اُرڈو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا 157
- سبق نمبر 73: خیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری اظہار کرنا 159
- سبق نمبر 74: اُرڈو بولنے پر فخر محسوس کرنا 161

- سبق نمبر 75: ماحول کا مشاہدہ کر کے عبارت لکھنا 165
- سبق نمبر 76: دو سے تین مربوط اور بامقصد پیراگراف پر مشتمل مختصر مضمون لکھنا 167
- سبق نمبر 77: فعل کا فاعل اور مفعول کے مطابق استعمال کرنا 169
- سبق نمبر 78: بے ربط اور مربوط کُفت گو میں تمیز کرنا 171
- سبق نمبر 79: لطائف سے لطف اندوز ہونا 173
- سبق نمبر 80: اپنے مسائل والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتانا 175

تعارف

کمرالجماعت میں تعلیم و تدریس کا عمل استاد کی صلاحیت، تجربے اور تربیت کے حوالے سے مختلف ہو سکتا ہے۔ موثر تدریس کے لیے ہر اچھے استاد کو سبق منصوبے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تدریس کو موثر بنانے اور طلبہ کی تفہیم اور تحصیل علم کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے سبق منصوبے کی تیاری بہت اہمیت رکھتی ہے۔

سبق منصوبے طلبہ کے قلیل المیعاد اور طویل المیعاد مقاصد کی تکمیل کے لیے بہت ضروری ہیں۔ سبق منصوبے جامع حاصلاتِ تعلیم پر مبنی ہوتے ہیں، جن کا تعلق درسی کتب سے ہوتا ہے اور یہ طلبہ کے لیے ضروری نصاب کی موثر تدریس کو یقینی بناتے ہیں۔ سبق منصوبے اسباق کی موثر تیاری اور درست سمت کے تعین میں استاد کو مدد دیتے ہیں۔ خیبر پختونخوا کے تناظر میں سبق منصوبے اساتذہ کو جدید طریقہ ہائے تدریس اور موثر اکتسابی عمل کے لیے درست سمت فراہم کرنے کے لئے تیار کیے جاتے ہیں۔

روایتی طرزِ تدریس:

پاکستان میں زیادہ تر اساتذہ پڑھائی کے دوران درسی کتاب پر ہی انحصار کرتے ہیں۔ وہ کمرالجماعت میں داخل ہو کر طلبہ کو کسی خاص صفحے پر کتاب کھول کر متن کا کوئی حصہ پڑھنے کا کہتے ہیں۔ درسی مواد کو سادہ زبان میں تبدیل کرنے اور اسے دُہرانے کے مقصد کے حوالے سے طلبہ سے سوالات پوچھتے ہیں۔ وہ تمام مضامین (سوائے ریاضی کے) اور اسباق اسی طریقے سے پڑھاتے ہیں۔ بعض حالات میں استاد نصاب یا کسی خاص درجے کے طلبہ کے لئے مخصوص حاصلاتِ تعلیم کی موثر تکمیل سے قاصر رہتا ہے۔ سبق منصوبے تدریس کے عمل کو موثر بناتے ہیں اور متعلقہ سرگرمیوں کے لیے واضح اہداف فراہم کرتے ہیں تاکہ طلبہ بہتر طریقے سے سیکھ کر نصابی سنگ میل سر کر سکیں۔

سبق منصوبہ کیا ہے؟

سبق منصوبہ ایک ایسا خاکہ ہے، جس میں مختلف قسم کی تدریسی ہدایات اور کسی خاص مضمون کا نصابی مواد موجود ہوتا ہے، نیز یہ حاصلاتِ تعلیم کے حصول کے لیے مرتب کیا جاتا ہے۔

سبق منصوبہ استاد کے لیے حاصلاتِ تعلیم کی تکمیل کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ استاد ایسی موزوں اور مناسب تدریسی سرگرمیاں ترتیب دیتا ہے، جن کے ذریعے سے طلبہ کے تعلیم کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ ایک اچھا تیار شدہ سبق منصوبہ استاد کو کمرالجماعت میں پر اعتماد بناتا ہے اور طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت کو جلا بخشتا ہے۔ ایک کامیاب سبق منصوبہ تین اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

■ حاصلاتِ تعلیم

▪ تدریسی سرگرمیاں

▪ جائزہ

سبقی منصوبے کے فوائد:

سبقی منصوبے کے اہم ترین فوائد درج ذیل ہیں:

- تدریس و تعلّم کے معیار کو بہتر بنانا۔
- مقاصد کی واضح سمت کا تعین۔
- حاصلاتِ تعلّم کے حصول میں معاونت۔
- دستیاب وقت اور وسائل کا مؤثر استعمال۔
- مناسب مواد کی تیاری اور اس کا بہتر استعمال۔
- استاد کے اعتماد میں اضافہ۔

سبقی منصوبے کی تیاری:

- سبقی منصوبہ بندی سوچنے کا ایک عمل ہے۔ سوچنے کا یہ عمل بنیادی طور پر چار حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
- پہلا حصہ: حاصلاتِ تعلّم کا تعین کرنا، یعنی طلبہ کیا سیکھیں گے؟ سبق اور سرگرمیوں کے بعد وہ کیا کرنے کے قابل ہوں گے؟
- دوسرا حصہ: اس بات کا تعین کرنا کہ طلبہ پہلے سے کیا جانتے ہیں؟ سبق کے آغاز سے قبل ایسا کرنا نئے نصاب کی طرف رہ نمائی کر سکتا ہے۔
- تیسرا حصہ: ایک ایسا طریقہ کار اختیار کرنا جو طلبہ کو نیا نصاب سیکھنے میں مدد دے۔
- چوتھا حصہ: ایک ایسا طریقہ کار اختیار کرنا جس سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کے حصول کو جانچا جاسکے۔

سبقی منصوبے کے حصے:

- سبقی منصوبے کے اہم حصوں میں تدریسی سبق، عنوان / موضوع، طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کی پہچان، سیکھنے کے عمل سے متعلق سرگرمیوں کا ترتیب وار سلسلہ: جس میں تعارفی سرگرمیاں، پختگی کے لئے نتیجہ خیز سرگرمیاں، استعمال ہونے والے مواد اور جائزے کی حکمت عملیوں کی فہرست شامل ہیں۔
- موضوع کا انتخاب: آپ متعلقہ درجے کی درسی کتاب سے کسی بھی موضوع کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ جیسے: معلومات اکٹھی کرنا، کوئی قدر جیسے: امن، حالاتِ حاضرہ سے متعلق موضوع یا خصوصی توجہ کا طالب کوئی موضوع جیسے: ماحولیاتی آلودگی وغیرہ۔
- نصاب میں سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم جاننا: قومی نصاب میں ہر موضوع کے حوالے سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کا تعین کر دیا گیا ہے۔ طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کی نشان دہی، انھیں دی جانے والی معلومات، مہارتیں، رویے اور اقدار

- واضح کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اپنا سبق تیار کرنے کے لئے ایک سے تین حاصلاتِ تعلّم منتخب کریں۔
- (ایک یونٹ کی منصوبہ بندی کے لیے زیادہ حاصلاتِ تعلّم بھی لے سکتے ہیں۔)
- ذرائع / وسائل: یہ سبقی منصوبہ بندی کا ایک انتہائی اہم مرحلہ ہے جو اساتذہ اور طلبہ دونوں کی ضروریات کے مطابق سبق کے لیے درکار وسائل کی موجودگی کو یقینی بناتا ہے۔

تیاری:

- تعارفی سرگرمیاں: تعارفی سرگرمیاں عنوان / ذیلی عنوان کو متعارف کرانے یا گزشتہ سبق سے ربط پیدا کرنے کے لیے تیار کی جاتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں طلبہ میں آمادگی، دلچسپی، سوالات اٹھانے، موضوع سے متعلق طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے، متعلقہ معلومات کی یاد دہانی، طلبہ کو ترغیب دلانے اور ان کی توجہ پڑھائے جانے والے موضوع پر مرکوز کرنے کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر تعارفی سرگرمیوں میں تصاویر اور عنوانات کو ترتیب وار شامل کیا جائے تو سوالات کے ذریعے طلبہ کی دلچسپی کو ابھارا جاسکتا ہے۔
- پختگی کی سرگرمیاں: پختگی کی سرگرمیاں، تعارفی سرگرمیوں سے ہی شروع ہونی چاہیے۔ ایک سرگرمی سے دوسری سرگرمی کی طرف منتقلی اس انداز سے ہو کہ سیکھنے کے عمل میں ربط پیدا ہو جائے۔ یہ سرگرمیاں حاصلاتِ تعلّم کے حصول کو ممکن بناتی ہیں۔ یہ نئے تصورات، مہارتوں اور اقدار کو متعارف کراتی ہیں یا پہلے سے سیکھے ہوئے تعلّم کو بنیاد بنا کر نئی معلومات کے حصول کو ممکن بناتی ہیں۔ یہ تمام سرگرمیاں مربوط ہونی چاہئیں۔ اطلاقی سرگرمیاں طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے ساتھ انہیں تصورات اور مہارتوں کو استعمال میں لانے کے قابل بناتی ہیں۔ تخلیقی اور اظہاری سرگرمیاں تعلّم کو تقویت دیتی ہیں اور ان سے اکتسابی عمل کا حقیقی انداز میں اطلاق ممکن ہوتا ہے۔ ان سرگرمیوں میں مل جُل کر سیکھنے کے عمل کو ترجیح دی گئی ہے تاکہ طلبہ جوڑوں اور گروپوں میں ایک دوسرے سے سیکھ سکیں اور معاونت کر سکیں۔
- سبق کا اختتام: اختتامی سرگرمیاں وہ سرگرمیاں ہوتی ہیں جو تعلّم کو پختگی بخشنے، خلاصہ بیان کرنے اور طلبہ کو اپنے علم اور مہارت کو روزمرہ زندگی میں استعمال کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں عام طور پر سبق کے مرکزی خیال سے جڑی ہوتی ہیں۔ یہ کسی یونٹ کے مختلف مرکزی خیالات کو اکٹھا کرتی ہیں۔ اس صورت میں تعلیمی مقاصد کو پیش نظر رکھنا چاہیے ورنہ یہ محض ایک تفریحی سرگرمی بن جائے گی۔
- تعلّم کا جائزہ: جائزے کی حکمت عملیوں سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ کس حد تک حاصلاتِ تعلّم کا حصول ممکن ہوا ہے۔ سبق کے آغاز سے اختتام تک ہر مرحلے پر تعلّم کا جائزہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ حاصلاتِ تعلّم کے حصول کا جائزہ لینے کے لیے مختلف طریقے استعمال کیے جاتے ہیں، مثلاً: نقشہ بنانا اور اس پر موجود مختلف اشیاء کی نشان دہی کروانا، جائزے پر مبنی فہرست یا موضوع سے متعلق سوالات پوچھنا اور وقت سے پہلے آزمائشوں کی تیاری وغیرہ۔
- تفویض کار: سبقی منصوبہ بندی کا یہ حصہ تدریس کے دوران انجام دی گئی سرگرمیوں سے متعلق تفویض کار پر مبنی ہوتا ہے جو طلبہ گھر سے کر کے لاتے ہیں۔

پیش لفظ

محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم خیبر پختونخوا عالمی اور قومی رجحانات کے تناظر میں تدریس و تعلم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے بہت سی اصلاحات اور اقدامات کر رہا ہے۔ پرائمری سطح پر معیاری تعلیم اس مقصد کے حصول کی طرف پہلا قدم ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد نے دورانِ ملازمت اور قبل از ملازمت تربیت کے لیے اساتذہ کی تدریسی مہارتوں میں بہتری لانے کے لئے مواد کی تیاری اور اس پر نظر ثانی کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ معیار کی بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات میں ایک قدم پرائمری سطح پر سبقی منصوبوں کی تیاری بھی ہے، جو اساتذہ کو نئی تدریسی طریقوں پر عمل درآمد میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ یہ رہ نمائے اساتذہ، اساتذہ کو مواد کی فراہمی، مؤثر تدریسی طریقوں اور تعلم کا جائزہ لینے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ یہ رہ نمائے اساتذہ اساتذہ اور طلبہ کی مؤثر شمولیت کو یقینی بناتے ہیں۔ ان سبقی منصوبوں میں ایسی سرگرمیاں شامل ہیں جن کا مرکزی نقطہ طلبہ ہیں۔

سبقی منصوبوں کی یہ رہ نمائے پہلی مرتبہ ۲۰۱۳ء میں ترتیب دی گئیں، جو کہ ۲۰۰۶ء کے نصاب پر مبنی حاصلاتِ تعلم پر مشتمل تھیں۔ ۲۰۱۸-۱۹ میں نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا نے تعلیمی کیلنڈر کے مطابق جماعت اول تا سوم کے ان حاصلاتِ تعلم سے متعلق اسباق کی تیاری اور ان پر نظر ثانی کی ذمہ داری نبھائی جو پہلے سے موجود نہیں تھے۔

اب چونکہ نظر ثانی کے بعد جماعت اول تا پنجم کے لیے ۲۰۲۰ء میں نیا نصاب تیار کیا گیا ہے، اس امر کی ضرورت محسوس کی گئی کہ ۲۰۲۰ء کے نصاب کے مطابق سبقی منصوبے تیار کر کے انھیں نئے نصاب سے ہم آہنگ کیا جائے۔ نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا نے نصاب ۲۰۲۰ء کے عین مطابق سبقی منصوبوں کی تیاری کے لیے نصاب اور متعلقہ مضامین کے ماہرین پر مشتمل مختلف کمیٹیاں بنائیں۔ نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا سبقی منصوبوں کی تیاری اور نظر ثانی کے لیے ان ماہرین کی کاوشوں پر انھیں خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔

علاوہ ازیں نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا ان سبقی منصوبوں کی تکمیل میں تکنیکی معاونت فراہم کرنے پر خیبر پختونخوا ایجوکیشن سیکٹر پروگرام (کے۔ ای۔ ایس۔ پی) کا بھی شکر گزار ہے۔

گوہر علی خان

ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد



1

سن کر تفہیم کر کے بتانا

سبق نمبر
1

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- سنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. مؤثر تفہیم کے لیے طلبہ کو بار بار عبارت خوانی کی مشق کروائیں۔
2. طلبہ کو ایسی مشقوں کی طرف راغب کریں کہ وہ نہ صرف متن کو سن کر سمجھ سکیں بل کہ روانی کے ساتھ گفت گو میں حصہ بھی لے سکیں۔
3. کسی بھی متن کو ذہن نشین کروانے اور دل چسپ بنانے کے لیے کہانیوں، اخبارات اور بچوں کے میگزین سے بچوں کے درجے اور ذہنی سطح کے مطابق مواد کا انتخاب کریں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے پنجم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، الفاظ کے کارڈ، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. کسی ایک طالب علم/طالبہ سے کوئی پرانا واقعہ سنیں یا طلبہ سے اپنے بچپن کے کھیلوں کے متعلق بتانے کا کہیں۔
2. باقی طلبہ سے کہیں کہ غور سے سنیں۔
3. طلبہ سے واقف یا کھیل کے متعلق چند سوالات پوچھیں تاکہ تفہیم کا اندازہ ہو سکے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. تمام طلبہ کو دائرے میں بٹھائیں اور ایک طالب علم طالبہ کے کان میں یہ جملہ بولیں:
2. ”اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو مسلسل محنت کرو“
3. اسی طرح وہ طالب علم/طالبہ اپنے ساتھ والے بچے کے کان میں وہی جملہ کہے۔ اس طرح آخری طالب علم/طالبہ تک یہ جملہ پہنچے۔
4. آخری طالب علم/طالبہ جماعت کو وہی جملہ بتائے۔
5. اب طلبہ کو جملہ ”اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو مسلسل محنت کرو“ دوبارہ بلند آواز سے پڑھ کر سنائیں تاکہ طلبہ آخر میں بولے گئے جملے کا موازنہ کر سکیں۔
6. طلبہ کی توجہ اس بات کی طرف دلوائیں کہ سنی ہوئی بات کو سمجھ کر آگے بیان کرنا بہت ضروری ہے۔ اگر ہم سن کر نہیں سمجھیں گے تو بات کا مفہوم تبدیل ہو جائے گا۔

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
 - گروپ ۱ پہیلی بوجھنا
 - گروپ ۲ لطیفہ پڑھنا
 - گروپ ۳ نظم۔ حمد پڑھنا
 - گروپ ۴ کہانی پڑھنا
2. اُستاد/اُستانی چار تحریری کارڈ تیار کریں اور ہر کارڈ پر درج بالا جدول کے مطابق سرگرمی تیار کریں۔
3. ہر گروپ میں ایک ممبر تفویض شدہ کام کو غور سے پڑھے اور باقی ممبران غور سے سُنیں۔
4. اب ہر گروپ کو موقع دیں کہ وہ اپنی سرگرمی پڑھ کر سنائیں۔
5. اُستاد/اُستانی آخر میں ان سرگرمیوں میں موجود مرکزی خیال کا پوچھیں۔
6. ہر گروپ تفویض شدہ کام کا مرکزی خیال جماعت کو سنائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ کے قوتِ فہم میں اضافہ ہوا اور سنی ہوئی چیزوں کو سمجھ کر اس پر گروپ میں بات چیت کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے نظم حمد میں دی گئی کم از کم پانچ نعمتوں کے بارے میں پوچھیں۔
2. دو یا تین طلبہ سے جواب لیں۔
3. بتائی گئی نعمتوں کی فہرست بنائیں۔
4. دو یا تین طلبہ سے ان نعمتوں میں سے کسی ایک نعمت کو جملے میں استعمال کرنے کے بارے میں کہیں۔

مشق: 2 منٹ



1. تمام طلبہ گھر سے ایک ایک نظم یا پہیلی یاد کر کے آئیں اور اگلے دن کرا جماعت میں اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

نظم یا اشعار کو لے اور آہنگ کے ساتھ سنانا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



▪ حافظے میں موجود نظم اور اشعار کو لے اور آہنگ سے سنا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اُستاد/اُستانی نظم/اشعار کے اصول سے واقف ہو اور لے اور ترنم سے نظم یا اشعار کو پڑھیں تاکہ طلبہ سُنے میں دلچسپی لیں۔ طلبہ نظم کی بلند خوانی کی نقل کرتے ہوئے خود بھی حافظے میں موجود نظم اور اشعار کو لے کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔
2. مختلف ہم آواز الفاظ کا انتخاب کریں اور طلبہ سے اُن کی درست ادائیگی کروائیں۔ جیسے شان، مان وغیرہ
3. طلبہ کو آسان اشعار اور چھوٹی چھوٹی نظموں کو لے اور ترنم سنانے کی مشق کروائیں۔
4. طلبہ کے حافظے میں موجود اشعار یا نظم کو لے اور ترنم کے ساتھ ادا کرنے میں رہ نمائی کریں۔
5. نظم کو کورس (CHORUS) میں پڑھنے سے مراد جس میں گروپ کے تمام ممبران ایک ساتھ مل کر نظم کو لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر، بچوں کا میگزین، رسالے، اشعار کی کتاب وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

1. کیا آپ کو کوئی نظم یاد ہے؟
2. جو بھی طالب علم/طالبہ ہاتھ اٹھائے اس سے نظم سُنیں۔
3. نظم سنانے، الفاظ کی ادائیگی اور حرکات و سکنات میں طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

تصور کی چٹنگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب میں سے اپنے پسندیدہ اشعار کو ترنم، لے اور آہنگ سے پڑھ کر سنائیں۔
3. طلبہ کو اشعار کے انتخاب کا موقع دیں۔
4. ہر گروپ باری باری اپنے اشعار پیش کریں۔
5. اشعار سناتے وقت طلبہ کی الفاظ کی ادائیگی اور حرکات و سکنات میں اُن کی رہ نمائی کرے اور حوصلہ افزائی بھی کریں۔

6. اشعار پڑھتے وقت اُستاد/اُستانی خود ترنم، لے اور آہنگ کا عملی مظاہرہ کریں تاکہ طلبہ لطف اندوز ہوں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپ برقرار رکھیں۔
2. دی گئی نظم تختہ تحریر پر لکھیں۔

محنت کرو

مکڑی نے کیا جالا تانا
کیسا اچھا تانا بانا
آخر اُس نے کیوں کر جانا
اس سے لے گا مجھ کو کھانا
جس نے مکڑی پیدا کی ہے
اُس نے اتنی عقل بھی دی ہے
روزی کا کیوں تجھ کو غم ہے
مکڑی سے بھی کیا تُو کم ہے
جب تک تیرے ہاتھ میں دم ہے
ہاتھ میں کاغذ اور قلم ہے
سیکھ لے بابا علم وہنر تُو
محنت کر تُو۔ محنت کر تُو
(شاعر: اسماعیل میرٹھی)

3. طلبہ کے ایک گروپ کو کورس (CHORUS) کی صورت میں نظم کو لے اور ترنم کے ساتھ پیش کریں۔
4. طلبہ کا دوسرا گروپ بھی کورس (CHORUS) میں اپنی پسند کی نظم پیش کریں۔
5. اب طلبہ دی گئی نظم کو لے، آہنگ اور ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔
6. باری باری دونوں گروپوں کے طلبہ اس نظم کو کورس (CHORUS) کے ساتھ ترنم سے پڑھ کر سنائیں۔ اس دوران اُستاد/اُستانی ان کی مناسب رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. طلبہ اشعار یا نظم کو لے، آہنگ اور ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنا سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی کوئی سی نظم یا چند اشعار لے اور آہنگ سے پڑھ کر سنائیں۔ اور طلبہ کو بھی ساتھ ساتھ پڑھنے کو کہیں۔ اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
2. اب چند طلبہ سے وہی نظم یا اشعار لے اور آہنگ سے پڑھ کر سنانے کا کہیں۔
3. لے اور آہنگ سنانے پر شاباش دیں اور بوقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



1. طلبہ اپنی پسند کے دو اشعار لکھ کر لائیں اور اپنے ساتھیوں کو کمر اجماعت میں لے، آہنگ اور ترنم سے پڑھ سنائیں۔

عبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات اخذ کر کے بیان کرنا

سبق نمبر
3

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



عبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات کو اخذ کر کے بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. استاد/استانی عبارت (نظم) میں موجود معلومات طلبہ کو از خود نہ بتائیں بل کہ ان کو موقع دیں کہ وہ اس میں موجود معلومات اور تصوّرات کو سمجھ سکیں اور بیان کر سکیں۔ اگر طلبہ کو مشکل پیش آرہی ہے تو ان کو عبارت کی تفہیم میں مدد دیں۔
2. طلبہ کو درسی کتب کے علاوہ بچوں کے رسالے، میگزین اور اخبارات میں سے بھی عبارت اور نظم پڑھنے کے مواقع دیں تاکہ ان کی تفہیم میں اضافہ ہو سکے۔
3. عبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات کو اخذ کرنے کے لیے طلبہ کو پہلے گروپوں میں موقع دیں اور پھر انفرادی طور پر طلبہ سے اخذ کرائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے پنجم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن مختصر نظم کا تیار شدہ چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. دی گئی نظم تختہ تحریر پر لکھیں۔

اے اللہ تو پیارا سب کا
پیارا اور سہارا سب کا
دن کا مالک، رات کا مالک
دنیا کی ہر بات کا مالک

2. طلبہ سے نظم سے درجہ ذیل سوالات پوچھیں۔

- ان اشعار میں شاعر کس کی صفات بیان کر رہا ہے؟
- اللہ تعالیٰ کی کوئی سے دو صفات بیان کریں؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو درسی کتاب کے صفحہ نمبر ”۲“ پر نظم ”حمد“ سے درجہ ذیل کام تقویض کریں۔
 - گروپ ”الف“ ایک سے لے کر چھٹے مصرعے تک

جماعت پنجم

- گروپ ”ب“ ساتویں سے لے کر بارہویں مصرعے تک
 - گروپ ”ج“ تیرہویں سے لے کر بیسویں مصرعے تک
2. طلبہ کو ہدایات دیں کہ اپنے گروپ میں تفویض شدہ مصرعے پڑھیں اور آپس میں بحث کے بعد سادہ الفاظ میں اشعار کا مفہوم اپنی کاپی پر لکھیں۔
3. سرگرمی کے دوران ہر گروپ کی مناسب رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. مقررہ وقت کے بعد گروپ ا، ب، ج سے باری باری پیش کش کروائیں۔
2. ہر گروپ کو پیش کش کے لیے ۲ سے ۳ منٹ کا وقت دیں۔
3. نظم میں موجود معلومات اور تصورات سے گروپوں کو متعارف کروائیں۔
4. طلبہ کو با اعتماد طریقے سے اپنا کام پیش کرنے پر حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ عبارت (نظم) پڑھ کر ان میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے بیان کر سکیں۔ مثلاً:
 - ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے حمد کہلاتی ہے۔
 - نظم کے مطابق دنیا کی ہر بات کا مالک صرف اللہ ہے۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ کے تین گروپ برقرار رکھیں۔
2. ہر گروپ کے کسی ایک طالب علم/طلبہ سے کہیں کہ وہ درج ذیل اشعار میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے بیان کریں۔

اشعار

خدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں
یہ گل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

پہاڑ سے گرے ہیں پانی کے دھارے
کہ شبنم نے پھول کے چہرے نکھارے

جدھر دیکھی نور پھیلا ہوا ہے
خدا ساری دنیا پر چھایا ہوا ہے

3. گروپ ”الف“ کو پہلا شعر دیں، گروپ ”ب“ کو دوسرا جب کہ گروپ ”ج“ کو تیسرا شعر دیں۔
4. شعر میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے بیان کرنے پر شاباش دیں۔

مشق: 2 منٹ



1. طلبہ حمد کا کوئی بھی شعر زبانی یاد کر کے اپنے والدین اور بہن بھائیوں کو سنائیں۔

شعر پڑھ کر اس کا مفہوم لکھنا

سبق نمبر
4

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- شعر پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. نظم/غزل کا ہر شعر اپنی جگہ ایک اکائی ہوتا ہے اور اپنے اندر مکمل معنی رکھتا ہے۔ اس لیے اساتذہ کو چاہیے کہ مکمل نظم کے بجائے چند اشعار کا مفہوم طلبہ سے لکھوائیں۔
2. درست لہجے اور تلفظ سے اشعار کی ادائی کرنا تاکہ طلبہ کو سننے اور سمجھنے میں آسانی ہو اور وہ اشعار سناتے ہوئے اسی طرز کو اپنائیں۔
3. طلبہ کا ذوق بڑھانے کے لیے بیت بازی کے مقابلے کرا جماعت میں کروائے جاسکتے ہیں۔
4. طلبہ کو اشعار کی تشریح اور مشکل الفاظ کے معنی اور مفہوم بتائیں۔
5. طلبہ کو ہم آواز الفاظ کی مشق کروائیں تاکہ ہم قافیہ الفاظ بول سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن، وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. اُستاد/استانی طلبہ کو اپنا پسندیدہ شعر سنانے کے لیے کہیں۔
2. طلبہ کو داد دیں اور اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔
3. اگر کوئی بھی طالب علم/طالبہ شعر نہ سنا سکے تو پھر اُستاد/استانی خود سنائے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
 2. جدول میں دیے گئے اشعار کو تختہ تحریر پر تحریر کریں۔
 3. طلبہ کو کہیں کہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے اشعار کو جوڑوں میں پڑھیں اور ایک دوسرے کے ساتھ ان پر بحث کر کے مفہوم سمجھنے کی کوشش کریں۔
 4. چند طلبہ کو اشعار پڑھنے کے لیے کہیں۔
- ہم پیار کی خوشبو سے دنیا کو بسا دیں گے
نفرت کا زمانے سے ہر نقش مٹا دیں گے
اب پیار کا نغمہ پھر گونجے گا فضاؤں میں
ہم امن کا دنیا کو پیغام سنا دیں گے

1. طلبہ کے جوڑے برقرار رکھیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ دیے گئے اشعار کا مفہوم اپنے الفاظ میں کاپی میں لکھیں۔
3. طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں اور اس دوران طلبہ کے کام کی نگرانی کریں۔
4. مقررہ وقت کے بعد کچھ رضاکار جوڑوں کو اپنا کام پیش کرنے کے لیے کہیں۔
5. اشعار کا مفہوم لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. اشعار کے ذریعے مختصر الفاظ میں پیغام دیا جاسکتا ہے۔
2. طلبہ کو شاعری کی کتابوں سے منتخب اشعار پڑھنے کا موقع دیں تاکہ شاعری کی طرف راغب کیا جاسکے۔
3. طلبہ سادہ شعر پڑھ کر اس کے مفہوم کو سمجھ کر لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے درجہ ذیل سوالات کر کے تفہیم کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔
1. نقش سے کیا مراد ہے؟
2. ہم دنیا کو امن کا پیغام کیسے دے سکتے ہیں؟

مشق: 2 منٹ



1. طلبہ اپنا پسندیدہ شعر گھر والوں کو سنائیں اور اپنی کاپی پر لکھ کر لائیں۔

نوٹس

رموزِ اوقاف (ختمہ، سکتہ) کا استعمال

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ رموزِ اوقاف (ختمہ، سکتہ) کا استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. ختمہ: کسی بھی عبارت یا جملے میں جب بات مکمل ہو جائے اور ٹھہر جائے تو وہاں ”ختمہ“ لگایا جاتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے (-)
2. مثلاً: اسلام آباد پاکستان کا دارالخلافہ ہے۔
3. سکتہ: سکتہ سب سے چھوٹا وقفہ ہوتا ہے۔ اس کی نشانی یہ ہے (،)
4. جب کسی جملے میں ایک ہی قسم کے تین یا تین سے زیادہ الفاظ استعمال ہوں تو انہیں الگ کرنے کے لیے یہ (،) نشان لگایا جاتا ہے۔ مثلاً: آم، آڑو، خوبانی، لوکاٹ اور خرپوزہ موسمِ گرما کے پھل ہیں۔ وغیرہ

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. تعارف کے طور پر طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - کسی بھی جملے کے اختتام پر کون سا نشان لگایا جاتا ہے؟
 - سوالیہ جملے کے آخر میں کون سا نشان لگایا جاتا ہے؟
 - طلبہ سے جوابات اخذ کروا کر رموزِ اوقاف میں سے (ختمہ، سکتہ) کی علامت دکھا کر ان کا استعمال سکھائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ یہ سرگرمی انفرادی طور پر کریں گے۔
2. جدول میں دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

عبارت

ہمارے سکول کے اساتذہ ذہین، بااخلاق، محنتی اور قابل ہیں وہ شوق سے ہمیں پڑھاتے ہیں طلبہ سے ان کا رویہ ہمدردانہ ہے ہیڈ ماسٹر صاحبہ ایک ماہر تعلیم اور بہترین منتظم ہیں ہم اپنے سکول میں بہت خوش ہیں۔

3. طلبہ سے کہیں کہ عبارت کو اپنی کاپی میں لکھیں اور لکھنے کے دوران عبارت میں ختمہ (-) کی علامت لگائیں۔
4. سرگرمی کے دوران طلبہ کے کام کی نگرانی کریں۔
5. طلبہ کی مدد سے دی گئی عبارت میں مناسب مقامات پر ختمہ (-) لگوائیں۔
6. طلبہ سے کہیں کہ اپنی کاپیوں میں کیے گئے کام کا از خود جائزہ لیں اور اصلاح کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

<ul style="list-style-type: none"> ▪ پاکستان میں گرمی سردی خزاں اور بہار کا اپنا اپنا رنگ ہے۔ ▪ ہم گھر میں ماں باپ بہن بھائی دادا اور دادی ایک ساتھ رہتے ہیں۔ ▪ آج کل کریدا بھنڈی ٹماٹر اور ادراک سب مہنگا ہے۔ ▪ ہمارے ہاں انگور سیب ناشپاتی خوبانی اور مالٹا بہ کثرت پایا جاتا ہے۔

2. طلبہ کی مدد سے دیئے گئے جملوں میں مناسب مقامات پر سکتہ (،) لگوائیں۔
3. اگر طلبہ مطلوبہ کام نہ کر سکیں تو پہلے جملے میں سکتہ (،) لگانے میں ان کی
4. رہ نمائی کریں۔
5. سرگرمی کے لیے طلبہ کو 5 منٹ کا وقت دیں۔
6. آخر میں طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ رموزِ اوقاف میں سے ختمہ اور سکتہ کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - ہمارے ملک میں شاعروں، ادیبوں، ڈاکٹروں اور انجینئروں کی کمی نہیں
 - روٹی کپڑا مکان سواری وغیرہ ہماری بنیادی انسانی ضروریات میں سے ہیں
2. جدول میں دیے گئے جملوں میں دو یا تین طلبہ سے مناسب مقامات پر ختمہ (-) سکتہ (،) لگا کر جملے مکمل کریں۔
3. کوشش کریں کہ ایسے طلبہ کو سامنے بلائیں جنہیں پہلے سرگرمیوں میں شرکت کا موقع نہ ملا ہو۔

مشق: 2 منٹ



1. ہر طالب علم/طالبہ گھر سے کم از کم چار ایسے جملے لکھ کر لائیں جن میں سے دو میں ختمہ (-) اور دو میں سکتہ (،) کا استعمال ہو۔

ہدایات برائے مخلوط کمرہ جماعت

- دی گئی سرگرمیاں جماعت سوم اور چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

نظم میں فطری مناظر پر اپنے جذبات و احساسات کا اظہار کرنا

سبق نمبر
6

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- نظموں میں دیے ہوئے فطری مناظر، کیفیات اور حالات پر اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- نظموں میں مختلف واقعات، جذبات، موضوعات اور فطرت کے مناظر کی عکاسی ہوتی ہے۔
- نظم میں الفاظ کی ترتیب نثر سے مختلف ہوتی ہے۔
- اساتذہ طلبہ کو ایسے مواقع فراہم کریں کہ وہ نظموں / اشعار میں موجود مناظر، واقعات پر اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار کر سکیں۔
- طلبہ کو نظم میں دی گئی فطری مناظر پر ایسی سرگرمیاں کروائیں کہ جس سے وہ اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار کر سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- استاد / استانی طلبہ سے پوچھیں کہ آپ نے اسمبلی میں قومی ترانے کے ساتھ علامہ اقبال کی مشہور نظم ”دُعا“ پڑھی ہے؟
 - کیا آپ میں سے کوئی اس نظم کا پہلا شعر سنانا چاہے گا؟

لب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

- اس شعر میں شاعر مشرق نے کیا پیغام دیا ہے؟
- طلبہ کو جواب دینے کے لیے اعتماد میں لیں۔ اگر کوئی طالب علم / طالبہ ہاتھ کھڑا کرے تو اُس کی حوصلہ افزائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
- درسی کتاب صفحہ نمبر ۴۳ میں دی گئی نظم ”ہوا چلی“ کو چار صفحات پر اس طرح لکھیں کہ

گروپ نمبر ۱:	ہونے کو آئی صبح تو ٹھنڈی ہوا چلی کیا دھیمی دھیمی چال سے یہ خوش ادا چلی لہرا دیا ہے کھیت کو، ہلتی ہیں بالیاں پودے بھی جھومتے ہیں، لچکتی ہیں ڈالیاں	گروپ نمبر ۳:	پڑ جائے اگر اس جہاں میں ہوا کی کمی چو پا یہ کوئی زندہ بچے اور نہ آدمی چڑیوں کو یہ اڑان کی طاقت کہاں رہے پھر کائیں کائیں ہو، نہ غڑ غوں، نہ چپچپے
گروپ نمبر ۲:	بھلوار یوں میں تازہ شگوفے کھلا چلی سویا ہوا تھا سبزہ، اُسے تو جگا چلی سر سبز ہوں درخت نہ باغوں میں تجھ بغیر تیرے ہی دم قدم سے ہے بھاتی چمن کی سیر	گروپ نمبر ۴:	بندوں کو چاہیے کہ کریں بندگی ادا اس کی کہ جس کے حکم سے چلتی ہے یہ سدا ہونے کو آئی صبح تو ٹھنڈی ہوا چلی کیا دھیمی دھیمی چال سے یہ خوش ادا چلی

3. ہر گروپ کو متعلقہ صفحہ دیں اور ہدایت کریں کہ اپنے گروپ میں اشعار کو باری باری پڑھیں اور دیے ہوئے پیغام کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

4. کام مکمل کرنے کے لیے گروپوں کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

5. اساتذہ طلبہ کے کام کی نگرانی کریں اور جہاں ضروری ہو رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. گروپوں کو برقرار رکھتے ہوئے کام جاری رکھیں۔
2. مقررہ وقت کہ بعد گروپ نمبر ۱ کو مدعو کریں کہ وہ اپنے کام کی پیش کش اس طرح کریں کہ گروپ کے ہر رکن کو موقع ملے۔
3. گروپ کو پیش کش کے لیے ۲ منٹ کا وقت دیں۔
4. اسی طرح باری باری گروپ ۲، گروپ ۳ اور گروپ ۴ کو موقع دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم نے نظم ”ہوا چلی“ کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی بیش بہا نعمت ہوا کے بارے میں پڑھا۔
2. نظموں میں مختلف مناظر، واقعات اور احساسات کو بیان کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



- طلبہ سے درجہ ذیل سوالات پوچھیں۔
1. نظم ”ہوا چلی“ میں کس فطری منظر کی منظر کشی کی گئی ہے؟
 2. نظم ”ہوا چلی“ میں ہوا کے کون کون سے فائدے بیان کیے گئے ہیں؟
 3. ہم اپنے پھیپھڑوں سے کیا کام لیتے ہیں اور اس کام کے لیے کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ اپنے گھر والوں کو نظم ”ہوا چلی“ کا مرکزی خیال سنائیں۔

جدید ذرائع ابلاغ کی مدد سے اپنی پسند کا مواد سننا اور سنانا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اُردو زبان کی حوالے سے برقی میڈیا سے اپنی پسند کا مواد سن کر سمجھ اور دہرا سکیں۔
- ذرائع ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں سن کر دوسروں کو سنا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. جدید ذرائع ابلاغ جس میں موبائل، ٹیب، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، انٹرنیٹ وغیرہ شامل ہیں۔ ٹی وی اور اخبارات میں بھی جدت آگئی ہے۔ اب کیبل کی مدد سے بہت سے چینل دیکھ سکتے ہیں اور اخبارات کے صفحات کے بجائے ای نیوز پیپر کا استعمال دن بدن بڑھ رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اساتذہ نہ صرف خود ان جدید ذرائع ابلاغ کا استعمال کر سکیں بلکہ طلبہ کی دلچسپی کے لیے انہیں طریقہ تدریس میں شامل کرنے کا سوچیں۔
2. اساتذہ کے لیے یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ تدریس کے حوالے سے کس قسم کے تصورات ان ذرائع ابلاغ پر موجود ہے تاکہ وہ ان کی مدد سے طریقہ تدریس میں بہتری لاسکیں۔
3. طلبہ کو موبائل/کمپیوٹر کی مدد سے چند نظمیں سنائیں تاکہ وہ سن کر دوسروں کو سنا سکیں۔

دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



وسائل/ذرائع



درسی کتاب برائے پنجم، کمپیوٹر، تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن، استاد کا موبائل فون وغیرہ
نوٹ:- کمپیوٹر کی عدم موجودگی میں اساتذہ موبائل کا استعمال کر سکتے ہیں لیکن انہیں طلبہ کو نظم ”اے خدائے خدا“ سنانے کے لیے ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ Android موبائل موجود نہ ہونے کی صورت میں ساتھی اساتذہ سے مدد لیں۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو کمپیوٹر یا موبائل پر نظم ”اے خدائے خدا“ خاموشی سے سننے کا کہیں۔
2. طلبہ کو نظم سن کر ساتھ پڑھنے کا موقع دیں۔
3. اب تمام طلبہ مل کر نظم ایک ساتھ پڑھیں۔

تصور کی پختگی: 45 منٹ



سرگرمی نمبر: 1 25 منٹ

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. صوفی تبسم کی نظم ”ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی“ کمپیوٹر یا موبائل پر کھولیں۔
3. تمام گروپوں کو نظم کے چند اشعار پڑھنے کا موقع دیں۔

4. خاص الفاظ پڑھنے میں استاد/استانی مناسب رہ نُمائی کریں۔
 5. جب ایک گروپ نظم پڑھ رہا ہو تو باقی گروپوں کو غور سے سننے کے لیے کہیں۔
- دوسرا پیریڈ: عزیز طلبہ! کل ہم نے جو نظم سنی اور پڑھی تھی آج ہم اُسے دہرائیں گے۔

25 منٹ

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ سے کہیں کہ گروپ کا ایک ساتھی پڑھی گئی نظم کو لے، ترنم اور آہنگ کے ساتھ پڑھ کر ساتھیوں کو سنائیں۔
2. گروپ کے تمام ساتھی نظم کو غور سے سنیں۔
3. گروپ کے تمام ساتھی مل کر نظم پڑھنے کی کوشش کریں۔
4. استاد/استانی بھی نظم پڑھنے میں طلبہ کی رہ نُمائی کریں۔
5. آخر میں استاد/استانی نظم کو لے، ترنم اور آہنگ کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



جدید ذرائع ابلاغ کی مدد سے طلبہ درسی کتاب کے علاوہ دیگر نظمیں، گیت اور واقعات سُن اور پڑھ کر دوسرے ساتھیوں کو بتا سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. استاد/استانی پڑھی ہوئی نظم کے مختلف اشعار کا پہلا مصرعہ بولیں اور دوسرا مصرعہ طلبہ سے پوچھیں۔
2. کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اس سرگرمی میں حصّہ لینے کا موقع ملے۔
3. آخر میں تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجوائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ اپنے گھر میں موبائل یا کمپیوٹر سے کوئی واقعہ نظم، گیت یا اہم معلومات سن یا پڑھ کر کمرہ جماعت میں باقی ساتھیوں کو بتائیں۔

نوٹس

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ متن (نظم) کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اساتذہ علم اور تجربے کی روشنی میں طلبہ سے مربوط اور منطقی گفت گو کروائیں۔
2. طلبہ کی حوصلہ افزائی کر کے ان کو بولنے پر آمادہ کریں اور اس کے لیے بہترین صورت ”سوالات کے جوابات“ ہیں جس سے طلبہ میں بولنے کی صلاحیت اُجاگر ہوتی ہے۔
3. اساتذہ چھوٹے چھوٹے موضوعات پر طلبہ سے سوالات کر کے اُن کے جوابات میں ربط اور تسلسل پیدا کر سکتے ہیں نیز یہ سوالات طلبہ کی فہم جانچنے میں بھی مددگار ہوتے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے پنجم تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ کی سبق میں دلچسپی بڑھانے کے لیے مندرجہ ذیل سوالات کریں۔
1. کیا آپ کو نظم سننا پسند ہے؟
 2. آپ میں سے کون ایک چھوٹی نظم سننا پسند کرے گا؟
 3. کسی ایک طالب علم یا طالبہ کو نظم سنانے کا موقع دیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. دی گئی نظم کو تختہ تحریر پر لکھیں۔

باغ میں چل کر دُھوم مچائیں بارش میں
کاغذ کی ہم ناؤ چلائیں بارش میں
بارش کا سب لطف اُٹھائیں بارش میں
خود کو اب ہم کیسے بچائیں بارش میں

آؤ ہم پکوان پکائیں بارش میں
گلیاں نڈی نالے جیسی بن گئی ہیں
بادل گر جیں تو سب ساتھی چھپ جائیں
قلم، دوات اور بستہ سارا بھیگ چکا

کچھڑ میں کچھ سا تھی پھسلے ہا! ہا! ہا! ہاتھ پکڑ کر اُن کو اٹھائیں بارش میں
 سُوکھی زمین سیراب ہوئی ہے خوب ضیاء آؤ نا! کچھ پیڑ لگائیں بارش میں

3. طلبہ سے کہیں کہ جوڑوں میں نظم پڑھنے کی مشق کریں۔
4. طلبہ کے ساتھ مل کر نظم خوانی کریں۔
5. نظم کا مفہوم سمجھنے میں جوڑوں کی حوصلہ افزائی کریں اور جہاں ضرورت ہو اصلاح کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے برقرار رکھیں۔
2. تخیل تحریر پر لکھی گئی نظم کے بارے میں دیے گئے سوالات جوڑوں سے پوچھیں۔
 - بارش کے وقت باغ میں چل کر دھوم مچانے سے کیا مراد ہے؟
 - کچھڑ میں کوئی پھسل جائے تو کیسے اٹھاتے ہیں؟
 - سُوکھی زمین کب سیراب ہوتی ہے؟
3. جوڑوں کو جوابات سوچنے کے لیے ۲ منٹ کا وقت دیں۔
4. درست جواب دینے پر جوڑوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ اچھی گفت گو وہ ہے جس میں جملے ایک دوسرے سے مربوط ہوں۔
2. آج ہم نے نظم سن اور سمجھ کر سوالات کے جوابات دیے ہیں اور روز مرہ زندگی میں بھی ہم نے دوسروں کی بات اچھی طرح سُن اور سمجھ کر جوابات دینے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ کوئی چھوٹی سی نظم یا شعر جو آپ کو یاد ہو سنائیں۔
2. سنائی گئی نظم / شعر کے بارے میں طلبہ سے چند سوالات کریں۔

مشق: 2 منٹ



جماعت میں پڑھی گئی نظم اپنے گھر والوں کو سنائیں۔

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ نظم کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. نظم میں شاعر ایک خیال اور تصور کو اشعار کے تسلسل کی مدد سے بیان کرتا ہے۔ ایک شعر کا دوسرے شعر سے ربط ہوتا ہے۔
2. نثر میں ادیب اپنے خیالات کا اظہار تحریر کی صورت میں کرتا ہے۔
3. شعر کو نثر کے صورت میں بیان کرنے سے مراد یہ ہے کہ اشعار کا مکمل مفہوم عام بات چیت کے انداز میں بیان ہو۔ جیسے:
شعر: محنت ہر دم کرتے جاؤ
آگے سب سے بڑھتے جاؤ
نثر: ہر وقت محنت کرو اور سب سے آگے بڑھو۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ اور نظم حمد کا عنوان اور نظم تختہ تحریر پر پہلے سے لکھی ہو۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم نظم کے اشعار کو نثر میں تبدیل کریں گے۔ نثر کا مطلب ہے شعر میں موجود الفاظ کو وزن اور بحر کے بغیر جملے کی صورت میں بیان کرنا ہے۔ جیسے:
شعر: پسینے پر پسینہ آرہا ہے
بہت گرمی ہے جی گھبرا رہا ہے
2. طلبہ کو موقع دیں کہ وہ دیے گئے شعر کو نثر کی صورت میں بیان کریں۔
3. طلبہ کا جواب نہ آنے پر اساتذہ خود بتائیں۔
4. نثر: گرمی بہت زیادہ ہے پسینہ بھی آرہا ہے اور دل بھی گھبرا رہا ہے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. اُستاد درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲ سے نظم (حمد) تختہ تحریر پر لکھیں۔
2. تختہ تحریر پر لکھی گئی نظم طلبہ کو پڑھائیں اور پھر ان سے سنیں۔

3. طلبہ کو وضاحت کریں کہ نثر لکھنے کے لیے شعر کے وزن بحر اور قافیہ الفاظ کو سادہ جملوں کی صورت میں بیان کرنا ہوتا ہے۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔
2. نظم کے بندوں کا لحاظ رکھتے ہوئے ہر گروپ کو ایک ایک بند تفویض کریں۔
3. پہلے گروپ کو پہلا، دوسرے گروپ کو دوسرا اور تیسرے گروپ کو تیسرا بند دیں۔
4. طلبہ سے ہر بند کے اشعار کو نثر میں تبدیل کرنے کا کہیں۔
5. گروپ کا ایک طالب علم/طالبہ نثر کو کاپی پر لکھیں۔
6. استاد/استانی اس دوران کرا جماعت میں گھوم کر طلبہ کے کام کا جائزہ لیں اور طلبہ کی اصلاح اور رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



اس سرگرمی کے بعد طلبہ اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ اب ہم اشعار کی ترتیب سے گروپوں کے کام کا جائزہ لیں گے۔
2. نظم کی ترتیب سے پہلے گروپ کو سامنے بلائیں اور اشعار کی نثر بنانے کا کہیں۔ استاد تختہ تحریر پر ان کے بولے ہوئے جملے لکھیں۔ جہاں اصلاح کی ضرورت ہو ان کی رہ نمائی کریں۔
3. اسی طرح فرداً فرداً باقی گروپوں کو سامنے بلائیں اور تختہ تحریر پر ان کی نثر لکھتے جائیں۔
4. نظم مکمل ہونے پر تمام گروپوں کے لیے تالیاں بجوائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے اپنی پسندیدہ نظم کے کوئی سے دو اشعار کی نثر کاپی پر لکھ کر لائیں۔

نوٹس

لغت میں الف بائی اشاریہ کی مدد سے معانی تلاش کرنا

سبق نمبر
10

طلبہ کے حاصلات تعلم



- لغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔
- لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- عام طور پر درسی کتاب میں ہر سبق کے آخر میں نئے الفاظ کے معانی اور اصطلاحات کی مختصر تعریف دی جاتی ہے۔
- یہ مختصر لغت (اشاریہ) یا فرہنگ کہلاتی ہے اور طلبہ کی رہ نمائی کے لیے تیار کی جاتی ہے۔ لہذا یہ بات بہت ضروری ہے کہ طلبہ کو سکھا یا جائے کہ اس میں الفاظ کیسے تلاش کیے جاتے ہیں۔
- طلبہ کو لغت (فرہنگ) کی مشق سے ضرور گزاریں اور طلبہ سے الفاظ کے معانی تلاش کرنے کہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، اُردو لغت، مختلف لفظوں کے کارڈ، تختہ تحریر، مارکر/چاک، وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ کو اُردو لغت دکھائیں اور پوچھیں: کیا آپ جانتے ہیں کہ میرے ہاتھ میں کون سی کتاب ہے؟ اگر طلبہ جواب نہ دیں تو انہیں بتائیں کہ اس میں اُردو زبان میں استعمال ہونے والے الفاظ مع معانی دیے گئے ہیں۔ پڑھائی کے دوران نئے الفاظ کے معانی یہاں سے تلاش کر سکتے ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ لغت میں الفاظ حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دیے جاتے ہیں جس کی مدد سے آسانی لفظ تلاش کیے جاسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ نے لفظ ”برتری“ کا معنی دیکھنا ہو تو آپ ’ب‘ والے صفحے پر جائیں گے اور پھر /ب/ اور /ر/ والے الفاظ میں برتری لفظ کو تلاش کر کے اس کے معنی ڈھونڈ کر پڑھ سکیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

- طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو باری باری اُردو فرہنگ/استعمال کرنے کا موقع دیں۔
- گروپوں کو کہیں کہ درسی کتاب میں سے کم از کم 5 نئے الفاظ منتخب کریں۔
- طلبہ سے کہیں کہ ان نئے الفاظ کے معانی اُردو لغت سے تلاش کر کے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو 10 منٹ کا وقت دیں۔
- لغت سے معانی تلاش کرنے میں طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

6. ہر گروپ سے کہیں کہ وہ چار نئے الفاظ مع معانی باقی گروپوں کو بتائیں۔
7. ہر گروپ کو ۲ منٹ کا وقت دیں۔
8. سب سے جلدی اور صحیح کام کرنے والے گروپ کو شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



الف بائی ترتیب (اشاریہ) سے الفاظ کے معانی تلاش کرنے سے وقت کی بچت اور معانی کا حصول ممکن ہوتا ہے۔ الفاظ کو تلاش کرنے کا طریقہ دیکھنا طلبہ کے لیے بڑا مفید عمل ہے۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. جائزے کے طور پر ۸ نئے الفاظ درسی کتاب سے منتخب کر لیں۔
2. طلبہ کے سامنے باری باری ایک لفظ بولیں۔
3. ہر گروپ کو کم از کم دو نئے الفاظ کے معانی بتانے کا موقع دیں۔

مشق: 2 منٹ



کوئی سے ۵ نئے الفاظ منتخب کریں اور لغت سے ان کے معانی تلاش کر کے لائیں۔

ہدایات برائے مخلوط کمرہ جماعت

دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر کروائی جاسکتی ہیں۔

نوٹس

اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا دُرست استعمال

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا دُرست استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. استعمال اور معنی کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔
 - (الف) اسم معرفہ
 - (ب) اسم نکرہ
2. اسم معرفہ: اسم معرفہ وہ اسم ہے جو کسی خاص شخص چیز، جگہ یا جانور کا نام ہو۔ مثلاً: لیاقت علی خان، ام، سوات وغیرہ۔
3. اسم معرفہ کو ”اسم خاص“ بھی کہتے ہیں۔
4. اسم نکرہ: اسم نکرہ وہ اسم ہے جو کسی عام شخص، چیز یا جگہ کا نام ہو۔ مثلاً: لڑکی، کتاب، گاؤں، سبزی وغیرہ۔
5. اسم نکرہ کو ”اسم عام“ بھی کہتے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر، چارٹ، وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - کرا جماعت میں موجود پانچ چیزوں کے نام بتائیں؟
 - پانچ ہم جماعت ساتھیوں کے نام بتائیں؟
2. چیزوں اور ساتھیوں کے ناموں کو اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی تعریف سے متعلق کر کے وضاحت کریں اور مثالوں کے مدد سے طلبہ کو سمجھائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں (الف، ب)۔
2. تختہ تحریر پر ذیل میں دیے گئے جملے لکھیں۔
 - کوہ سلیمان میں چلغوزے کے درخت پائے جاتے ہیں۔
 - تازہ پھل صحت کے لیے مفید ہیں۔

- آج کل بھنڈی بہت مہنگی ہے۔
 - پاکستان میں بہت سے تاریخی شہر موجود ہیں۔
 - لاہور پاکستان کا دل کہلاتا ہے۔
 - ہمیں پھل دار درخت اگانے چاہئیں۔
3. گروپ 'الف' سے کہیں کہ وہ اسم معرفہ یا اسم خاص کے گرد دائرہ لگائیں۔
 4. گروپ 'ب' سے کہیں کہ وہ اسم نکرہ یا اسم عام کے نیچے خط کشید کریں۔
 5. طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. تختہ تحریر پر درج اسم نکرہ ایک کالم میں لکھیں۔

اسم معرفہ نمبر	اسم نکرہ
	پھول
	سبزی
	لڑکی
	موسم
	کھیل

2. ہر گروپ اسم نکرہ سے اسم معرفہ بنائیں۔
3. گروپوں کو سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
4. طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔
5. طلبہ کے جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔
6. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جدول کاپی میں لکھیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - آم، دریائے سندھ، دریا، پھل
2. گروپ 'الف' سے کہیں کہ اس میں سے اسم معرفہ الگ کریں۔
3. گروپ 'ب' سے کہیں کہ اس میں سے اسم نکرہ الگ کریں۔

مشق: 2 منٹ



1. ہر طالب علم / طالبہ اُردو کی پانچویں کتاب کے صفحہ ۸ پر نظم "نعت" میں سے کوئی چار اسم معرفہ اور چار اسم نکرہ تلاش کر کے اپنی کاپی پر لکھ کر ساتھ لائیں۔
- ہدایات برائے مخلوط کمرہ جماعت
- دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

مرکب جملے و محاورات کا استعمال کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- مرکب جملے سن کر سمجھ اور دوہرا سکیں۔
- گفت گو کے دوران میں مرکب جملوں اور محاورات کا استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. دو یا دو سے زیادہ بامعنی لفظوں کے مجموعے کو مرکب یا کلام کہتے ہیں جیسے: میری کتاب خوب صورت، شجر کاری وغیرہ۔
2. مرکب جملہ وہ جملہ ہوتا ہے جس میں ایک سے زیادہ جملے یا جملے کے اجزائیں شامل ہوتے ہیں۔ مثلاً: وہ بازار گیا اور وہاں سے پھل لایا۔ میں اتوار کو کھیل کے میدان گیا اور وہاں میں نے کرکٹ کھیلی۔
3. محاورہ وہ بول چال ہے جس میں الفاظ اپنے حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً: آٹے میں نمک ہونا، آنکھیں چرانا وغیرہ۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن، کارڈ چارٹ، مرکب جملوں کا چارٹ، مختلف تصویریں وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



اساتذہ طلبہ سے کہیں۔

”بستہ کھولیں اور اُردو کی درسی کتاب نکالیں“

1. طلبہ جب ہدایت پر عمل کر لیں تو اُستاد/استانی اس جملے کو تختہ تحریر پر لکھے اور طلبہ سے پوچھیں کہ اس جملے میں آپ نے کتنے کام کیے؟
2. طلبہ کے جوابات کے بعد اُستاد/استانی بتائے کہ جب ایک جملے میں دو یا دو سے زیادہ کام ہوں تو اس جملے کو مرکب جملہ کہتے ہیں۔
3. استاد/استانی طلبہ سے چند مرکب جملے بتانے کا کہیں اور اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو ایک ایک چارٹ اور مارکر دیں۔
2. طلبہ کو درجہ ذیل کارڈ دیں۔
 - گروپ ۱: اسکول کے حوالے سے ایسا جملہ جس میں دو یا دو سے زیادہ کام ہوں۔
 - گروپ ۲: گھر کے حوالے سے ایسا جملہ جس میں دو یا دو سے زیادہ کام ہوں۔
 - گروپ ۳: کھیل کے میدان کے حوالے سے دو یا دو سے زیادہ کام ہوں۔

3. اس کام کے لیے طلبہ کو پانچ منٹ دیں۔
4. مقررہ وقت کے بعد طلبہ کو اپنے چارٹ کراجماعت کے دیواروں پر لگانے کا کہیں۔
5. تمام گروپوں کو کہیں کہ وہ ایک دوسرے کے چارٹ دیکھیں۔
6. اُستاد/استانی طلبہ کی نگرانی کرے اور جہاں ضروری ہو طلبہ کے کام کی تصحیح کریں۔
7. عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۲:

1. طلبہ کے گروپ برقرار رکھیں۔
2. ذیل میں دیے گئے محاورات تختہ تحریر پر لکھیں۔

▪ آنکھ لگنا۔
▪ آسمان سے بارش برسنا۔
▪ باغ باغ ہونا۔
▪ پھولے نہ سمانا۔
▪ ٹال مٹول کرنا۔
▪ طاق ہونا۔

3. طلبہ سے دیے گئے محاورات کے جملے بنانے کا کہیں۔
4. اُستاد/استانی ہر گروپ میں بیٹھ کر طلبہ کی رہنمائی کرے۔
5. ہر گروپ سے دو دو طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر جملے بنانے کا کہیں۔
6. اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ مرکب جملے بنانا اور محاورات کا جملوں میں استعمال سیکھ چکے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. استاد/استانی طلبہ سے درجہ ذیل سوالات پوچھیں۔
 2. مرکب جملے سے کیا مراد ہے؟
 3. دو تین طلبہ سے کہیں کہ دیے گئے محاورے جملوں میں استعمال کریں۔
- ڈنکا بچنا۔ اوساں خط ہونا

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے اپنی کاپیوں پر تین مرکب جملے اور تین محاورات کو جملوں میں استعمال کر کے لائیں۔

متن پڑھ کر سوالات کے جوابات دینا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- متن کو تفہیم، دُرست تلفظ اور ادائیگی سے پڑھ سکیں۔
- متن (نثر) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کے پڑھنے کے لیے ایسی عبارت منتخب کریں جو طلبہ کی ذہنی سطح اور مناسب الفاظ پر مشتمل ہو۔
2. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ عبارت از خود روانی سے پڑھنے کی اس طرح مشق کر سکیں کہ ان کی تفہیم کے عمل میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔
3. متن کی تفہیم میں اضافہ کے لیے طلبہ کو موقع دیں کہ وہ بچوں کے رسالے، کہانیوں کی کتابیں، درسی کتاب سے اپنی پسند کی کوئی کہانی، نظم، لطیفے پہیلیاں پڑھیں۔
4. طلبہ سے متن کی تفہیم کے لیے سوالات ضرور پوچھیں اگر نہ جواب دے سکیں تو متن کے اس حصے کی نشان دہی کرواتے ہوئے جواب اخذ کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، چاک/مارکر، تختہ تحریر، ڈسٹر/جھاڑن، عبارت کا تیار شدہ چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو بتائیں! کہ آج ہم ایک عبارت پڑھیں گے اور اس عبارت سے متعلق سوالات کے جوابات بھی لکھیں گے۔
2. طلبہ سے پوچھیں کہ آپ کیسی کتابیں پڑھنا پسند کرتے ہیں؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

کھیلوں کے فائدے

کھیل کود سے ہمارا جسم تن درست رہتا ہے جو طلبہ صرف کتابی کیرٹے بن کر رہ جاتے ہیں یا کھیل کود کو صرف شریر طلبہ کا کام سمجھتے ہیں وہ عموماً زندگی میں زیادہ کامیاب ثابت نہیں ہوتے۔ ہر کام اپنے وقت پر کرنا بہتر ہے۔ پڑھنے کے وقت صرف پڑھیں اور کھیل کے وقت کھیلیں۔ کھیل ذہنی اور جسمانی صحت پر اچھا اثر ڈالتے ہیں۔ اکثر کھیلوں میں آپ کو سوچنا بھی پڑتا ہے جس سے قوت فیصلہ سازی کو تقویت ملتی ہے۔ کھیل میں کبھی کامیابی اور کبھی ناکامی ہوتی ہے۔ کامیابی سے مزید آگے بڑھنے کی لگن اور ناکامی سے برداشت اور ہمت نہ ہارنے کا درس ملتا ہے۔

3. عبارت میں دیے گئے مشکل الفاظ طلبہ کے ساتھ مل کر پڑھیں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ پہلے ایک ساتھی عبارت پڑھے اور دوسرا ساتھی
5. غور سے سُنے۔
6. پھر دوسرا ساتھی پڑھے اور پہلا سُنے۔
7. اب طلبہ سے کہیں کہ انفرادی طور پر عبارت پڑھیں۔
8. استاد/استانی عبارت کو طلبہ کے ساتھ بلند آواز سے پڑھیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. دیے گئے سوالات تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - کھیل سے ہمیں کون سے جسمانی فائدے حاصل ہوتے ہیں؟
 - کسی کھیل میں ناکامی سے کیا سبق ملتا ہے؟
 - کھیل فوری فیصلہ کرنے میں کیسے مددگار ثابت ہوتے ہیں؟
2. طلبہ سے کہیں کہ سوالات اپنی کاپیوں میں لکھیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ جوڑے بنا کر ان سوالات پر بات چیت کریں اور جوابات کاپیوں میں لکھیں۔
4. طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کسی بھی متن، عبارت اور کہانی کو پڑھ اور سمجھ کر اُن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں گے۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. استاد/استانی مختلف جوڑوں سے دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔
2. جوابات بتانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
3. اگر کوئی جوڑا جواب نہ دے سکے تو دوسرے جوڑے کو موقع دیں اور مناسب رہ نمائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



کسی اخبار، رسالے یا کہانیوں کی کتاب میں سے اپنی پسند کی کوئی کہانی منتخب کر کے پڑھیں اور اگلے دن کرا جماعت میں سنائیں۔

رُموزِ اوقاف (وقفہ ”؛“ کا استعمال)

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ رُموزِ اوقاف (وقفہ) کا استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. رُموزِ رمز کی جمع ہے جس کی معنی، اشارہ یا علامات کے ہیں اور اوقاف ’وقف‘ کی جمع ہے جس کے معنی ٹھہراؤ اور قیام کے ہیں۔
2. عبارت یا تحریر میں الفاظ اور فقروں کے درمیان کم یا زیادہ دیر تک ٹھہرنے کی نشانات اور علامات ”رُموزِ اوقاف“ کہلاتے ہیں۔
3. جب ٹھہراؤ سکتے (،) سے زیادہ اور ختمے (-) سے کم ہو تو وقفے کا استعمال ہوتا ہے۔
4. اس کی علامت یہ ہے۔ (؛)
5. وقفے کی مثالیں:
 - ۱- جو بوئے گا؛ وہی کاٹے گا۔
 - ۲- جو کرے گا؛ وہ بھرے گا۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن، وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر ایک جملہ لکھیں۔
لوکاٹ، آم، خوبانی، اور آلوچہ موسمِ گرمی کے پھل ہیں۔
2. اس جملے میں ختمے اور سکتے کی علامت کی نشان دہی کریں۔
3. اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو ان کی رہ نمائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. تختہ تحریر پر دیے گئے دو جملے لکھیں۔
۱- گرمی، سردی، بہار، خزاں؛ یہ سارے موسمِ پاکستان میں پائے جاتے ہیں۔
۲- گائے، بھینس، بکری، مرغی؛ پالتو جانوروں میں سے ہیں۔
2. طلبہ کو سمجھائیں کہ جب کئی لفظوں کے درمیان سکتے کی علامت استعمال ہوتی ہے تو جملے کے آخری نکلے سے پہلے وقفے کی لمبائی قدرے

کسی تقریب کو دیکھ کر اظہار خیال کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- کسی تقریب، تہوار، میلے یا نمائش کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے رد عمل کا اظہار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ سے کسی بھی گزشتہ تقریب کے بارے میں رد عمل کو الفاظ کی صورت میں ادا کروائیں۔
2. یہ رد عمل مثبت اور منفی دونوں طرح کا ہو سکتا ہے۔
3. کوشش کریں کہ طلبہ اپنی توجہ مثبت رد عمل کے طرف رکھیں۔ اس سے معاشرے میں شہریوں کی مثبت سوچ کو فروغ ملے گا۔
4. طلبہ ایک دوسرے کے ساتھ کر کسی تہوار، میلے یا نمائش میں جانا پسند کرتے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تنخہ تحریر، چاک، ڈسٹر، وغیرہ
نوٹ: مشہور علاقائی چیزیں جن کے بارے میں طلبہ پہلے سے آگاہ ہوں اور اگر طلبہ نہ لاسکے تو اساتذہ رضا کارانہ طور پر اسکول کے دیگر اساتذہ، والدین، ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ مسٹریس کے تعاون سے اکٹھی کریں۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
 - کيا آپ کسی سال گرہ کی تقریب میں شریک ہوئے ہیں؟
 - آپ کو اس تقریب میں کیا بات اچھی لگی؟
 - آپ کو کسی میلے کی تقریب میں کبھی شرکت کا موقع ملا ہے؟
 - میلے میں آپ کو کون سی بات نامناسب لگی؟

تصور کی چٹنگلی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. تمام طلبہ سے علاقائی چیزیں اکٹھی کر کے میز پر رکھیں۔
2. تمام طلبہ کو میز کے گرد اس طرح کھڑا کریں کہ تمام رکھی ہوئی چیزیں نظر آئیں۔ اگر طلبہ کی تعداد زیادہ ہے تو انھیں دو گروپوں میں تقسیم کر کے بلائیں۔
3. طلبہ کو موقع دیں کہ وہ ان چیزوں کو غور سے دیکھیں اور اپنے دوستوں کے ساتھ اس سے متعلق اظہار خیال کر سکیں۔

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ ان چیزوں میں سے اپنی پسندیدہ اور ناپسندیدہ چیزوں کے بارے میں سوچیں۔
3. طلبہ کو ۲ سے ۳ منٹ کا وقت دیں کہ وہ اپنی پسندیدہ اور ناپسندیدہ چیزوں پر جوڑوں میں بات چیت کریں۔
4. دو یا تین جوڑوں کو موقع دیں کہ وہ باقی ساتھیوں کے سامنے بھی اظہار خیال کریں۔
5. سرگرمی کے دوران طلبہ کی مناسب رہ نمائی اور بہترین کارکردگی دکھانے والوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



- کسی بھی نمائش، میلے یا تہوار کی تقریب کے بارے میں اظہار خیال کر سکیں گے۔ طلبہ اپنے ارد گرد ہونے والی تقریبات میں بہت سے مشاہدات اور تجربات سے گزرتے ہیں۔ وہ ان سب باتوں کا اظہار اپنے دوستوں، والدین اور اساتذہ سے کر سکیں گے۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ اپنے دوست کی ایک پسندیدہ اور ایک ناپسندیدہ بات کے بارے میں بتائیں۔
2. دو یا تین طلبہ کو جواب کا موقع دیں۔
3. اس بات کا خیال رکھیں کہ کسی بھی طالب علم/طالبہ کی دل آزاری نہ ہو۔
4. درست کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



آگر آپ نے کوئی نمائش دیکھی ہو تو اُس کی پسندیدہ بات پر کل اپنے جماعت کے سامنے اظہار خیال کریں گے۔

نوٹس

اپنے اسکول پمحلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کرنا۔

سبق نمبر
16

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اپنے اسکول اور محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- اس حاصلِ تعلم کے حصول کے لیے اپنے اسکول میں ایک چھوٹی سی لائبریری یا ریڈنگ کارنر کا قیام عمل میں لانے کے لیے درج ذیل اقدامات کو ممکن بنائیں۔
- اساتذہ طلبہ سے کہانیوں، لطیفوں، اور پہلیوں کی کتابیں، رسالے اور دیگر کتابیں رضا کارانہ طور پر منگوا سکتے ہیں۔
- اساتذہ خود بھی طلبہ کی عمر اور جماعت کے ذہنی استعداد کے مطابق کتابیں لاسکتے ہیں۔
- پی ٹی سی فنڈ کی مدد سے بھی طلبہ کے لیے کتابیں خریدی جاسکتی ہے۔
- مخیر حضرات کی مدد سے بک بینک کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔
- قریبی مل، ہائی، ہائر سیکنڈری اسکول یا سرکل ASDEO کی خدمات بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن، کتابیں، رسائل وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:

- کیا آپ نے کبھی اپنی درسی کتابوں کے علاوہ بھی کوئی کتاب پڑھی ہے؟ اگر پڑھی ہے تو نام بتائیں۔ دو تین طلبہ سے کتابوں کے نام پوچھیں۔
- آپ نے کبھی بچوں کا کوئی رسالہ پڑھا ہے؟ اگر پڑھا ہے تو نام بتائیں۔ دو تین طلبہ سے رسائل کے نام پوچھیں۔
- آپ نے کبھی کسی لائبریری سے کوئی کتاب لے کر اس کا مطالعہ کیا ہے؟ ہاں کی صورت میں دو تین طلبہ سے کتابوں کے نام بھی پوچھیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ آج ہم لائبریری میں موجود اپنی پسند کی کتاب اُدھار لیں گے اور ان میں سے اپنی پسند کی کہانی، نظم، لطیفہ پہلی یا اہم معلومات پڑھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- طلبہ کو قطار میں ریڈنگ کارنر یا لائبریری لے جائیں۔

2. طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی پسند کی کوئی بھی کتاب منتخب کریں۔
3. طلبہ کو کتاب پڑھنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ کتاب پڑھنے کے دوران اس کی اہم باتیں ضرور ذہن نشین کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ سے کہیں اپنی پڑھی ہوئی کتاب کے بارے میں اپنے ساتھی کو بتائیں۔
3. دونوں ساتھیوں کو بات کرنے کا موقع دیں۔
4. استاد/استانی کمرہ جماعت میں اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام جوڑے آپس میں معلومات کا تبادلہ کر رہے ہیں۔
5. ایک جوڑے کو اپنی کہانی تمام جوڑوں کو بتانے کا موقع دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



لائبریری میں اپنی پسند کی کتاب پڑھنے سے دراصل طلبہ میں کتابیں پڑھنے کا رجحان بڑھے گا اور اسکول میں لائبریری کے کلچر کو فروغ ملے ہوگا۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. چند طلبہ سے پڑھی ہوئی کتاب کا نام پوچھیں۔
2. طلبہ سے پڑھی ہوئی کتاب کے حوالے سے کوئی بھی اہم بات بتانے کا کہیں۔
3. کیا آپ اپنے ساتھی کو یہ کتاب پڑھنے کا مشورہ دیں گے اور کیوں؟

مشق: 2 منٹ



■ طلبہ سے کہیں کہ گھر میں پڑھی گئی کتابوں کی فہرست بنائیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں کہ آپ کتنی کتابیں پڑھ چکے ہیں؟ مخلوط کمرہ جماعت دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

نوٹس

میتز

2

عبارت (نثر) پڑھ کر معلومات اور تصورات اخذ کر کے بیان کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- عبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اُردو مضمون میں طلبہ کی دلچسپی لینے کے لیے ضروری ہے کہ متعلقہ متن اور عبارت کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔
2. متن کے فہم کے لیے طلبہ کو موقع دیں کہ وہ بچوں کے رسالے، میگزین، اخبار، لائبریری کی کتابوں اور درسی کتاب میں سے اپنی پسند کی کوئی نظم، کہانی، لطیفے، پہلیاں اور اہم معلومات پڑھ سکیں۔
3. طلبہ سے متن کی فہم کے لیے اس سے متعلق سوالات ضرور پوچھیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. کسی بھی طالب علم / طلبہ کو درسی کتاب میں موجود پڑھی ہوئی کوئی بھی عبارت پڑھنے کا کہیں۔
2. عبارت سننے کی بعد اُن سے عبارت کے اندر معلومات اور تصورات کے متعلق پوچھیں۔
3. اس دوران ان کی مناسب رہ نمائی کریں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ آج ہم کسی عبارت (نثر) کے بارے پڑھیں گے اور ان میں موجود معلومات اور تصورات اخذ کروائیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ اپنی درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۲۹ کھولیں۔
3. کسی ایک طالب علم / طالبہ کے اس صفحے پر موجود ”پڑھیں“ کے ضمن میں دی گئی عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھے۔

جنوبی ایشیا کی سب سے بڑی مسجد کا اعزاز ”فیصل مسجد“ کو حاصل ہے۔ فیصل مسجد پاکستان کے دار الحکومت اسلام آباد میں واقع ہے۔ یہ عظیم الشان مسجد اپنے انوکھے طرزِ تعمیر کی وجہ سے کافی مشہور ہے۔ اس مسجد کی تعمیر کی تجویز سعودی حکمران شاہ فیصل نے دی۔ ۱۹۷۶ء میں سعودی حکومت کی مالی امداد سے اس مسجد کی تعمیر شروع کر دی گئی۔ اس مسجد کے مرکزی حال میں تقریباً اسی ہزار نمازی، نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس کی شکل ایک بڑے تکونی خیمے کی طرح ہے۔ مسجد کے اندر ایک بڑا برقی فانوس نصب ہے۔ اس کے چار بڑے مینار اس کی خوب صورتی میں اضافے کا باعث ہیں۔ پہاڑوں کے درمیان رات کو یہ مینار نہایت دل کش منظر پیش کرتے ہیں۔

4. اگر طالب علم/طالبہ پڑھنے میں دشواری محسوس کرے تو اُستاد/استانی پوری جماعت کے سامنے خود اس عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھے۔
5. عبارت پڑھنے کے دوران طلبہ کو غور سے سنیں۔
6. دونوں گروپوں میں سے ایک ایک طالب علم/طالبہ سے عبارت دوبارہ پڑھنے کو کہیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. گروپوں کو برقرار رکھتے ہوئے سرگرمی نمبر 2 کو آگے بڑھائیں۔
2. دونوں گروپوں میں عبارت سے متعلق معلومات اخذ کروانے کے لئے ذیل میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
 - فیصل مسجد کہاں واقع ہے؟
 - اس مسجد کی تعمیر کب شروع ہوئی۔
 - اس مسجد کی تعمیر کی تجویز کس نے دی؟
 - مسجد کے مرکزی ہال میں کتنے نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں؟
3. عبارت میں موجود معلومات اور تصورات کا سوالات و جوابات کی صورت میں اُستاد/استانی گروپ کا مشاہدہ کرے۔
4. دونوں گروپوں میں سے ایک ایک طالب علم/طالبہ (گروپ لیڈر) سے باری باری سوالات کے جوابات سنیں۔
5. دونوں گروپوں کی سرگرمی کے دوران اُن کی مناسب رہ نمائی کریں اور اُن کی کارکردگی کو سراہیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ کسی عبارت کے نثر کو پڑھ کر ان میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کرنے اور بیان کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ عبارت کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔
2. دو یا تین طلبہ کو عبارت دہرانے کا موقع دیں۔
3. عبارت اپنے الفاظ میں دہرانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
4. عبارت سے متعلق دو تین طلبہ سے سوالات پوچھیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ اپنے گھر میں اُردو درسی کتاب برائے جماعت پنجم میں سے اپنی پسند کی کوئی ایک عبارت پڑھیں اور اس میں موجود تین معلومات کو کا پیوں پر لکھ کر لائیں۔

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ کسی سفر کا مختصر احوال لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کی ذہنی سطح کو مد نظر رکھتے ہوئے انہیں بتائیں ”کسی سفر کی روداد کو مختصر طور پر لکھنا سفر نامہ کہلاتا ہے“۔
2. طلبہ کو چھوٹی چھوٹی سرگرمیوں کے ذریعے ذہنی طور پر آمادہ کریں تاکہ وہ کسی بھی سفر کی روداد کو بہ آسانی لکھ سکیں۔
3. سفر نامے کی روداد طلبہ سے لکھوانے کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ سے وقتاً فوقتاً ایسی سرگرمیاں کروائی جائیں جن میں طلبہ کو روداد لکھنے کے مواقع میسر ہوں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / اذرائع



درسی کتاب جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں۔
1. آپ میں سے کن طلبہ نے کسی جگہ کی سیر کی ہے؟
 2. دو یا تین طلبہ کو جواب دینے کا موقع دیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔
2. گروپ میں طلبہ کو چارٹ اور مارکر دیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ گروپ میں باقی طلبہ سے گفت گو کریں اور سوچیں کہ آپ نے کسی جگہ کی سیر کی ہو تو اُس کی مختصر روداد چارٹ پر لکھیں۔
4. اساتذہ طلبہ کو مزید ہدایات دیں کہ آپ نے وہاں کیا دیکھا، وہاں آپ کو کیا پسند آیا، اُس کے مطابق اپنے سفر کا احوال لکھیں۔
5. اساتذہ ہر گروپ کے پاس جاتے ہوئے مناسب رہ نمائی کریں۔
6. سرگرمی کے لیے طلبہ کو 10 منٹ کا وقت دیں۔

1. ہر گروپ تفویض شدہ کام کا چارٹ دیوار پر آویزاں کرے۔
2. گروپ کا سربراہ تفویض شدہ کام کی پیش کش باقی کمر اجتماعت کے سامنے کرے۔
3. کمر اجتماعت میں موجود طلبہ کو غور سے سننے کے لیے کہیں۔
4. کام کی تکمیل پر ہر گروپ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. سفر کی روداد لکھنے سے طلبہ میں ذہنی آمادگی پیدا ہوئی۔
2. طلبہ عبارت لکھنے کے قابل ہو گئے۔
3. وہ سفر نامہ کا مختصر احوال بھی لکھنے کے قابل ہو گئے۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. طلبہ سے اپنی پسند کا کوئی مختصر سفر نامہ سنانے کو کہیں۔
2. دو یا تین طلبہ کو بولنے کا موقع دیں۔
3. سفر نامہ سنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



آپ نے اپنے ابو/امی کے ساتھ کبھی کسی جگہ کا سفر کیا ہو۔ تو اُن سے پوچھ کر اپنی کاپیوں میں اس سفر کا احوال (سفر نامہ) تحریر کریں۔

نوٹس

جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



▪ جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کر کے بتا/لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- اساتذہ کی رہ نمائی کے لیے واحد سے جمع بنانے کے چند قاعدے درج ذیل ہیں۔
1. اگر مذکر اسم کے آخر میں ”الف“ یا ”ہ“ ہو تو اُسے ”ے“ سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً: لڑکا سے لڑکے، نظارہ سے نظارے وغیرہ
 2. اگر مؤنث اسم کے آخر میں ”ی“ ہو تو آخر میں ”اں“ کا اضافہ کرتے ہیں۔ مثلاً: لڑکی سے لڑکیاں، مرغی سے مرغیاں وغیرہ
 3. بعض مؤنث اسموں کے آخر میں ”یں“ (ے+ں) بڑھا کر جمع بنایا جاتا ہے۔ مثلاً: بات سے باتیں وغیرہ۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن، وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے درج سوالات پوچھیں۔

1. وہ اسم جو صرف ایک چیز کے استعمال کیا جائے، اُسے واحد کہتے ہیں۔ ایک سے زیادہ چیزوں کے لیے کون سا اسم استعمال ہوتا ہے؟
2. بلی واحد اسم ہے اس کی جمع بتائیں۔
3. طلبہ سے جوابات اخذ کروائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر واحد اور جمع الفاظ کے کالم بنائیں۔

واحد	جمع
پودا	پودے
لفافہ	
ندی	

	سبزی
	جنگل
	دیوار

3. جمع کی کالم میں پہلے لفظ کی جمع بہ طور مثال لکھیں باقی کالم خالی چھوڑیں۔
4. گروپ الف میں سے کوئی طالب علم / طالبہ ایک لفظ کہے۔
5. گروپ ب میں سے کوئی طالب علم / طالبہ اس لفظ کی جمع بتائے۔
6. اب گروپ ب میں سے کوئی طالب علم / طالبہ ایک لفظ بولے۔
7. گروپ الف میں سے کوئی طالب علم / طالبہ اس کی جمع بتائے۔
8. ہر لفظ کے لیے یہی سرگرمی باقی گروپوں کے ساتھ دہرائیں اور طلبہ کے جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔
9. طلبہ کو سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت درکار ہے۔
10. طلبہ سے کہیں کہ یہ جدول اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. کلاس کو گروپوں میں برقرار رکھیں۔
2. تختہ تحریر پر درج ذیل الفاظ جمع کے کالم میں لکھیں۔

واحد	جمع
گردہ	گردے
	تجربات
	نیکیاں
	چڑیاں
	راتیں
	شرارتیں

3. گروپوں سے کہیں کہ یہ جدول اپنی کاپیوں پر بنائیں۔
4. کام مکمل کرنے کے بعد گروپ کے تمام ارکان جمع کے واحد سوچیں اور پھر لکھیں۔
5. اب گروپوں کو موقع دیں کہ وہ جمع کے واحد بتائیں۔
6. بتائے گئے واحد تختہ تحریر پر لکھ کر جدول مکمل کریں۔
7. گروپوں سے کہیں اپنے کام کا ازخود جائزہ لیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنانا سیکھ سکیں گے اور لکھ بھی سکیں گے۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر دیے گئے کالم مع الفاظ لکھیں۔
2. گروپ الف واحد کی جمع بتائیں۔
3. گروپ ب جمع کا واحد بتائیں۔

3. طلبہ سے کہیں کہ یہ جملے اپنی نوٹ بک پر لکھیں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ دیے گئے حروفِ جار کی مدد سے جملے مکمل کریں۔
5. طلبہ کو اس سرگرمی کے لیے ۵ منٹ کا وقت دیں۔
6. کام مکمل ہونے کے بعد چند طلبہ سے جملے پوچھیں۔
7. تختہ تحریر پر لکھے گئے جملے طلبہ کی مدد سے مکمل کریں۔
8. درست حرفِ جار لگانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. جدول میں دی گئی عبارت کو تختہ تحریر پر لکھیں۔

عبارت:- صحت مند زندگی کا دار و مدار اچھی صحت۔۔۔۔۔ ہے۔ اچھی صحت کے۔۔۔۔۔ ورزش بہت ضروری ہے۔ صبح کی تازہ ہوا۔۔۔۔۔ سانس لینا صحت کے لیے مفید ہے۔ جہاں۔۔۔۔۔ ہو سکیں؛ پیدل چلیں۔ رات کو کسی درخت کے۔۔۔۔۔ نہ سوئیں۔

3. طلبہ سے کہیں کہ درج ذیل عبارت میں درست حروفِ جار لگا کر عبارت مکمل کریں۔
4. طلبہ کو اس سرگرمی کے لیے ۵ منٹ کا وقت دیں۔
5. سرگرمی مکمل ہونے پر گروپوں سے کہیں کہ وہ اپنی عبارت پڑھ کر سنائیں۔
6. جہاں ضروری ہو طلبہ کی اصلاح کریں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ جملوں میں حروفِ جار کا درست استعمال کرنے کے قابل ہو گئے۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے لکھے ہوئے جملے زبانی پوچھیں اور انہیں کہیں کہ درست حروفِ جار لگا کر جملہ مکمل کریں۔
 - ۱۔ میں نے اب۔۔۔۔۔ چڑیا گھر نہیں دیکھا ہے۔
 - ۲۔ انسان۔۔۔۔۔ سب سے اچھی عادت بچ بولنا ہے۔
 - ۳۔ دیوار۔۔۔۔۔ لکھنا اچھی بات نہیں۔
 - ۴۔ گھر۔۔۔۔۔ اجازت کے بغیر نہ نکلیں۔
2. چند طلبہ کو جملے مکمل کرنے کا موقع دیں۔
3. درست حرفِ جار لگا کر جملے مکمل کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



- تمام طلبہ گھر سے چار جملے لکھ کر لائیں جن میں حرفِ جار استعمال ہوئے ہو۔
- ہدایات برائے مخلوط کمرہ جماعت
- دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

کم از کم سو (۱۰۰) الفاظ فی منٹ کی شرح سے درستی کے ساتھ پڑھنا

سبق نمبر
21

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- جماعت پنجم کا متن کم از کم سو (100) الفاظ فی منٹ کی شرح سے درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- اُردو پڑھنے کے معیار کے مطابق جماعت پنجم کے طلبہ کے لیے ایک منٹ میں 90 سے 100 الفاظ کو درست لب و لہجہ اور روانی کے ساتھ اعتماد سے پڑھنا ضروری ہے۔
- طلبہ اُردو کے ذخیرہ الفاظ سے واقف ہوں گے تو اس طرح ان کے لیے الفاظ کو روزمرہ بول چال اور جملوں میں استعمال کرنا آسان ہوگا۔
- طلبہ ان الفاظ کو کہانی، درخواست، مضمون، نظم اور تخلیقی لکھائی میں استعمال کر سکیں گے۔

دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، ڈسٹر/جھاڑن، مارکر/چاک، اسٹاپ واچ، چارٹ پیپر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ کو بتائیں کہ آج کا دن بہت دل چسپ ہے۔
- آج ہم سو (100) الفاظ پر مبنی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں گے۔

تصور کی پختگی: 55 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

- جدول میں دی گئی عبارت کے تختہ تحریر لکھیں۔

قلعہ بالا حصار

قلعہ بالا حصار پشاور کا سب سے اہم تاریخی مقام ہے۔ یہ قلعہ شہر کے وسط میں اونچی ڈھلوان پر واقع ہے جو سطح زمین سے 90 فٹ بلند ہے۔ بالا حصار فارسی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ”اونچی یا بلند چار دیواری“ ہے۔ اس کا نام پٹھان حکمران تیمور شاہ ڈرانی نے رکھا تھا۔ وہ سردیوں میں یہاں قیام کرتے تھے۔ پاکستان بننے کے بعد از سر نو اس کی تعمیر و مرمت کی گئی۔ یہ خوبصورت محل وقوع کی وجہ سے پورے پاکستان میں نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ سیاح اس کی سیر کرنے آتے ہیں۔

- طلبہ سے کہیں کہ عبارت کاپیوں پر لکھیں۔
- عبارت لکھنے کے دوران طلبہ کی مکمل رہ نمائی کریں۔

4. اس بات کی تسلی کر لیں کہ تمام طلبہ نے عبارت کا پی پر لکھ لی ہے۔
5. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو 5 منٹ کا وقت دیں۔
6. طلبہ کو عبارت میں دیے گئے نئے الفاظ پڑھ کر بتائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ جب میں کہوں تو ایک ساتھی دوسرے ساتھی کو عبارت پڑھ کر سنائے۔
2. طلبہ کو اسٹاپ واچ دکھاتے ہوئے کہیں کہ عبارت کو کم از کم ایک منٹ میں پڑھنے کی کوشش کریں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ "اسٹارٹ" بولنے پر پڑھنا شروع کرنا ہے اور "رک جاؤ" بولنے پر جہاں تک پڑھا ہے۔ رُک کر نشان لگانا ہے۔
4. جوڑوں میں طلبہ فیصلہ کر لیں کہ پہلے کون پڑھے گا اور بعد میں کون پڑھے گا۔
5. اب اُستاد/اُستانی طلبہ کی روانی کا وقت نوٹ کرنے کے لیے اسٹاپ واچ کا استعمال کرے۔
6. اُستاد/اُستانی ایک منٹ پورا ہونے پر طلبہ کو رکنے کا بولیں۔
7. یہی عمل دوسرے ساتھی کے ساتھ دہرائیں۔
8. آخر میں چند جوڑوں سے پڑھے گئے الفاظ کی تعداد پوچھیں۔
9. طلبہ کو انفرادی طور پر عبارت پڑھنے کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمی کی مدد سے ایک منٹ میں سو "100" الفاظ پر مبنی عبارت روانی سے پڑھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جائزہ: 5 منٹ



1. کمرہ جماعت میں موجود ایک طالب علم یا طالبہ سے عبارت پڑھوائیں۔
2. عبارت سے متعلق طلبہ سے سوالات پوچھیں تاکہ تفہیم کا اندازہ ہو سکے۔
3. درست الفاظ پڑھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



گھر پر مشق کر کے آئیں کہ وہ ایک منٹ میں سو الفاظ پر مبنی عبارت پڑھ سکیں۔

نوٹس

لکھتے وقت واقعات کی ترتیب کا خیال رکھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ لکھتے وقت واقعات کی ترتیب کا خیال رکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. کسی بھی زبان میں لکھنا مہارت ہے اور لکھنے میں مہارت کے لیے الفاظ کا انتخاب، جملوں کی ترتیب اور تسلسل بہت ضروری ہے اگر جملوں میں ترتیب نہ ہو تو پڑھنے کے دوران فہم میں دقت پیش آئے گی۔
2. اساتذہ مختلف واقعات لکھوا کر طلبہ کی لکھنے کی مہارت میں نکھار پیدا کر سکتے ہیں۔
3. اساتذہ کمر اجتماعت میں روز مرہ زندگی میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے واقعات پہلے بیان کر کے بعد میں طلبہ کو لکھنے کی طرف راغب کر سکتے ہیں۔
4. واقعات لکھتے وقت ترتیب اور ربط کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اس مشق سے انھیں بار بار گزارا جائے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. اُستاد / استانی تختہ تحریر پر دی گئی بے ربط عبارت تحریر کریں مثلاً:

پاکستان کا دار الحکومت اسلام آباد ہے۔ پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ کو بنا۔ اقبال نے خواب دیکھا۔ قائد اعظم نے پاکستان بنایا۔ تمام مسلمانوں کو ایک جھنڈے تلے جمع کیا۔

2. طلبہ سے پوچھیں کہ اس عبارت کو پڑھ کر مختصراً بیان کریں؟ مختلف طلبہ سے بیان کروائیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔
3. طلبہ کی توجہ اس بات کی طرف دلوائیں کہ اگر واقعات میں تسلسل نہ ہو تو آپ عبارت کو سمجھ نہیں سکتے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. طلبہ کو ہدایت کریں کہ اپنے گروپ سے مشاورت کر کے عبارت کو درست ربط کے ساتھ دوبارہ لکھیں۔
3. اس کام کے لیے طلبہ کو ۵ منٹ کا وقت دیں۔
4. مقررہ وقت کے بعد چند طلبہ سے اپنے کام کو پیش کرنے کا کہیں۔
5. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور بوقت ضرورت رہ نمائی کریں۔

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. ہر گروپ کو چارٹ اور مارکر دیں۔
3. دونوں گروپوں کو اپنی پسند سے دس جملوں پر مبنی واقعہ لکھنے کے لیے کہیں۔
4. اس کام کے لیے گروپوں کو پانچ منٹ دیں۔
5. اسی دوران اُستاد/اُستانی طلبہ کے کام کی نگرانی کریں اور جہاں ضروری ہو معاونت فراہم کریں۔
6. مقررہ وقت کے بعد گروپوں سے کہیں کہ وہ اپنا چارٹ تختہ تحریر پر آویزاں کریں اور انہیں ایک دوسرے کا واقعہ پڑھنے کا موقع دیں۔
7. واقعات کی ترتیب درست نہ ہونے کی صورت میں طلبہ ایک دوسرے کے واقعات کے عبارت کے بارے میں درست ترتیب تجویز کریں۔
8. گروپوں کو کام مکمل کرنے پر شاباش دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم نے کسی عبارت واقعہ کو لکھتے وقت واقعات، کی ترتیب کا خیال رکھ کر لکھنا سیکھا ہے۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر مختصر جملے لکھیں
 - چار کمرے میرے گھر میں ہیں۔ میرا گھر یہ ہے۔
2. طلبہ سے کہیں کہ جملوں کو غور سے پڑھیں اور ترتیب درست کریں۔
3. جملوں کی درست ترتیب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں

مشق: 2 منٹ



اپنی کاپی میں کوئی چھوٹی سے عبارت لکھ کر لائیں جس میں واقعات کا ربط اور ترتیب ہو۔

نوٹس

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اپنی تحریر کو عنوان، آغاز، پیش کش اور اختتامیہ وغیرہ کے متعلق ترتیب دے سکیں۔
- کسی عنوان پر دس سے پندرہ جملے لکھ سکیں۔
- کسی عنوان پر پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- مضمون نویسی اردو زبان کی ایک اہم صنف ہے۔ مضمون مختلف اقسام کے ہو سکتے ہیں جن میں علمی، ادبی، سیاسی، تحقیقی اور مذہبی جیسے اقسام کے مضامین شامل ہیں۔ سنجیدہ مضمون سے لیکر مزاحیہ مضمون کوئی بھی قسم ہو سکتی ہے اور یہ سب کسی بھی مضمون کی نوعیت یا موضوع پر منحصر ہے۔
- مضمون تحریر کرنے سے پہلے طلبہ کو مضمون نویسی کے اصولوں سے واقف کروانا ضروری ہے۔ مضمون تحریر کرنے کے کچھ زیر اصول و قواعد ہیں۔ مندرجہ ذیل نکات ایک مضمون تحریر کرنے سے پہلے بہت اہمیت کے حامل ہیں۔
 - تعارفِ مضمون
 - نفسِ مضمون یا متن
 - پیش کش
 - اختتام
- کسی بھی موضوع کو تحریر کرنے کے لیے انسانی مشاہدہ اس معاملے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ لہذا قوتِ مشاہدہ وسیع اور گہرا ہونا ضروری ہے۔ ذرائعِ ابلاغ سے گہرا تعلق اور کتب و رسائل اور اخبارات کا مطالعہ ہونا ایک اہم امر مانا جاتا ہے تاکہ مضمون کی ترتیب، پیش کش، اختتامیہ اور ذاتی خیالات واضح ہوں۔ رموزِ اوقاف کا درست استعمال، جملے مکمل، درست ترتیب اور بیان کرنے کا انداز موثر ہو۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، جھاڑن / ڈسٹر اور مختلف کھیلوں (ہاکی، کرکٹ، فٹ بال) کے چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے ان کے پسندیدہ موضوعات کے بارے میں پوچھیں؟
- طلبہ کو بتائیں: کسی بھی واقعہ، چیز یا شخصیت کے بارے میں اپنے خیالات اور مشاہدات لکھنے کو مضمون کہتے ہیں۔
- آج ہم مضمون نگاری کے بارے میں تفصیل سے بات کریں گے۔



سرگرمی نمبر 1:

1. کم از کم تین کھیلوں کے چارٹ کراجماعت کی دیواروں پر لگائیں۔

چارٹ		
کرکٹ	فٹ بال	ہاکی

2. تمام طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کر کے بٹھائیں اور انہیں اپنے پسندیدہ کھیل کے چارٹ کا مشاہدہ کرنے کو کہیں۔

3. تمام گروپوں میں چارٹ اور مارکر تقسیم کریں۔

4. مشاہدہ کرنے کے بعد گروپوں سے کہیں کہ کھیل کے چارٹس کو دیکھتے ہوئے دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھیں۔

5. مضمون کا عنوان بھی سوچ کر لکھیں۔

6. مضمون لکھتے وقت آغاز، پیش کش اور اختتامیہ کو مناسب ترتیب دیں اور ان کی رہنمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. تینوں گروپوں سے کہیں کہ اپنا لکھا ہوا مضمون متعلقہ کھیل کے ساتھ چسپاں کریں۔

2. اب تمام گروپوں سے کہیں کہ وہ ایک دوسرے کے لکھے ہوئے مضمون پڑھیں۔

3. مضمون پڑھتے ہوئے جملوں کی ترتیب کا خاص خیال رکھیں۔

4. استاد/استانی خود بھی اس مرحلے میں شامل ہو جائیں۔

نتیجہ اخلاصہ: 3 منٹ



1. طلبہ سے اخذ کروائیں کہ مضمون لکھتے ہوئے عنوان، معلومات کی ترتیب، پیش کش اور اختتامیہ کا خیال رکھیں۔

2. درج بالا سرگرمیاں کروانے سے طلبہ مضمون کے عنوان، ترتیب اور اختتامیہ کو سمجھتے ہوئے مضمون نگاری کرنے کے قابل ہو گئے۔

جائزہ/جانبج: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر عنوان لکھیں۔ ”صحت مند غذا“

2. دو یا تین طلبہ سے عنوان پر چند جملے پوچھیں۔

3. باقی طلبہ کو غور سے سُننے کا کہیں۔

4. عنوان پر صحیح جملے بتانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر میں اپنی پسند کا کوئی عنوان منتخب کریں اور رموز اوقاف، درست جملوں اور ترتیب کا خیال رکھتے ہوئے اُس عنوان پر کم

و بیش 150 الفاظ پر مبنی مضمون لکھ کر لائیں۔

رموزِ اوقاف (واوین) کا استعمال

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ رموزِ اوقاف (واوین) کا استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. علامت اقتباس یا واوین کی نشانی یہ ہے (” “)
2. جب کسی شخص کی کہی ہوئی بات ہو بہو اسی کے الفاظ میں نقل کرنا مقصود ہو تو جہاں سے متعلقہ جملہ / کہاوت، قول یا کوئی عبارت شروع ہوتی ہے وہاں یہ نشان (” “) لگائے جاتے ہیں اور جہاں بات مکمل ہو جاتی ہے وہاں اسی طرح کے نشان (” “) لگائے جاتے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے جملے لکھیں۔
2. جدول میں دیے گئے جملوں میں رموزِ اوقاف (ختمہ، سکتہ اور استفہامیہ) کی نشاندہی کریں۔

ثریا کتاب پڑھ رہی ہے۔
کیا میں اندر آسکتا ہوں؟
راشد، میمونہ اور فواد بہن بھائی ہیں۔

3. اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو ان کی مناسب رہ نمائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. تختہ تحریر پر ذیل کا جملہ لکھیں۔
2. اُستاد / اُستانی نے کہا: ”آج کا کام کل پر مت چھوڑیں۔“
3. اس جملے کو غور سے پڑھیں۔
4. اُستاد / اُستانی کی بات کو توجہ دلانے کے لیے اُن کی کہی ہوئی بات واوین میں لکھی گئی ہے۔
5. کسی بڑے کا قول نقل کرتے ہوئے اُن کے کہے ہوئے الفاظ کے آغاز اور اختتام پر واوین (” “) کی علامت لگائی جاتی ہے۔

1. طلبہ یہ سرگرمی انفرادی طور پر کریں گے۔
2. تختہ تحریر پر چند جملے لکھیں۔
3. طلبہ کی مدد سے مناسب مقامات پر علامت واوین لگوائیں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ یہ جملے اپنی کاپی پر لکھیں۔
5. تمام طلبہ کی شمولیت کو یقینی بنائیں۔
6. طلبہ کی بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ واوین (”) کی پہچان اور اس کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - واوین کی آغاز والی علامت بتائیں۔
 - واوین کی ختم ہونے والی علامت بتائیں۔
2. اُستاد/اُستانی طلبہ کے جوابات تختہ تحریر پر واضح اور خوش خط لکھیں۔
3. طلبہ کو اپنی کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔

مشق: 2 منٹ



گھر سے درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۳۸ پر دی گئی سرگرمی قواعد سیکھیں میں جملوں میں واوین کا استعمال کر کے لائیں۔

ہدایات برائے مخلوط کمرہ جماعت

- دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

نوٹس

اُردو کے فروغ کے لیے جدید ذرائع ابلاغ کا استعمال

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اُردو کے فروغ کے لیے جدید ذرائع ابلاغ (ٹی وی موبائل فون، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- جدید ٹیکنالوجی سے باخبر ہو۔
- ذرائع ابلاغ کا استعمال جانتا ہو۔
- ذرائع ابلاغ (موبائل فون، ٹیبٹ، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، ٹی وی وغیرہ) کا استعمال جانتا ہو۔
- جہاں تک ممکن ہو ذرائع ابلاغ کی چیزوں کی فراہمی کا اہتمام کریں۔
- موبائل یا لیپ ٹاپ پر اُردو ”کی پیڈ“ استعمال کرنے کا طریقہ جانتا ہو۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، کمپیوٹر، سکول میں موجود موبائل فون وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- کیا آپ نے موبائل فون پر اردو کی لکھائی دیکھی ہے؟
- کیا آپ نے کمپیوٹر پر کام کیا ہے؟
- کیا آپ موبائل فون اور کمپیوٹر میں اُردو کا استعمال کرتے ہیں؟ درست جواب ملنے پر آپ طلبہ سے کہیں کہ آج ہم موبائل اور کمپیوٹر پر اُردو لکھنا سیکھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

- استاد / استانی تختہ تحریر پر موبائل میں استعمال ہونے والا ”اُردو کی پیڈ“ بنائیں۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9	0
ق	و	ع	ر	ت	ے	ئی	ی	ہ	پ
ا	س	د	ف	گ	ھ	ج	خ	ک	ل
	ز	ص	چ	ط	ب	ن	م	X	
!#☺				← اُردو →			-	↑	

نوٹ:- ”اُردو کی پیڈ“ کو گوگل پلے سٹور سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔
2. بچوں کو موبائل فون پر اُردو ”کی پیڈ“ کو اسکرین پر لانے کا طریقہ سکھائیں اور زیادہ سے زیادہ مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. اپنے موبائل سیٹ پر Language یا Space کے بٹن کو دبا کر ”اُردو کی پیڈ“ ملائیں۔
2. طلبہ کو میز کے ارد گرد اس طرح کھڑا کریں کہ سب طلبہ کو موبائل نظر آئے۔
3. اُستاد/استانی اپنے موبائل کے ”اُردو کی پیڈ“ کی مدد سے کسی بھی طالب علم/طالبہ کا نام لکھیں۔
4. اُستاد/استانی اپنا موبائل فون اس طرح میز پر رکھیں کہ تمام طلبہ دیکھ سکیں۔
5. کسی ایک طالب علم/طالبہ سے کہیں کہ موبائل میں اُردو کی پیڈ کھولیں اور اپنا نام لکھیں۔
6. باری باری چند طلبہ سے اُن کی نام لکھوائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



اس سرگرمی کے بعد طلبہ جدید ذرائع ابلاغ (موبائل فون ٹیبٹ، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ وغیرہ) پر اُردو کا درست استعمال سیکھ گئے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. چند طلبہ سے کہیں کہ وہ ”اُردو کی پیڈ“ کا استعمال کرتے ہوئے باری باری اپنے دوست کا نام موبائل فون میں لکھیں۔
2. موبائل یا کمپیوٹر درست اور مفید استعمال کرنے پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر میں والدین یا بہن بھائی کے موبائل میں ”اُردو کی پیڈ“ کا استعمال کرتے ہوئے اپنا اور اپنے والد کا نام لکھیں۔

نوٹس

میں

3

استحسانی اور تنقیدی گفت گو کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



استحسانی اور تنقیدی گفت گو کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کے لیے تحریر میں موجود استحسانی اور تنقیدی جملوں میں فرق محسوس کرنا آسان نہیں ہے۔ اس لیے کسی کہانی، عبارت اور نظم کے اختتام پر ان کی توجہ ان پہلوؤں کی طرف ضرور دلوائیں۔
2. تنقید:- کسی تحریر میں قابل اصلاح پہلوؤں کی نشان دہی کرنا۔ مثال: اگر کہانی میں کرداروں کے نام ماحول سے مطابقت رکھتے ہوں تو طلبہ زیادہ دلچسپی سے کہانی پڑھیں گے۔
3. استحسان:- کسی تحریر میں جملوں کی خوبی اور تعریف بیان کرنا۔ مثال: شاعر نے نظم میں بہت خوبصورتی سے قدرتی مناظر کو الفاظ میں بیان کیا ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب جماعت پنجم، چارٹ، تختہ تحریر، چاک / مارکر اور جھاڑن / ڈسٹر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں کہ شاعر نے نظم میں اللہ کی خوبی بیان کرنے کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے ہیں؟
2. نظم میں شاعر کو اللہ کی کون سی اور کن نعمتوں کا ذکر کرنا چاہیے تھا؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. اساتذہ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. گروپ لیڈر کا انتخاب کریں۔ دونوں گروپوں سے کہیں کہ درج ذیل دیے گئے عنوانات پر اپنی تقاریر تیار کریں۔
 - گروپ 'اے': ہمارا ملک۔ (مثبت انداز میں تمام خوبیاں کو بیان کریں)
 - گروپ 'بی': ہمارا ملک (قابل اصلاح پہلوؤں کے بارے میں بتائیں)
3. دونوں کی تقاریر سننے کے بعد اساتذہ ہر گروپ کے ممبران کو تفویض کریں کہ وہ دوسرے گروپ سے تین سوالات پوچھیں اس طرح سے بچوں کی تنقیدی سوچ ابھرے گی اور وہ استحسان اور تنقید کا ادراک کر سکیں گے۔
4. ہر گروپ کو تین سے چار منٹ کا وقت دیں۔
5. دونوں گروپوں کی تقاریر پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

1. گروپوں کو برقرار رکھتے ہوئے کہیں کہ سنی گئی تقریر کے لیے ایک جملے میں تقریر کی اچھی بات بیان کریں اور دوسرا جملہ تقریر کو بہتر بنانے کے لیے تجویز دیں۔
2. دونوں گروپ ایک دوسرے کی تقاریر پر رائے دیں گے۔
3. طلبہ کو اس سرگرمی کے لیے 5 منٹ کا وقت دیں۔
4. دونوں گروپوں کو اپنی رائے دینے کا موقع دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



ہر تحریر میں قابل تعریف اور قابل اصلاح پہلو ہوتے ہیں۔ اس لیے کسی تحریر کو بُرا یا اچھا نہیں کہا جاسکتا۔ بچوں میں جہاں تعریف کرنے کا جذبہ ہوتا ہے وہاں وہ تنقیدی سوچ بھی رکھتے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. دونوں گروپوں سے کہیں کہ دی گئی تجاویز کے مطابق اپنی تقریر کو بہتر بنائیں۔
2. دونوں گروپوں سے تقریر دوبارہ سنیں۔
3. ہر گروپ کو دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔

مشق: 2 منٹ



آپ اپنے گھر کی کوئی ایک چیز جو آپ کو پسند نہ ہو اس کے بارے میں اپنے ساتھیوں کو بتائیں کہ وہ آپ کو کیوں پسند نہیں ہے؟

نوٹس

متن کو سمجھ کر معنی اخذ کرنا اور غیر ضروری تفصیل منہا کرنا

سبق نمبر
27

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- متن کو سمجھ کر معانی اخذ کر سکیں۔
- متن کو سمجھ کر معانی اخذ کر سکیں اور غیر ضروری تفصیل منہا کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اس حاصلِ تعلم کا مقصد طلبہ کو متن کو پڑھ کر معنی اخذ کروانا ہے تاکہ ان کی تفہیم میں اضافہ ہو سکے۔ متن پڑھنے کے دوران پیش آنے والے نئے الفاظ کے معنی سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
2. طلبہ جب کسی متن کی فہم پر عبور حاصل کر لیں تو انہیں اس متن کو اپنے الفاظ میں دہرانے، اہم نکات بیان کرنے اور خلاصہ بیان کرنے کی مشق کروائیں۔
3. اس ضمن میں طلبہ کو درسی کتاب کے علاوہ رسالے، میگزین اور اخبارات میں سے متن پڑھنے کی مشق کروائیں تاکہ کسی بھی متن کو اپنے الفاظ میں بیان کرتے ہوئے غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، جھاڑن / ڈسٹر، پیراگراف کا چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ میں آپ کے سامنے چند جملے بولوں گا / گی آپ نے ان جملوں کو سننے کے بعد صرف ایک جملے میں مجھے معلومات بتانی ہے۔

”رات کو سونے سے پہلے اپنے دانتوں کو صاف کرنا ضروری ہے۔ رات کا کھانا کھانے کے بعد دانت صاف کرنے چاہئے۔ دانتوں کی صفائی بہت ضروری ہے۔“

2. اگر طلبہ جواب نہ دیں تو آپ بتادیں۔
- ”سونے سے پہلے دانت صاف کرنا بہت ضروری ہے۔“

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. دی گئی عبارت کو تختہ تحریر پر لکھیں۔

وطن سے محبت

”ہمیں اپنے وطن سے محبت ہے۔ ہم اس کی ترقی کے لیے دل لگا کر محنت کریں گے۔ اس کے پرچم کو بلند رکھیں گے۔ ہمارے لیے اس میں بسنے والے تمام لوگ قابلِ احترام ہیں۔ ہمارے ملک کی مثال ایک خوب صورت گل دستے کی مانند ہے۔ جس میں ہر پھول کی اپنی خوش بو، جدا رنگ اور شناخت ہے۔ ہمارے لیے رنگ، نسل، زبان کی بنیاد پر کوئی زیادہ اہم یا غیر اہم نہیں ہے۔ ہم سب پاکستانی ہیں۔ پاکستان ہی ہماری پہچان ہے۔ ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم اپنے وطن کی سالمیت پر کوئی آج نہیں آنے دیں گے۔ ہم طالب علم اپنے وطن کا مستقبل ہیں۔ ہم اپنے وطن کا نام روشن کریں گے۔“

3. ہر جوڑے سے کہیں کہ خاموشی سے عبارت پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کریں۔
4. عبارت پڑھنے کے بعد دونوں ساتھی اس عبارت سے حاصل کی گئی معلومات ایک دوسرے کو بتائیں۔
5. جوڑوں میں یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ سے کہیں کہ اس عبارت سے حاصل کی گئی مختصر معلومات کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
2. مختصر معلومات عبارت کے صورت میں ہوا اور مفہوم واضح ہو۔
3. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
4. معلومات کو اختصار سے لکھنے کے دوران طلبہ کی رہ نمائی کریں۔
5. آخر میں تمام طلبہ اپنا کام کراجماعت میں پیش کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کسی کتاب، اخبار یا رسالے سے پڑھی گئی سادہ عبارت کو سمجھ کر مختصر الفاظ میں بیان کر سکیں گے۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. پانچ سے آٹھ جملوں پر مشتمل ایک سادہ عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔
2. یہ طور جائزہ مختلف طلبہ سے عبارت کی زبانی تلخیص کروائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ کو درسی کتاب صفحہ نمبر ۶۵ سوال نمبر ۹ میں دیا ہوا پیرا گراف دیں اور گھر میں اس کی تلخیص کرنے کا کہیں۔

سابقے اور لاحقے کی مدد سے الفاظ بنانا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



▪ سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو سابقے اور لاحقے کے فرق سے ضرور واقف کروائیں تاکہ الفاظ بناتے ہوئے وہ دے گئے اصولوں کا خیال رکھ سکیں۔ پہلے صرف سابقے کی مشق کروائیں اور بعد میں لاحقے کی تاکہ انفرادی مشق کی مدد سے تصور کو پختگی سے سیکھ سکیں۔
- اصول:
 - ایسا لفظ/علامت جو کسی کلمے سے پہلے لگا کر اس کے معنی میں اضافہ کر دے یا نیا لفظ بنا دے، اُسے ”سابقہ“ کہتے ہیں۔ مثلاً با اور ادب سے با ادب اور خوش اور نصیب سے خوش نصیب وغیرہ۔ ان مثالوں میں ”با“ اور ”خوش“ سابقے ہیں۔
 - ایسا لفظ/علامت جو کسی کلمہ کے آخر میں بڑھا کر لگایا جائے اور معنی میں اضافہ یا تبدیلی پیدا کر دے، اُسے ”لاحقہ“ کہتے ہیں۔ مثلاً: دولت اور مندے/دولت مند/اور میز اور بان سے/میزبان/وغیرہ۔ ان مثالوں میں ”مند“ اور ”بان“ لاحقے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے پنجم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن، سادہ کاغذ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. عزیز طلبہ! آپ پچھلی جماعت میں پڑھ چکے ہیں کہ:
2. اگر ”قسمت“ سے پہلے ”خوش“ لگائیں تو یہ سابقہ ہے۔ مثلاً: خوش قسمت
3. آپ لاحقہ کی تعریف کریں اور مثال بیان کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. جماعت کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر درج ذیل الفاظ لکھیں۔ ”با“ ”پاک“ ”در“ ”لا“
3. گروپ الف کو کہیں کہ وہ کسی بھی لفظ سے پہلے ”نا“ لگا کر کوئی نیا لفظ بنائیں۔ طلبہ کے جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ مثلاً بادب۔ بانجر۔ بامعنی۔ باوضو۔ باشعور۔ وغیرہ۔
4. اسی طرح گروپ ب کو کہیں کہ وہ کسی بھی لفظ سے پہلے ”پاک“ لگا کر کوئی نیا لفظ بنائیں۔ طلبہ کے جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ مثلاً: پاک دل۔ پاک دامن۔ پاک وطن۔ پاک سرزمین وغیرہ

5. بقیہ الفاظ کے لیے بھی سرگرمی دہرائیں۔
6. سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ اپنا کام بنائے گئے گروپوں میں جاری رکھیں گے۔
2. دو سادہ کاغذوں پر درج ذیل الفاظ لکھیں۔ خوان، دار، رو، کار۔
3. گروپوں سے کہیں کہ وہ دیے گئے الفاظ کو کسی لفظ کے آخر میں لگا کر نئے الفاظ بنائیں۔ جیسے خوان سے نعت خوان
4. جو گروپ جتنے زیادہ الفاظ بنائے گا وہ فاتح ہو گا۔
5. سرگرمی مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
6. دونوں گروپوں سے کاغذ واپس لے لیں اور الفاظ گنیں۔ جو الفاظ غلط ہوں انہیں شامل نہ کریں۔
7. فاتح گروپ کے لیے تالیاں بجوائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ مختلف الفاظ سے پہلے کوئی ”سابقہ“ لگا کر نئے الفاظ بنا سکیں گے۔ اسی طرح مختلف الفاظ کے ساتھ آخر میں کوئی ”لاحقہ“ لگا کر نئے الفاظ بنا سیکھ سکیں گے۔ طلبہ سے سابقے اور لاحقے کے اصول اخذ کروائیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. جائزے کے طور پر طلبہ سے درج ذیل سرگرمی کروائیں۔
2. چند سادہ کاغذوں پر ملے جلے الفاظ (سابقے اور لاحقے) لکھ کر میز پر بکھیر دیں۔
3. گروپ الف سے کہیں کہ وہ ان میں سے سابقے والے الفاظ تلاش کریں۔
4. گروپ ب سے کہیں کہ وہ ان میں سے لاحقے والے الفاظ ڈھونڈیں۔

مشق: 2 منٹ



ہر طالب علم/طالبہ گھر سے کم از کم پانچ سابقے اور پانچ لاحقے لگا کر نئے الفاظ بنا کر اپنی کاپیوں میں لکھ کر لائیں۔
 ہدایات برائے مخلوط کمرہ جماعت
 ■ دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر کروائی جاسکتی ہیں۔

پہیلی سن کر پیغام سمجھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش سمجھ سکیں۔
- اپنی جماعت میں پہیلیاں بوجھنے سے لطف اندوز ہو کر پسند کا اظہار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- پہیلیاں بھی نصابی کتب میں شامل کی جاتی ہیں ان کے حل ڈھونڈنے سے ذہنی صلاحیت پختہ ہوتی ہے۔
- ہر پہیلی میں کچھ ایسے الفاظ یا اشارے موجود ہوتے ہیں۔ جو پہیلی کے جواب کی طرف راہ نمائی کرتے ہیں۔
- پہیلیاں طلبہ میں تجسس کو بیدار کرتی ہیں۔ سوچنے کے عمل کے لیے مشق فراہم کرتی ہیں، الجھے ہوئے مسائل اور معاملات کا حل تلاش کرنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔
- پہیلی بوجھنے کا عمل خود آزمائی کا عمل ہے اور اس سے کامیابی، خوشی اور خود اعتمادی حاصل ہوتی ہے۔ پہیلی کا جواب اگر کوئی دوسرا بتا بھی دے تو بھی اس میں سوچنے اور اس شے کے بارے میں نئی باتیں معلوم کرنے کی گنجائش ہوتی ہے۔
- منتخب شدہ پہیلی سبق آموز، دلچسپ اور بامقصد ہونی چاہیے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، چارٹ یا کاغذ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- استاد تختہ تحریر پر درج ذیل پہیلی تحریر کرے۔
تول میں پوری لے کر آئے گھر تک لاتے ہی گھٹ جائے۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ کیا اس پہیلی کو آپ پڑھ سکتے ہیں۔
- جو طالب علم / طالبہ ہاتھ اٹھائے اسے پڑھنے کا کہیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ یہ پہیلی بوجھیں۔
- طلبہ بتائیں (برف)
- اب طلبہ سے پوچھیں کہ اس میں کون سا پوشیدہ لفظ برف کی طرف اشارہ کرتا ہے؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

- طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔

2. ہر گروپ کو سامنے دی گئی پھیلیوں میں سے ایک پھیلی چارٹ یا کاغذ پر لکھ کر بوجھنے کے لیے دیں۔

وہ کون سی چیز ہے جو تین سوئیاں رکھتی ہے مگر سلائی نہیں کر سکتی۔ (جواب: گھڑی)	ڈیبہ سے نکلی جس نے بھی کھولی چاندی کا پانی سونے کی گولی (انڈا)
میری پھیلی بوجھو گے تم ایک انچ چڑیا، دو گز کی دم (سوئی دھاگا)	ایک ہی گھر میں رہنے والے آدھے گو رے آدھے کالے (دن رات)

3. گروپ سے کہیں کہ پھیلی بوجھنے کے لیے ان کے پاس ۵ منٹ کا وقت ہے۔

4. گروپ سے کہیں کہ پھیلی بوجھنے کے بعد جواب کسی گروپ کو نہ بتائیں۔

5. اگر کوئی گروپ پھیلی نہ بوجھ سکے تو اشارے کی مدد سے پھیلی بوجھنے میں مدد کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. گروپوں کو برقرار رکھتے رکھیں۔

2. ہر گروپ کو موقع دیں کہ وہ اپنی دی گئی پھیلی کو دوسرے گروپ سے بوجھنے کے لیے کہیں۔

3. جو گروپ سب سے پہلے تالی بجائے گا اسے جواب کا موقع دیں۔

4. تمام گروپوں کو باری باری موقع دیں۔

5. ہر گروپ کو ۲ منٹ کا وقت دیں۔

6. زیادہ پھیلیاں بوجھنے والے گروپ کے لیے تالیاں بجوائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



اب طلبہ رسالوں، اخبارات اور کتابوں میں موجود پھیلیوں کو بوجھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ کو گروپوں میں چیلنج دیں کہ وہ دوسرے گروپ کے لیے ایسی پھیلیاں سوچیں جن کا جواب مشکل ہو۔

2. طلبہ کو موقع دیں کہ وہ پھیلی بوجھیں۔

3. کم از کم دو گروپوں کو موقع دیں۔

4. اساتذہ خود بھی اس سرگرمی میں حصہ لیں۔

مشق: 2 منٹ



مشق کے طور پر طلبہ سے کہا جائے کہ وہ آج کی پھیلیاں گھر میں بوجھیں اور ایک نئی پھیلی لکھ کر لائیں۔

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اسکول کو درخواست لکھ سکیں۔
- حسب ضرورت درخواست لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. درخواست لکھنا ایک بنیادی مہارت ہے۔ درخواست وہ خط ہے جس میں نہایت ادب کے ساتھ افسرانِ بالا سے التجا کی جاتی ہے اور کسی درخواست کے لیے نفسِ مضمون کو بالکل صاف اور واضح الفاظ میں لکھا جاتا ہے۔
2. درخواست لکھنے کے لیے گزارش یا التماس ہے جیسے الفاظ لکھ کر ساتھ ہی اپنا مدعا بیان کیا جاتا ہے اور نفسِ مضمون کو بالعموم مؤدبانہ اور
3. دُعاویہ الفاظ پر ختم کیا جاتا ہے۔
4. درخواست کے اختتام پر درخواست دہندہ کو اپنا نام، پتا اور تاریخ بھی درج کرنی چاہیے تاکہ درخواست کے جواب یا رد عمل میں میں رابطہ کیا جاسکے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، جھاڑن / ڈسٹر، چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. آپ سکول میں کس کو درخواست لکھتے ہیں؟
2. درخواست کیوں لکھی جاتی ہے؟
3. کیا آپ نے کبھی درخواست لکھی ہے؟
4. طلبہ سے کوئی دو وجوہات پوچھیں۔
5. آخر میں طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم درخواست لکھنا سیکھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. استاد / اُستانی چارٹ کے ذریعے یا تختہ تحریر کی مدد لیتے ہوئے درخواست لکھنا سکھائے۔

بند مت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب / ہیڈ مسٹریس صاحبہ گورنمنٹ پرائمری اسکول پشاور

جناب عالی!

مؤد بانہ گزارش ہے کہ مجھے کل رات سے تیز بخار اور نزلہ ہے۔ جس کی وجہ سے میں اسکول آنے سے قاصر ہوں اور ڈاکٹر نے دو دن کے لیے مکمل آرام تجویز کیا ہے۔ براہ کرم مجھے دو دن کی رخصت عنایت فرمائیں۔ آپ کی بہت مہربانی ہو گی۔

العارض

آپ کی فرمان بردار شاگردہ
عنایہ جنت۔ جماعت پنجم

۱۰۔ مئی ۲۰۰۶ء

2. اب اُستاد / اُستانی طلبہ کے ساتھ درخواست لکھنے کی مشق کریں اور نمونے کی درخواست میں معلومات درج کرنے میں اُن کی مدد کرے۔
3. رشتہ دار کے اسکول میں داخلے کے لیے درخواست لکھیں۔
4. تختہ تحریر پر درخواست لکھنے کے بعد طلبہ سے کہیں کہ وہ اس درخواست کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
5. طلبہ سے کہیں کہ درخواست کے نمونے کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. طلبہ کو بتائیں کہ اب گروپوں میں درخواست لکھنے کی مشق کریں گے۔
3. گروپ ۱ اور ۲ کو ضروری کام کی درخواست لکھنے کا کہیں۔ جب کہ گروپ ۲ اور ۳ کو دوسرے اسکول کے ساتھ میچ کھیلنے کی اجازت کی درخواست لکھنے کا کہیں۔
4. درخواست کے اجزا کو تختہ تحریر پر درج کریں تاکہ طلبہ بوقت ضرورت رہ نمائی حاصل کر سکیں۔
5. درخواست لکھنے کے لیے گروپوں کو ۸ منٹ کا وقت دیں۔
6. مقررہ وقت کے بعد ہر گروپ کو ایک دوسرے کی درخواست پڑھنے کے لیے کہیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



1. طلبہ خط اور درخواست لکھنے میں فرق کر سکیں گے۔
2. عملی نمونے کی مدد سے درخواست لکھ سکیں گے۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. تمام گروپوں کو ان کی لکھی درخواستوں کو فیڈ بیک کے ساتھ واپس کریں۔ گروپ ۱، ۲، ۳ اور گروپ ۳، ۴ کو گروپ ۴ کی درخواست پڑھنے کے لیے کہیں۔
2. جہاں ضروری ہو تصحیح کرائیں۔
3. فیڈ بیک کی روشنی میں درخواست کے الفاظ اور جملے درست کر کے لکھیں۔

مشق: 2 منٹ



اسکول یا کمرہ جماعت کے حوالے سے کوئی بھی درخواست لکھ کر لائیں۔

اعراب بدلنے سے معانی کی تبدیلی کو سمجھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اعراب بدلنے سے معانی کی تبدیلی کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. زبان دانی میں دُرست تلفظ کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اُردو بولنے اور لکھنے میں اگر اعراب کا خیال نہ رکھا جائے تو الفاظ کے معانی میں ابہام پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً: (خالی جگہ پُر کریں) اس جملے میں اگر لفظ ”پر“ پر پیش نہ ہو تو طلبہ اسے پُر کے بجائے پُر بھی پڑھ سکتے ہیں۔
2. اعراب لگانے کا مطلب یہ ہے کہ کسی لفظ کے مختلف حروف پر زبر، زیر، پیش، شد، جزم وغیرہ لگا کر اُس کا دُرست تلفظ واضح کر دیا جائے۔
3. طلبہ اس پر عبورِ مشق کی مدد سے کر سکتے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 2. جیسے کہ آپ چوتھی جماعت میں پڑھ چکے ہیں کہ اعراب کی تبدیلی سے معنی بھی تبدیل ہو جاتے ہیں۔
 3. مثلاً: ”کُل“ کے معنی ہیں گزرا ہوا دن۔ جب کہ ”کُل“ کے معنی ہیں تمام یا پورا وغیرہ۔
- کیا آپ اعراب کی تبدیلی کے ساتھ دو ایک جیسے الفاظ بتا سکتے ہیں؟
 - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اعراب کسے کہتے ہیں؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر دو جدول بنائیں۔
3. دونوں جدولوں میں دیے گئے الفاظ لکھیں۔

جدول نمبر 2		جدول نمبر 1		الفاظ
معنی کی تبدیلی	اعراب کی تبدیلی	معنی کی تبدیلی	اعراب کی تبدیلی	
دریا کے اُوپر سے گزرنے کا راستہ	پُل	گھڑی ساعت	پُل	پُل
				چین
				دور
				قسم
				گرد
				گلہ

4. گروپ الف میں سے کوئی طالب علم/طالبہ ایک لفظ کہیں۔
5. اُستاد/اُستانی اُس لفظ پر جدول نمبر 1 میں اعراب لگا کر معنی بتادیں۔
6. گروپ ب میں سے کوئی طالب علم/طالبہ وہی لفظ دہرائے۔
7. اب اُستاد/اُستانی اُسی لفظ پر جدول نمبر 2 میں اعراب تبدیل کر کے معنی بتادے۔
8. ہر لفظ کے لیے اسی طرح کی سرگرمی دہرائیں۔
9. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جدول اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر ۲:

1. دونوں گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. گروپ الف سے کہیں کہ وہ جدول نمبر 1 میں سے کوئی ایک لفظ جملے میں استعمال کریں۔
3. گروپ بی سے کہیں کہ وہ جدول نمبر 2 میں اعراب تبدیل کر کے اُسی لفظ سے نیا جملہ بنائیں وہی لفظ اپنے جملے میں استعمال کریں۔
4. جتنے الفاظ کے لیے ممکن ہو یہی سرگرمی دہرائیں۔
5. اُستاد/اُستانی طلبہ کے جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔
6. طلبہ کو اپنی کاپیوں میں لکھنے کے لیے کہیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ اعراب کی تبدیلی سے معنی کی تبدیلی کو سمجھ سکتے ہیں اور اس کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. جائزے کے طور پر طلبہ کو درج ذیل سرگرمی دیں۔
2. گروپ الف میں سے کوئی طالب علم/طالبہ کوئی بھی لفظ بولے اُس پر اعراب لگا کر تختہ تحریر پر لکھے اور اُس کے معنی بھی بتائے۔
3. گروپ ب میں سے کوئی طالب علم/طالبہ اُس لفظ کے اعراب تبدیل کر کے لکھے اور معنی بتائے۔

مشق: 2 منٹ



- ہر طالب علم/طالبہ گھر سے کم از کم تین الفاظ اعراب کی تبدیلی اور معنی کے ساتھ لکھ کر لائے۔
- ہدایات برائے مخلوط کمر اجتماعت
- دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر روائی جاسکتی ہیں۔

علامت فاعل ”نے“ اور علامت مفعول ”کو“ کا استعمال

سبق نمبر
32

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- علامت فاعل ”نے“ اور علامت مفعول ”کو“ کا صحیح استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. فاعل یعنی کام کرنے والے کے بعد ”نے“ آتا ہے۔ اس لیے اسے علامتِ فاعل کہتے ہیں۔ مثلاً: طلبہ نے مل کر اپنے کمرے کی صفائی کی۔
2. مفعول (یعنی جس پر کوئی کام واقع ہو) کی ایک پہچان یہ بھی ہے کہ اس کے بعد ”کو“ آتا ہے۔ اس لیے اسے علامتِ مفعول بھی کہتے ہیں۔
مثلاً: استاد/استانی نے طلبہ کو سبق پڑھایا۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. علامتِ فاعل اور علامتِ مفعول سے متعلق پڑھ چکے ہیں۔
 2. طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
- مفعول کے ساتھ کون سی علامت استعمال ہوتی ہے؟
 - فاعل کی علامت کون سی ہے؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

ہم پیار کی خوشبو سے دنیا کو بسا دیں گے
نفرت کا زمانے سے ہر نقش مٹا دیں گے
اب پیار کا نغمہ پھر گونجے گا فضاؤں میں
ہم امن کا دنیا کو پیغام سنا دیں گے

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر دیے گئے جملے لکھیں۔
3. گروپ الف ان جملوں میں فاعل کی نشان دہی کرے۔
4. اُستاد/استانی فاعل کے نیچے خط کشید کرے۔
5. گروپ ب ان جملوں میں مفعول کی نشان دہی کریں۔
6. اُستاد/استانی مفعول کے گرد دائرہ لگائے۔

معاشرتی اور اخلاقی گفت گو کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اپنی معلومات کا استعمال کرتے ہوئے معاشرتی اور اخلاقی گفت گو کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو ایسی معلومات فراہم کریں جن میں معاشرتی اور اخلاقی آداب مثلاً: بڑوں کی عزت، چھوٹوں سے پیار، اساتذہ اور والدین کا ادب اور بزرگوں کا احترام موجود ہو۔
2. طلبہ کی منفی سرگرمیوں پر روزانہ کی بنیاد پر نظر رکھیں اور موقع محل کی مناسبت سے مثبت طریقے سے ان کی اصلاح کریں۔
3. طلبہ کو بار بار ایسی سرگرمیاں کروانے کی کوشش کریں جن سے طلبہ کی اخلاقی تربیت ہو۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. والدین، اساتذہ اور بزرگوں کے ادب کے حوالے سے ایک ایک جملہ پوچھیں اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو استاد / استانی درج ذیل جملے بول کر رہ نمائی کرے۔ جیسے:
 - استاد کی بات توجہ سے سنیں۔
 - بزرگوں کے سامنے دھیمی آواز میں گفت گو کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے پانچ گروپ بنائیں۔
2. استاد / استانی تختہ تحریر پر دیے گئے آداب لکھے۔

- بڑوں کی عزت
- چھوٹوں سے پیار
- اساتذہ کا احترام
- پڑوسیوں کا خیال
- رشتوں کا احترام

3. ہر گروپ کو ایک ایک عنوان تفویض کریں اور اس پر تین تین جملے سوچ کر بولنے کا کہیں۔
4. طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ سے کہیں کہ اپنا تفویض شدہ کام کمر اجتماعت میں باقی ساتھیوں کو سنائیں۔
2. تمام گروپوں کے لیے یہی سرگرمی دہرائیں۔
3. سرگرمی کی تکمیل پر ہر گروپ کے لیے تالیاں بجوا کر حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کو اخلاقی و معاشرتی آداب پر بار بار سرگرمی کروانے سے طلبہ معاشرتی اور اخلاقی گفت گو کرنے کا قابل ہو جاتے ہیں۔

جائزہ/چالنج: 5 منٹ



1. اخلاقی و معاشرتی آداب کون کون سے ہوتے ہیں؟ کوئی سے پانچ آداب بتائیں۔
2. اخلاقی گفت گو نہ کرنے سے معاشرے پر کیا غلط اثرات مرتب ہو سکتے ہیں؟ کوئی سے دو بتائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ ”والدین کا احترام“ سے متعلق میں مختصر پیراگراف لکھ کر لائیں اور دوسرے دن اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

نوٹس

نظم / نثر پڑھنا اور کرداروں کے بارے میں رائے قائم کرنا

سبق نمبر
34

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- نثر پڑھ کر اس کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر اس کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. نظم اور نثر میں فرق ہوتا ہے۔
2. نظم کے لغوی معنی ہیں پرونا جیسے: لڑی میں موتی پرونا، ترتیب دینا۔
3. ادب کے اصطلاح میں ایک ہی عنوان یا مضمون پر لکھے گئے اشعار کو نظم کہتے ہیں۔
4. نثر کے لغوی معنی ہیں بکھری ہوئی شے کے ہیں۔ اصطلاح وہ تحریر میں جو منظوم نہ ہو۔ بل کہ عام گفت گو کی طرح لکھی جائے اُسے نثر کہلاتی ہے۔
5. نظم اور نثر میں مختلف اقسام کے کردار ہو سکتے ہیں جیسے: انسان، جانور اور سبزیاں وغیرہ۔
6. اُستاد/اُستانی طلبہ کو ایسی دل چسپ سرگرمیاں کروائیں کہ وہ نظم یا نثر میں موجود کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کے سامنے ترمیم اور لے کے ساتھ شعر کے دو مصرعے پڑھیں اور طلبہ سے پوچھیں کہ اس شعر میں کتنے کردار موجود ہیں۔

ٹوٹ بٹوٹ کے دو مرغے تھے، دونوں تھے ہُشیار
اک مرغے کا نام تھا گیٹو، اک کا نام گٹار

2. طلبہ سے کرداروں کے نام اخذ کروائیں اگر طلبہ کرداروں کے نام نہ بتا سکیں تو اُن کو خود کرداروں کے بارے میں بتائیں۔

تصور کی چٹنگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔
2. ہر گروپ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۵۹ پر سبق ”ہمارے پیشے“ میں سے اپنی پسند کا پیشہ منتخب کریں اور اس کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔

3. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۵ منٹ کا وقت دیں۔

4. طلبہ سے پوچھیں۔

▪ آپ کا پسندیدہ کردار۔ پیشہ کون سا ہے؟

▪ آپ کو یہ کردار۔ پیشہ کیوں پسند ہے؟

سرگرمی نمبر 2:

1. بنائے گئے تینوں گروپوں میں طلبہ کو درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۵۳ سے نظم ”ٹوٹ ٹوٹ کے مُرنے“ کے تین تین اشعار پڑھنے کو دیے جائیں۔

2. ہر گروپ پڑھے جانے والے اشعار میں موجود کرداروں کے بارے میں باقی گروپوں کے طلبہ کو بتائے۔

3. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو پانچ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ نثر اور نظم میں فرق کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں موجود کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جائز: 5 منٹ



1. طلبہ کے سامنے شعر پڑھیں اور اُس میں موجود کرداروں کے نام طلبہ سے اخذ کروائیں۔

اک بولا میں باز بہادر، تُو ہے نرا بٹیر

اک بولا، میں لگڑ بگھیلا، اک بولا میں شیر

مشق: 2 منٹ



گھر میں موجود اخبار، بچوں کے رسالے، یا کسی بھی نظم کی کتاب سے ایسی نظم منتخب کریں، جس میں مختلف کردار ہوں۔ طلبہ ان کرداروں کی نشان دہی کر کے کاپی پر لکھ کر لائیں اور جماعت میں دوسرے طلبہ کو سنائیں۔

نوٹس

اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. کہانی لکھنا ایک تخلیقی عمل ہے۔ طلبہ اس کے ذریعے سے زبان اور اس کی خوب صورتی سے غیر محسوس طور پر متعارف اور ادب ذوق سے آشنا ہوتے ہیں۔
2. ابتدا میں طلبہ کے لیے ایک مکمل کہانی تخلیق کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے شروع میں اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھوانے کی مشق کروائی جاتی ہے۔
3. اشارات اور تصاویر منتخب کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے فوراً کہانی کو نہ سمجھیں بل کہ لکھتے لکھتے کہانی سے واقف ہوں۔
4. کہانی منتخب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ کہانی دل چسپ اور سبق آموز ہو۔

دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



وسائل/اذرائع



تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن، چارٹ، تصاویر۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے ان کی پسندیدہ کہانیوں کے بارے میں پوچھیں۔
2. کسی ایک طالب علم/طالبہ سے اس کی پسندیدہ کہانی سنیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ آج ہم اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھیں گے اور اس کہانی کا ایک عنوان بھی تجویز کریں گے۔

تصور کی پختگی: 55 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. دو گروپوں کو اشاروں اور دو گروپوں کو تصاویر کی مدد سے کہانی لکھنے کا کہیں۔
کہانی کے لیے اشارے

ایک باپ کے دو بیٹے۔۔۔۔۔ ایک کاہل۔۔۔۔۔ دو سرا ہوشیار۔۔۔۔۔ باپ نے دونوں کو ایک ایک اشرافی دی اور کہا کہ ضائع نہ کرنا۔۔۔۔۔ کاہل بیٹے نے اشرافی زمین میں گاڑ دی۔۔۔۔۔ ہوشیار بیٹے نے تجارت کی۔۔۔۔۔ نتیجہ۔۔۔۔۔

3. طلبہ سے کہیں کہ کہانی لکھتے وقت (آغاز، عروج، اختتام اور نتیجے کا خاص خیال رکھیں)۔
4. طلبہ سے کہیں کہ کہانی میں دل چسپی بڑھانے کے لیے آپ کرداروں کے نام بھی لکھ سکتے ہیں۔
5. کہانی لکھنے میں طلبہ کی رہ نمائی کریں۔
6. طلبہ کو کہانی لکھنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر ۲:

1. طلبہ سے کہیں کہ اپنی لکھی ہوئی کہانی غور سے پڑھیں۔
2. کہانی میں املا کی درستی اور جملوں میں ربط کا خیال رکھیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ کہانی کا موزوں عنوان تجویز کریں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ گروپ میں سے خود کوئی ایسا طالب علم / طالبہ منتخب کریں جو لکھی ہوئی کہانی دوسرے گروپ کو سنائے۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ دیے گئے اشارات اور تصاویر کی مدد سے ایک مختصر کہانی لکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ کے دونوں گروپوں کو آمنے سامنے بٹھائیں۔
2. ہر گروپ کو ۲ منٹ کا وقت دیں۔
3. دونوں گروپوں کو باری باری کہانی سننے کا موقع دیں۔
4. اساتذہ کہانی میں لکھے گئے بے ربط جملوں کو نوٹ کریں اور گروپوں میں طلبہ سے ان کی درستی کروائیں۔
5. کہانی لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی تالیاں بجوا کر کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ اپنی پسند کی کوئی بھی کہانی گھر سے لکھ کر لائیں اور اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

نوٹس

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- فعل سے فاعل بنا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. فعل سے مراد وہ کلمہ ہے جو کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔ مثلاً: اُستاد آیا۔ اُستاد آتا ہے۔ اُستاد آئے گا وغیرہ۔
2. کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ مثلاً: احمد کتاب پڑھ رہا ہے۔ اس جملے میں ”احمد“ فاعل ہے جب کہ ”پڑھنا“ فعل ہے۔
3. فعل سے فاعل بنانے کے لیے درج ذیل جملوں پر غور کریں۔ مثلاً:
 - لکھتا (لکھنا) فعل ہے، اس سے فاعل بنے گا۔ لکھنے والا یا لکھاری۔
 - کھیلتا (کھیلنا) فعل ہے، اس سے فاعل بنے گا۔ کھیلنے والا یا کھلاڑی۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
2. عزیز طلبہ! آپ پچھلی جماعت میں فعل اور فاعل کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔ آپ میں سے کس کو یاد ہے کہ:
 - فاعل کسے کہتے ہیں؟
3. فعل کی تعریف کریں۔
4. اگر طلبہ درست جواب دیں تو حوصلہ افزائی کریں بہ صورت دیگر مناسب رہ نمائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔
 - ۱۔ عائشہ کتاب پڑھتی ہے۔
 - ۲۔ ذاکر سکول جاتا ہے۔

۳۔ نثار موٹر سائیکل خریدے گا۔

۴۔ راشدہ کراچی جائے گی۔

۵۔ اُستانی نے پانی پیا۔

۶۔ احمد نے پودا لگایا۔

3. طلبہ سے کہیں کہ ان میں فعل اور فاعل کی نشان دہی کریں۔

4. گروپ الف میں سے کوئی طالب علم/طالبہ ان جملوں میں فاعل کے نیچے خط کشید کریں۔

5. گروپ ب میں سے کوئی طالب علم/طالبہ ان جملوں میں فعل کے گرد دائرہ لگائیں۔

6. اُستاد طلبہ کی مناسب رہ نمائی فرمائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. جماعت کو دو گروپوں میں برقرار رکھیں۔

2. تختہ تحریر پر درج ذیل کالم بنائیں۔

3. طلبہ سے کہیں کہ وہ ان کالموں کا درست میل ملائیں۔

درست جوڑ	کالم ب فاعل	کالم الف افعال	
لکھتا سے لکھنے والا/ لکھاری	لکھنے والا/ لکھاری	لکھتا (لکھنا)	1
	کھینے والا/ کھلاڑی	چرتا (چرنا)	2
	پڑھنے والا	کھیلتا (کھیلنا)	3
	چرانے والا/ چرواہا	پڑھتا (پڑھنا)	4
	پڑھانے والا/ پڑھانے والی	دوڑتا/ (دوڑنا)	5
	دوڑنے والا	پڑھتا/ پڑھاتی (پڑھانا)	6

4. باری باری ہر گروپ سے یہ جوڑ بنوا کر تختہ تحریر پر لکھوائیں۔

5. طلبہ کی حوصلہ افزائی اور مناسب رہ نمائی کریں۔

6. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جدول اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ فعل سے فاعل بنانا سیکھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبیج: 5 منٹ



طلبہ سے درج ذیل افعال سے فاعل بنانے کا کہیں۔

1. دھوتا (دھونا)

2. ڈرتا (ڈرنا)

3. سوتا (سونا)

مشق: 2 منٹ



ہر طالب علم/طالبہ گھر سے کم از کم دو افعال سے فاعل بنا کر اپنی کاپی پر لکھے اور اگلے دن ساتھ لائے۔

تذکیر و تانیث (جان دار) کے مطابق افعال کا جملوں میں استعمال

سبق نمبر
37

طلبہ کے حاصلات تعلم



تذکیر و تانیث (جان دار) کے مطابق افعال کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. فعل ہمیشہ فاعل یا مفعول کے مطابق استعمال ہوتا ہے۔
2. اگر فاعل مذکر ہے تو فعل بھی مذکر آئے گا۔
3. اگر فاعل مؤنث ہے تو فعل بھی مؤنث استعمال ہوگا۔
4. اگر مفعول مذکر ہے تو فعل بھی مذکر استعمال ہوگا۔
5. اگر مفعول مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث آئے گا۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ! ہم پچھلی جماعتوں میں فعل کی فاعل اور مفعول سے مطابقت کے متعلق پڑھ چکے ہیں لہذا طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
2. اگر فاعل مذکر ہو تو فعل مذکر ہوگا یا مؤنث؟
3. اگر مفعول مؤنث ہو تو فعل مذکر استعمال ہوگا یا مؤنث؟
4. طلبہ کے جو ابات کو بنیاد بنا کر سرگرمیوں کا آغاز کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔
 - گھوڑا تیز دوڑتا ہے / دوڑتی ہے۔
 - گھوڑی تیز دوڑتا ہے / دوڑتی ہے۔
 - اُستاد ہمیں سبق پڑھاتا ہے / پڑھاتی ہے۔
 - اُستانی ہمیں سبق پڑھاتا ہے / پڑھاتی ہے۔

منظر / تصاویر دیکھ کر کسی واقعے یا خیال کا دُرست اظہار کرنا

سبق نمبر
38

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- تصاویر دیکھ کر کسی واقعے یا خیال کا دُرست اظہار کر سکیں۔
- تصاویر دیکھ کر کسی بھی منظر کو دیکھ کر اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. منظر / تصویر دیکھ کر اُس پر خیالات کا اظہار کرنے سے طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں، غور و فکر، مشاہدہ اور تنقیدی سوچ میں اضافہ ہوتا ہے۔
2. طلبہ سے ایسی سرگرمیاں کروانی چاہیے کہ جس میں وہ تصویر پر غور کرنے کے بعد اُسے تحریری شکل میں لاسکیں۔
3. تصاویر پر غور کرنے اور مشاہدہ کرنے کی سرگرمیاں گروپ کی صورت میں کروانے سے طلبہ کو بات چیت کا موقع ملتا ہے اور وہ بہتر طور پر سیکھتے ہیں۔
4. طلبہ کو جس تصویر پر غور کرنے کا کہا جائے وہ تصویر واضح، با مقصد اور اکتسابی لحاظ سے مؤثر ہونی چاہیے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر تصویر (ماحول سے متعلق)، اخبارات اور بچوں کے رسالے وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو دی گئی تصویر دکھائیں اور اُن سے سوال پوچھیں۔
 - تصویر میں آپ کو کیا نظر آرہا ہے؟ کوئی دو طلبہ سے جوابات اخذ کروائیں۔
 - ماسک پہننے کے کوئی سے دو فوائد بتائیں؟
2. سوالات کے دُرست جوابات اخذ کروانے کے بعد طلبہ کو سرگرمیوں پر لے جائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. تصویر کا ہو بہو خاکہ بنا کر چارٹ پر بنائیں اور ہر گروپ میں تقسیم کریں۔
3. پہلے گروپ کو صفائی والی تصویر کا حصہ اور جب کہ دوسرے گروپ کو گندگی والی تصویر کا حصہ دیں۔
4. گروپوں سے تصویر کے بارے میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔



- آپ کو تصویر میں کیا نظر آرہا ہے؟
- ہم ماحول کو کیسے صاف رکھ سکتے ہیں؟

سرگرمی نمبر 2:

1. پہلے سے بنائے گئے گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. پہلے گروپ کے طلبہ سے کہیں کہ وہ صفائی سے متعلق دی گئی تصویر سے کے بارے میں اپنے خیالات کو نکات کی صورت میں کاپی پر لکھیں۔
3. اسی طرح دوسرے گروپ کے طلبہ گندگی والی تصویر پر اپنے خیالات نکات کی صورت میں لکھیں۔
4. سرگرمی کے لیے طلبہ کو پانچ منٹ کا وقت دیں۔
5. آخر میں دونوں گروپوں کو باری باری بات چیت کا موقع دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



تصویر پر غور و فکر کرنے سے طلبہ کی قوتِ مشاہدہ میں اضافہ ہوتا ہے جس سے اُن کی بولنے کی صلاحیت بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ بہتر اظہار خیال کا موقع بھی ملے گا۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. گروپوں نے دی گئی تصاویر کے متعلق جو نکات لکھے ہیں، اس پر دونوں گروپوں سے کم از کم دو سوالات پوچھیں۔
2. صحیح کام پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے اخبارات یا بچوں کے رسائل سے اپنی پسند کی تصویر منتخب کریں اور اس پر اپنے خیالات کا اظہار کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

کسی موضوع / صورت حال پر کردار ادا کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- چھوٹے اور بڑے گروہ میں کسی موضوع / صورت حال پر دیا گیا کردار ادا کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. گروہوں میں کام کروانے سے طلبہ کو سیکھنے کے بہت سے مواقع ملتے ہیں، جس سے وہ کسی بھی صورت حال پر مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں۔
2. طلبہ کو عام مسائل کے بارے میں روز مرہ کی بنیاد پر آگاہی دینی چاہیے تاکہ وہ مختلف مسائل کو سمجھتے ہوئے ان کا مشاہدہ کر سکیں۔
3. طلبہ سے ایسی سرگرمیاں کروائی جائیں جن میں وہ باقی ساتھیوں کے ساتھ مل کر کسی صورت حال کا از خود جائزہ لے سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھارن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ اسکول میں آپ کو جو مسائل پیش آرہے ہیں، ان کی فہرست بنائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
 2. دیا گیا متن ہر گروپ کو دیں۔
- ”ایک دن گلی میں محسن، شہیر اور علی کھیل رہے تھے۔ اتنے میں ایک اجنبی شخص ان کے پاس آیا، جو بچوں کے کھلونے بیچ رہا تھا۔ وہ ان بچوں کے پاس رک گیا۔ اُس نے محسن کو اپنے پاس بلا یا اور ایک چھوٹی سی گاڑی دے دی۔ لیکن گاڑی لیتے ہی محسن کے ذہن میں خیال آیا کہ مجھے تو اپنے اُستاد نے بتایا تھا کہ کسی بھی اجنبی شخص سے کوئی چیز نہیں لینی چاہیے۔ اور اگر کوئی ایسا کرنا چاہیے تو پہلے اپنے گھر آکر امی اور ابو کو بتائے۔ چنانچہ محسن نے ایسے ہی کیا۔ اُس نے اپنی امی کو آکر بتایا۔ جب اُس کی امی باہر گلی میں آئیں تو تب تک وہ اجنبی شخص وہاں سے بھاگ گیا تھا۔ محسن کو تمام گھر والوں اور محلے کے لوگوں نے شاباش دی۔“
3. طلبہ غور سے متن پڑھیں تاکہ بعد میں اسے خاکے کی صورت میں پیش کر سکیں۔
- نوٹ:- اگر کمرہ جماعت میں بچیاں ہیں، تو آپ نام تبدیل کر کے یہی خاکہ ان سے پیش کروائیں۔

1. طلبہ کو ہدایات دیں کہ آپ اپنے گروپ میں کردار منتخب کریں۔
2. ایک طالب علم محسن، دوسرا طالب علم شہیر، تیسرا طالب علی کا کردار ادا کرے۔
3. ان میں ایک اجنبی شخص، ایک بچہ، امی، ایک اُستاد اور باقی محلے کے لوگوں کا کردار ادا کریں۔
4. طلبہ اپنے اپنے گروپ میں خاکہ پیش کریں۔
5. دونوں گروپوں کی مناسب رہ نمائی کریں۔
6. سرگرمی کے لیے طلبہ کو 10 منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



عملی طور پر کوئی بھی کام کروانے سے طلبہ بہتر طور پر کسی مسئلے کو سمجھ سکتے ہیں اور بعد میں اُس مسئلے کا آسان حل نکالنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

1. آپ کو خاکے میں سب سے زیادہ کس کا کردار پسند آیا اور کیوں؟
2. محسن نے اجنبی شخص سے گاڑی کیوں نہیں لی؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ آج آپ نے جو خاکہ پیش کیا، اُس کے بارے میں آج گھر جا کر اپنے ابو، امی اور بہن بھائیوں کو بتائیں۔

نوٹس

ماحول اور معاشرے کے مسائل کے بارے میں نقطہ نظر پیش کرنا

سبق نمبر
40

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- ماحول اور معاشرے سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنا نقطہ نظر پیش کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو معاشرے کے مختلف مسائل، مثلاً: بے روزگاری، گداگری، سگریٹ نوشی، آلودگی اور وبائی امراض وغیرہ کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دینا ضروری ہے تاکہ وہ مختلف مسائل پر اپنا نقطہ نظر پیش کر سکیں۔
2. اُستاد/اُستانی طلبہ کو روزمرہ کی بنیاد پر ماحول اور معاشرے سے متعلق مسائل پر مکالمے کی صورت میں مختلف سرگرمیاں کرواتے رہیں تاکہ طلبہ بہتر طور پر مختلف مسائل کے بارے میں سمجھ کر اپنی رائے قائم کر سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن، چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں۔

1. آپ جہاں رہ رہے ہیں، وہاں آپ کو کیا مسئلہ پیش آرہا ہے؟
2. کیا آپ کے محلے کی صفائی باقاعدگی سے ہوتی ہے؟
3. بینک کے سامنے قطار نہ بنانے سے کیا مشکلات پیش آتی ہیں؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر دیے گئے معاشرتی مسائل تحریر کریں۔
بے روزگاری، گداگری، سگریٹ نوشی، آلودگی، ناخواندگی،
صحّت کی سہولیات کی کمی، پانی کی کمی۔
3. چاروں گروپوں کو ہدایات دیں کہ وہ اپنی مرضی کا کوئی ایک مسئلہ منتخب کر لیں۔
4. اس بات کو کوشش کریں کہ ہر گروپ ایک منفرد مسئلہ منتخب کرے۔
5. طلبہ سے کہیں کہ اس مسئلے پر گروپ میں ساتھیوں سے گفت گو کریں۔

6. سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۵ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. ہر گروپ کو ایک ایک چارٹ اور مارکر دیں۔
2. دیے گئے سوالات ہر گروپ کو دیں۔
 - ہمیں یہ مسئلہ کیوں اور کیسے پیش آتا ہے؟
 - اس مسئلے سے ماحول اور معاشرے پر کیا بڑے اثرات پڑتے ہیں؟
 - اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟
3. طلبہ سے کہیں ان سوالات کو مد نظر رکھتے ہوئے۔ آپ اپنی رائے چارٹ پر تحریر کریں۔
4. کام مکمل کرنے کے بعد طلبہ اپنا کام کرا جماعت میں مناسب جگہ آویزاں کریں۔
5. گروپ کا کوئی ایک طالب علم / طالبہ اپنے کیے گئے کام کی پیش کش کرے۔
6. باقی طلبہ توجہ سے سنیں۔
7. صحیح کام پر ہر گروپ کی حوصلہ افزائی کریں۔
8. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ ماحول اور معاشرے کے متعلق مختلف مسائل سمجھ سکتے ہیں اور مختلف مسائل کی وجوہات اور اُس کے اثرات کے بارے میں اپنا نقطہ نظر پیش کر سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں آج آپ نے، جن معاشرتی مسائل کے بارے میں پڑھا اور سمجھا، آپ اپنے طور پر آج کیا عہد کرتے ہیں۔ جس سے معاشرے پر اچھے اثرات مرتب ہوں؟
2. دو یا تین طلبہ سے پوچھیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ اپنی اٹی / اٹو سے ارد گرد کے کسی مسئلے پر بحث کریں اور مناسب حل نکالیں۔ اور دوسرے دن ساتھیوں کو بتائیں۔



4

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- غلط فقرات کو دُرست کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. غلط فقرات کی اصلاح کے لیے درج ذیل باتیں ذہن نشین کروانا ضروری ہے۔
 - تواعد کی غلطی مثلاً: تذکیر و ثنائیت کی غلطی
 - جمع واحد کی غلطی
 - زائد الفاظ کی غلطی
 - املا اور ہجّوں کی غلطی
 - روز مرہ اور محاورے کی غلطی
 - فعل اور فاعل کی عدم مطابقت کی غلطی

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- عزیز طلبہ! آپ اس سے پہلے فعل، فاعل اور مفعول کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔ لہذا:
1. درج ذیل جملے میں فعل، فاعل اور مفعول کی نشان دہی کریں۔
 2. اسلم کتاب پڑھتا ہے۔
 3. اگر طلبہ درست جواب نہ دے سکے تو طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ یہ سرگرمی انفرادی طور پر کریں گے۔
 2. دیے گئے غلط فقرات تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - کامران ذہین اور قابل لڑکا ہے۔
- درست فقرہ:- کامران ذہین اور قابل لڑکا ہے۔ (املا کی غلطی)

- میں نے آج اخبار پڑھی ہے۔ (تذکرہ و تانیث کی غلطی)
درست فقرہ:-
- یہ ماہِ رمضان کا مہینہ ہے۔ (زائد الفاظ کی غلطی)
درست فقرہ:-
- لکھا عائنہ نے خط۔ (ترتیب کی غلطی)
درست فقرہ:-
- ساری کرسی صاف ہیں۔ (واحد جمع کی غلطی)
درست فقرہ:-

3. طلبہ سے کہیں کہ یہ جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔
4. تختہ تحریر پر لکھے گئے جملے طلبہ کی مدد سے درست کروائیں۔
5. جدول میں دیے گئے جملے غور سے پڑھیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

- اُسے اُردو آتا ہے۔
- عقاب کی نذر بہت تیز ہوتی ہے۔
- آبِ زم زم کے پانی میں شفاء ہے۔
- آج جمعرات کا دن ہے۔
- تمام لڑکیاں پاس ہو گئی۔

3. دیے گئے جملے درست کر کے دوبارہ لکھیں۔
4. جوڑوں کو اس سرگرمی کے لیے 10 منٹ کا وقت دیں تاکہ وہ سوچیں اور غلطی کی نشان دہی کر کے اُسے درست کر سکیں۔
5. اگر جوڑے فقرہ درست نہ کر سکیں تو ان کی رہ نمائی کریں۔
6. جوڑوں سے فقرے درست کروا کے تختہ تحریر پر لکھوائیں۔ تمام طلبہ کی شمولیت کو یقینی بنائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ مختلف غلط فقرات کی تصحیح کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے درج ذیل سوالات زبانی پوچھیں۔
 - آپ کی مزاج کیسی ہے؟ (جملہ درست کر کے بتائیں)
 - میں نے پشاور جانا ہے۔ (جملہ درست کر کے بتائیں)
2. چند طلبہ کو جملے درست کر کے زبانی بتانے کا موقع دیں۔

مشق: 2 منٹ



ہر طالب علم/طالبہ گھر سے کم از کم چار غلط فقرات کی درستی کر کے اپنی کاپی پر لکھ کر لائیں۔

کسی بھی واقعے یا کہانی کی خاص خاص نکات کو اپنے لفظوں میں دُرست لب و لہجے کے ساتھ بیان کرنا

سبق نمبر
42

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں دُرست لب و لہجے کے ساتھ بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. معاشرے کے وجود میں آنے سے لے کر آج تک معاشرہ اور کہانی کا چولی دامن کا ساتھ رہا ہے اور یہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے۔ چاہے قدیم نام (کہانی) کہا جائے یا نئے نام ”افسانہ“ سے اسے پکارا جائے، لیکن یہ انسانی زندگی کے ساتھ پیوستہ ہے اور کسی صورت ان کا ساتھ نہیں توڑا جاسکتا۔
2. قصہ، کہانی انسان کے اُن واقعات کا نام ہے، جن میں زندگی کا کوئی نہ کوئی پہلو موجود ہو۔
3. اساتذہ طلبہ کو مختلف واقعات اور کہانیوں کو اپنے مخصوص انداز میں بیان کرنے کی مشق کروائیں۔
4. طلبہ کو اُن کے درجے اور ذہنی استعداد کا لحاظ رکھتے ہوئے دل چسپ اور سادہ کہانیاں خود بھی سنائیں اور اُن کے مخصوص نکات پر اُن سے بات چیت بھی کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے پنجم، چارٹ، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



طلبہ کی دلچسپی بڑھانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیں۔

1. کیا آپ کو واقعات اور کہانیاں سننا پسند ہے؟
2. آپ میں سے کون کہانی یا واقعہ سننا پسند کرے گا؟
3. طلبہ ہاتھ اٹھائیں تو اُن میں سے ایک سے کہانی یا واقعہ سنیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. اُستاد / اُستانی کوئی بھی دلچسپ کہانی یا واقعہ سنائے۔
2. بلند خوانی کرتے ہوئے طلبہ کی توجہ توجہ مختلف سوالات، اشارات اور حرکات کی مدد سے اپنی طرف مبذول کروائیں۔
3. چند طلبہ باری باری سنی گئی کہانی کو اپنے الفاظ میں درست لب و لہجے کے ساتھ بیان کریں۔
4. جہاں ضروری ہو طلبہ کی الفاظ کی ادائیگی اور جملوں میں ربط کی درستی کریں۔

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. اپنے ساتھی / سہیلی کو کوئی کہانی یا واقعہ سنائے۔
3. سننے والا کہانی یا واقعے کی اہم نکات ذہن نشین کر لیں۔
4. آخر میں چند طلبہ کی سنی ہوئی کہانی یا واقعے کے خاص نکات کراجماعت میں سنائیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ واقعات اور کہانیوں کو درست لب و لہجے کے ساتھ سنانے کے قابل ہو گئے ہیں اور سنی گئی کہانیوں اور واقعات کے اہم نکات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان پر بات چیت بھی کر سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. بہ طور جائزہ کسی ایک طالب علم / طالبہ سے کہانی سنیں باقی طلبہ کو کہانی کے اہم نکات نوٹ کرنے کا کہیں۔
2. آخر میں چار پانچ طلبہ سے کہانی کے خاص خاص نکات سنانے کا کہیں۔
3. کہانی سنانے اور اہم نکات بیان کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ گھر سے کوئی ایک کہانی یا واقعہ یاد کر کے آئیں اور کراجماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

نوٹس

کسی بھی موضوع پر دو منٹ تک روانی دُرست لب و لہجے سے کی تقریر کرنا

سبق نمبر
43

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



عام موضوعات پر دو منٹ تک روانی اور دُرست لب و لہجے سے تقریر کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. تقریر کے لغوی معنی ہے بحث، تکرار، مباحثہ، وعظ، درس وغیرہ۔ تقریر دراصل بولنے کے فن میں مہارت کو کہا جاتا ہے۔ صحیح گفت گو کرنا اور اپنی اس گفت گو میں سننے والوں کا متاثر کرنا تقریر کا حصہ ہے۔ تقریر میں کس بھی موضوع کو دلائل کے ساتھ با اعتماد طریقے سے پیش کیا جاتا ہے۔ تقریر کرنے سے جھجک دور ہوتی ہے اور اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔
2. تقریر کرنے کے لیے مناسب جسمانی حرکات و سکنات کا مظاہرہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے لیے طلبہ کو تقریر کی کوئی ویڈیو دکھا کر مناسب رہ نمائی کریں اور دل چسپ موضوعات پر طلبہ کے درمیان تقریر کی مقابلے کروائیں تاکہ ان میں مقابلے کا رجحان پیدا ہو اور ان کی بولنے کی مہارت میں مزید پختگی اور نکھار پیدا ہو سکیں۔
3. طلبہ کو تقاریر تیار کرنے کا موقع دیں تاکہ وہ اپنے الفاظ کو سمجھ کر آسانی سے بول سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، ڈائیس یا کوئی اونچی میز وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو موضوع ”میرے والدین“ کے بارے میں ایک منٹ تک بولنے کا کہیں۔ طلبہ اگر جھجک محسوس کریں تو ان کے سامنے بہ طور نمونہ خود عملی مظاہرہ کریں۔
2. طلبہ کے لیے تالیاں بجوائیں تاکہ ان کے اعتماد میں اضافہ ہو۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. گروپ ”الف“ کو ”علم کی اہمیت“ اور گروپ ”ب“ کو ”صحت و صفائی“ کے موضوع پر تقریر لکھنے کا کہیں۔

1- علم کی ابتداء ہے ہنگامہ علم کی انتہا ہے خاموشی	2- تنگ دستی اگر نہ ہو سالک تندرستی ہزار نعمت ہے
--	--

3. دونوں گروپوں کے ساتھ موضوع سے متعلق مواد اکٹھے کرنے پر طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

4. تختہ تحریر پر دو اشعار لکھیں۔
5. طلبہ سے کہیں کہ ان اشعار کو تقریر میں استعمال کرتے ہوئے تقریر تیار کریں۔
6. خود سے شعر سوچیں اور تقریر میں شامل کریں۔
7. ہر گروپ کو تقریر لکھنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
8. اب طلبہ سے کہیں کہ اپنے گروپ سے ایک نمائندہ منتخب کریں جو لکھی ہوئی تقریر دوسرے گروپ کو سنائے۔

سرگرمی نمبر 2:

1. پہلے گروپ الف پھر گروپ ب کو تقریر کرنے کا موقع دیں۔
2. چند طلبہ کو تقریر کرنے کا موقع دیں۔ باقی طلبہ سے توجہ سے سنیں۔
3. طلبہ کو تقریر کرنے کے لیے ۲ منٹ کا وقت دیں۔
4. تقریر کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ کسی بھی موضوع پر دو منٹ تک روانی اور درست لب و لہجے سے تقریر کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جائزہ: 5 منٹ



1. جائزہ کے طور پر باری باری کمرہ جماعت میں دو تین طلبہ سے ”آلودگی“ کے موضوع پر دو منٹ کی تقریر کروائیں۔
2. جہاں طلبہ کو مشکل پیش آرہی ہو وہاں ان کی مناسب اصلاح اور رہ نمائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر میں اپنی پسندیدہ کسی بھی موضوع پر دو منٹ کی تقریر تیار کر کے لائیں اور اگلے دن کمرہ جماعت میں سنائیں۔

نوٹس

عددی ترتیب (اٹھارواں، اٹھارویں، انیسواں، انیسویں وغیرہ) کا جملوں میں استعمال

سبق نمبر
44

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



عددی ترتیب (اٹھارواں، اٹھارویں، انیسواں، انیسویں وغیرہ) جملوں میں استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. عام زندگی میں عددی ترتیب کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ کیوں کہ ہم اسے روز مرہ کی بول چال میں استعمال کرتے ہیں۔
2. طلبہ کو شروع ہی سے عددی ترتیب کے بارے میں بتانا اور سمجھانا ضروری ہے تاکہ وہ عددی ترتیب کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔
3. طلبہ کو عددی ترتیب کے بارے میں مختلف مثالوں کے ذریعے سمجھائیں اور بہ طور مشق ان سے ان عددی ترتیب کو جملوں میں استعمال کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. کمر اجتماعت میں دو یا تین طلبہ سے پوچھیں۔
2. حاضری رجسٹر میں آپ کا رول نمبر کیا ہے؟
3. درج بالا سوالات کے بنیاد بنا کر طلبہ کو عنوان کی طرف لائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. جدول میں دی گئی عددی ترتیب گیارہ سے لے کر بیس تک تختہ تحریر پر لکھیں۔

گیارہویں	گیارہواں	۱۱
بارہویں	بارہواں	۱۲
تیرہویں	تیرہواں	۱۳
چودھویں	چودھواں	۱۴
پندرہویں	پندرہواں	۱۵

سولہویں	سولہواں	۱۶
سترہویں	سترہواں	۱۷
اٹھارہویں	اٹھارہواں	۱۸
انیسویں	انیسواں	۱۹
بیسویں	بیسواں	۲۰

2. طلبہ کو اسے غور سے پڑھنے کا کہیں۔
3. طلبہ سے کہیں سے کہ جدول میں دی گئی عددی ترتیب اپنی کاپیوں میں لکھیں۔
4. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لئے دس منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. جدول میں دیا گیا کالم تحتہ تحریر پر بنائیں۔

آج میرا گیارہواں روزہ ہے	گیارہواں	۱۱
علی کلاس میں گیارہویں کرسی پر بیٹھا ہے	گیارہویں	۱۱
	بارہواں	۱۲
	تیرہویں	۱۳
	چودھواں	۱۴
	پندرہویں	۱۵
	سولہواں	۱۶
	سترہویں	۱۷
	اٹھارہواں	۱۸
	انیسویں	۱۹
	بیسواں	۲۰

3. ہر گروپ کو چارٹ اور مارکر دیں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ دی گئی مثال کو مد نظر رکھتے ہوئے باقی عددی ترتیب کے جملے چارٹ پر بنا کر کراجماعت میں آویزاں کریں۔
5. پہلا گروپ دوسرے گروپ کے، اور دوسرا گروپ پہلے گروپ کے کام کا جائزہ لے۔
6. کام کی تکمیل پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
7. طلبہ کو سرگرمی مکمل کرنے کے لیے دس منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمی کے بعد طلبہ عددی ترتیب میں اٹھارہواں، اٹھارہویں کے فرق کو سمجھ کر ان پر مناسب جملے بنانے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر کے لکھنا۔

سبق نمبر
45

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر کے بیان کر کے لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. فعل میں کوئی نہ کوئی زمانہ ضرور پایا جاتا ہے؛ کیوں کہ ہر کام کا کسی وقت یا زمانے سے تعلق ہوتا ہے۔
2. زمانے کی تین اقسام ہیں۔
 - (الف) زمانہ ماضی:-
 - گزرے ہوئے زمانے کو ”ماضی“ کہتے ہیں۔ مثلاً: عروسہ نے کہانی پڑھی۔
 - (ب) زمانہ حال:-
 - موجودہ زمانے کو ”حال“ کہتے ہیں۔ مثلاً: اسلم پشاور میں رہتا ہے۔
 - (ج) زمانہ مستقبل:-
 - آنے والے زمانے کو ”مستقبل“ کہتے ہیں۔ مثلاً: میں اسلام آباد جاؤں گا۔
3. طلبہ کو مختلف جملے ماضی سے حال اور حال سے مستقبل میں تبدیل کروانے کی مشق کروائیں۔

دورانیہ: 70 منٹ / دوپیریڈ



وسائل / اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. جدول میں دیا گیا جملہ تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - بھائی نے خط لکھا۔
2. دیے گئے جملے میں طلبہ سے فعل کی پہچان کروائیں۔
3. طلبہ سے پوچھیں کہ یہ جملہ کون سے زمانے کا ہے؟
4. جواب ملنے پر طلبہ کو حوصلہ افزائی کریں اور انہیں بتائیں کہ آج ہم زمانوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کر کے لکھنا سیکھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. کلاس کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔

2. دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

■ احمد کتاب پڑھتا ہے

■ ہم نے کھانا کھایا۔

■ ہم سوات جائیں گے۔

■ نجمہ پاس ہوگئی۔

■ سویرہ آنکھ مچولی کھیلتی ہے۔

■ میرا بچہ ڈاکٹر بنے گا۔

3. ایک گروپ سے کہیں کہ وہ ان میں سے زمانہ حال کے جملے الگ کریں۔

4. دوسرے گروپ سے کہیں کہ وہ ان میں سے زمانہ ماضی کے جملے الگ کریں۔

5. تیسرے گروپ کو زمانہ مستقبل کے جملے الگ کرنے کا کہیں۔

6. اُستاد/اُستانی بوقتِ ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔

پیریڈ نمبر ۲:

نوٹ:- عزیز طلبہ! کل ہم یہاں تک پڑھ چکے ہیں۔ آج ہم اس عنوان کو مزید آگے پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

1. جدول میں دیا گیا جملہ تختہ تحریر پر لکھیں۔

بچہ ورزش کرتا ہے۔

2. دیے گئے جملے میں ”کرنا“ فعل ہے۔ لہذا:

3. زمانہ ماضی بناتے وقت مصدر کی علامت ”نا“ دُور کر کے ”الف“ یا ”ی/ے“ لگاتے ہیں۔ مثلاً: بچے نے ورزش کی

4. زمانہ حال بناتے وقت ”نا“ دُور کر کے ”تا ہے/تی ہے/تے ہیں“ وغیرہ بڑھاتے ہیں۔ مثلاً: بچہ ورزش کرتا ہے۔

5. زمانہ مستقبل بناتے وقت ”نا“ دُور کر کے ”گا/گے/گی“ وغیرہ لگائیں گے۔ مثلاً: بچہ ورزش کرے گا۔

سرگرمی نمبر 3: 10 منٹ

1. کلاس کو تین گروپوں میں برقرار رکھیں۔

2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

ہم کرکٹ کھیلتے ہیں۔ (زمانہ ماضی اور مستقبل میں تبدیل کریں)

زمانہ ماضی:-

زمانہ مستقبل:-

عائشہ نے خط لکھا۔

زمانہ حال:-

زمانہ مستقبل:-

عباس کراچی جائے گا۔

زمانہ ماضی:-

زمانہ حال:-

4. گروپ اے جملہ نمبر 1 میں زمانہ حال کی نشان دہی کریں۔

5. گروپ بی زمانہ حال کو زمانہ ماضی میں تبدیل کریں۔

6. گروپ سی زمانہ حال کو زمانہ مستقبل میں تبدیل کریں۔

7. بقیہ جملوں کے لیے اسی طرح سرگرمی دہرائیں۔
8. طلبہ کے جوابات تختہ تحریر پر لکھیں اور اُن کی مناسب رہ نمائی کریں۔
9. طلبہ سے کہیں کہ یہ جملے اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ زمانے کی پہچان کر کے اور کسی بھی جملے کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



طلبہ سے زبانی کوئی جملہ پوچھیں۔ مثلاً:

احمد نے سبق پڑھا۔

1. اس جملے میں کون سا زمانہ پایا جاتا ہے؟
2. اسے زمانہ مستقبل میں تبدیل کریں۔
3. اس جملے کو زمانہ حال میں تبدیل کریں۔
4. چند طلبہ سے جملے پوچھیں اور جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر میں کم از کم تین جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور پھر انہیں زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر کے دوبارہ لکھ اپنے ساتھ لائیں۔

ہدایات برائے مخلوط کمرہ جماعت

- دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

نوٹس

مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتانا / لکھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا / لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. ایک جیسے: معانی رکھنے والے الفاظ مترادف کہلاتے ہیں جیسے:
لال / سُرخ کامیاب / کامران وغیرہ
2. بعض الفاظ معانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کے الٹ ہوتے ہیں۔ انہیں ”متضاد الفاظ“ کہتے ہیں۔ جیسے
صبح / شام آگے / پیچھے وغیرہ

دورانیہ: 70 منٹ / دوپیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تہنہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - ایک جیسے معانی رکھنے والے الفاظ مترادف کہلاتے ہیں آپ بیمار کا مترادف لفظ بتائیں۔
 - کسی لفظ کا الٹ لفظ اُس کا متضاد کہلاتا ہے آپ اُترائی کا متضاد لفظ بتائیں۔
2. اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو ان کی رہ نمائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. تہنہ تحریر پر ایک کالم میں چند الفاظ لکھیں۔

مترادف الفاظ	کالم ب	کالم الف
حسین – خوب صورت	نقصان	آرام
	عقل مند	آغاز
	ابتدا	قریب
	راحت	حسین
	نزدیک	دانا
	خوب صورت	خسارہ

2. دوسرے کالم میں ترتیب کا لحاظ رکھے بغیر ان کے مترادف لکھیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ ان کا جوڑ بنائیں۔
4. طلبہ یہ سرگرمی انفرادی طور پر کریں گے۔
5. طلبہ کو سوچنے کے لیے مناسب وقت دیں۔
6. اگر کوئی طالب علم/طالبہ جواب نہ دے سکیں تو دوسرے طالب علم/طالبہ کو موقع دیں اور ان کی مناسب رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. تختہ تحریر پر درج ذیل جدول بنائیں۔

لفظ	متضاد	لفظ	متضاد	لفظ	متضاد
امیر	غریب	کالا		طلوع	
نیکی		فائدہ		ٹھنڈا	

2. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ ان الفاظ کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
4. گروپ 'الف' میں سے کوئی طالب علم/طالبہ جدول میں سے ایک لفظ بولیں۔
5. گروپ 'ب' میں سے کوئی طالب علم/طالبہ اس لفظ کا متضاد بولیں۔
6. گروپ 'الف' میں سے کوئی طالب علم/طالبہ اسی لفظ کے سامنے اُس کا متضاد لکھیں۔
7. ہر لفظ کے لیے یہی سرگرمی مختلف گروپوں سے کروائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا بھی سکیں گے اور لکھ بھی سکیں گے۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر درج ذیل الفاظ لکھیں۔
2. طلبہ کو کہیں کہ وہ ان الفاظ کے مترادف اور متضاد زبانی بتائیں۔

لفظ	مترادف	متضاد
دن		
خاص		

جوابات

- یوم-رات، شب
- اہم-عام

مشق: 2 منٹ



- ہر طالب علم/طالبہ گھر سے کم از کم تین الفاظ کے مترادف اور متضاد لکھ کر لائیں۔
- ہدایات برائے مخلوط کراجماعت
- دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، ادارے، اشتہارات اور خطوط پڑھنا

سبق نمبر
47

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، ادارے، اشتہارات اور خطوط بنام مدیر وغیرہ روانی سے پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اخبارات جہاں خبریں پہنچانے کا ذریعہ ہے، وہاں یہ دعوت عمل بھی دیتے ہیں۔ اخبارات ہر جگہ انسان کی رہ نمائی کرتے ہیں۔ ایک طالب علم جان پاتا ہے کہ کس اسکول میں داخلے جاری ہیں۔ اسی طرح نوکری کی تلاش کا سلسلہ ہو یا مکان کی خرید و فروخت، اخبارات ہماری رہ نمائی کرتے ہیں۔
2. اگرچہ طلبہ مختلف کتابیں پڑھتے رہتے ہیں، لیکن ان کتابوں میں کسی ایک موضوع پر ایک ہی قلم کار کے مضامین ہوتے ہیں اور بیشتر میں یکسانیت ہوتی ہے۔ لیکن اخبارات میں مختلف عنوانات پر مختلف ادیبوں کے خیالات پڑھنے کو ملتے ہیں۔ اسی طرح رسائل و جرائد کے خصوصی شماروں کی بھی زبردست اہمیت ہے، جن میں متعدد ماہرین کے مضامین ہوتے ہیں جو بڑے متنوع اور جدا جدا انداز نگارش کے ساتھ انتہائی معلومات افزا ہوتے ہیں۔
3. اساتذہ کرام طلبہ میں اخبارات اور رسائل کے مطالعے کی عادت ڈالیں، یہ ان کی تعلیمی قابلیت میں بہت سو دمند ثابت ہوتے ہیں۔ ان سے طلبہ کی نشست و برخاست، طرز گفت گو اور خیالات میں مثبت تبدیلی رونما ہوتی ہے۔
4. اساتذہ طلبہ کے لیے اچھے اخبارات و رسائل کا انتخاب کریں جن میں مفید مضامین، خبریں، ادارے، اشتہارات اور خطوط وغیرہ ہوں۔ ان کو خود پڑھے اور خوب تسلی کریں کہ ان میں کوئی تنازعہ مواد یا شخصیت پر بُرا اثر ڈالنے والی کوئی چیز نہ ہو۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، منتخب شدہ اخبارات، رسائل اور جرائد، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

1. آپ میں سے کون کون سے طلبہ اخبار پڑھتے ہیں؟
جو طلبہ ہاتھ کھڑا کریں ان سے پوچھیں:
2. اخبارات میں سے آپ کیا پڑھتے ہیں؟
3. طلبہ کے جوابات کو تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور ساتھ ساتھ اس پر بات چیت بھی کرتے جائے۔



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کو چار برابر گروپوں میں تقسیم کریں اور ان کو ”الف“، ”ب“، ”ج“، ”د“ کا نام دیں۔
2. اُستاد پہلے سے مختلف اخبارات سے خبریں، ادارے، اشتہارات اور خطوط کا انتخاب کریں۔
3. گروپ ”الف“ کو خبر، ”ب“ کو ”مختصر سا ”اداریہ“، ”ج“ کو ”اشتہار“ اور ”د“ کو ”خط“ پڑھنے کے لیے دیں۔
4. ہر گروپ اپنا تفویض شدہ کام غور سے پڑھیں۔
5. اس کام کے لیے ہر گروپ کو دس منٹ کا وقت دیں۔
6. اُستاد طلبہ کی نگرانی کریں اور بوقتِ ضرورت رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپ برقرار رکھیں۔
2. سرگرمی نمبر 1 کا تکمیل شدہ کام ہر گروپ کے ایک ایک طالب علم/طالبہ سے پڑھوائیں اور ان کے تفویض شدہ کام کے بارے میں پوچھیں۔ جیسے:
 - آپ نے ”خبر“ میں کیا پڑھا؟ نیز یہ خبر کس کے بارے میں تھی؟
3. یہی سرگرمی باقی گروپوں کے ساتھ دہرائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ میں اخبارات و رسائل پڑھنے کا ذوق بیدار ہو گیا ہے اور اب وہ اپنے ذوق کے مطابق مواد کا انتخاب کر کے پڑھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. بہ طور جائزہ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - آج کے پڑھے ہوئے مواد (خبر، اداریہ، اشتہار، خط) سے آپ نے کیا نتیجہ اخذ کیا۔
 - اخبار پڑھنے کا کوئی ایک فائدہ بیان کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ اپنے گھر میں موجود کسی پرانی اخبار/رسالے سے کوئی خبر منتخب کرے اور اگلے دن کراجماعت میں سنائے۔

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- شکلیہ اور تمنائی جملے بنا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. شکلیہ جملے سے مراد وہ جملہ ہے جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے میں یقین نہ ہو بلکہ کرنے یا نہ کرنے میں شک و شبہ ہو۔ مثلاً: بچے نے سبق یاد کر لیا ہوگا۔
2. پتہ نہیں، امکان شاید، نہ جانے، کیا معلوم وغیرہ شکلیہ الفاظ ہیں۔
3. تمنائی جملے سے مراد وہ جملہ ہے جس میں کسی تمنا یا آرزو کا اظہار کیا جائے۔ مثلاً: کاش! میں اُستاد ہوتا۔
4. کاش، میری دُعا ہے کہ، اللہ کرے وغیرہ تمنائی الفاظ ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن۔

تعارف: 5 منٹ



عزیز طلبہ!

1. آپ نے بعض جملوں پر غور کیا ہوگا کہ اُس جملے کا پورا مطلب سمجھ میں آجاتا ہے اور اُس جملے میں کسی کام کا ہونا یا نہ ہونا یقینی ہوتا ہے۔
مثلاً: امجد نے مضمون لکھ لیا۔
2. لیکن بعض جملے ایسے ہوتے ہیں جن میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں شک پایا جائے اُسے شکلیہ جملے کہتے ہیں۔ آج ہم شکلیہ جملوں کے متعلق پڑھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
۱۔ آج پاپوش کا امکان ہے۔
۲۔ شاید تمہیں سوات پسند ہے۔

- ۳۔ پتہ نہیں اُس کا گھر کہاں ہے۔
 ۴۔ ہمیں کیا معلوم کہ تم نے سبق یاد کر لیا۔
 3. جوڑوں سے کہیں کہ وہ ان جملوں کو غور سے پڑھیں
 4. اور کاپی میں لکھیں۔

طلبہ کو سمجھائیں کہ درج بالا جملوں میں کسی کام کا ہونا یقینی نہیں بلکہ شک و شبہ والی بات ہے۔ لہذا ایسے جملے جن میں کسی کام کے متعلق شک و شبہ پایا جائے۔ اُسے شکلیہ جملے کہتے ہیں۔ کیوں کہ شکلیہ ”شک“ سے نکلا ہے۔ شکلیہ جملوں میں ہمیشہ شاید، کیا معلوم، امکان، پتہ نہیں وغیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

5. جوڑوں سے کہیں کہ جملوں میں شکلیہ الفاظ کی نشان دہی کر کے خط کشیدہ کریں۔
 6. آخر میں چند جوڑوں سے تختہ تحریر پر شکلیہ الفاظ خط کشیدہ کروائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. عزیز طلبہ! اس سرگرمی میں ہم تمنائی جملوں کے متعلق پڑھیں گے۔
 2. تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔
 ۱۔ کاش! میں عالم ہوتا۔
 ۲۔ میری دُعا ہے کہ اللہ آپ کو خوش و خرم رکھیں۔
 ۳۔ اللہ کرے میرا بیٹا ڈاکٹر بنے۔
 ۴۔ کتنا اچھا ہوتا اگر کشمیر آزاد ہوتا۔
 3. طلبہ سے کہیں کہ وہ ان جملوں کو غور سے پڑھیں۔
 4. طلبہ یہ سرگرمی بھی انفرادی طور پر کریں گے۔

طلبہ کو سمجھائیں کہ درج بالا جملوں میں کسی تمنا، حسرت، ارمان یا آرزو کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس لیے اسے تمنائی جملے کہتے ہیں۔ تمنائی کا لفظ ”تمنا“ سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہیں آرزو۔ تمنائی جملوں میں ہمیشہ، کاش، میری دُعا ہے۔ کتنا اچھا ہوتا یا اللہ کرے/انہ کرے وغیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

5. طلبہ سے کہیں کہ وہ جملے اپنی کاپیوں میں لکھیں اور تمنائی الفاظ کی نشان دہی کریں۔
 6. آخر میں چند طلبہ سے تختہ تحریر پر تمنائی الفاظ خط کشیدہ کروائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ شکلیہ اور تمنائی جملے بنانا سیکھ سکیں گے۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



- طلبہ سے جائزے کے طور پر درج ذیل سوالات پوچھیں:
 1. کوئی بھی طالب علم/طالبہ ایک شکلیہ جملہ بولے۔
 2. کوئی بھی طالب علم/طالبہ ایک تمنائی جملہ بولے۔

مشق: 2 منٹ



ہر طالب علم/طالبہ گھر سے کم از کم دو شکلیہ جملے اور دو تمنائی جملے لکھ کر لائیں۔

مختلف بلوں کے مندرجات پڑھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- روز مرہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس کے بلوں کے مندرجات پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کی روز مرہ زندگی کے چھوٹے چھوٹے معاملات سے واقف ہونا ضروری ہے۔ جیسے بجلی، پانی، گیس کے بلوں کے مندرجات پڑھ کر سمجھنا۔ اس سے طلبہ میں ان قدرتی ذرائع کے بے جا اصراف کے بارے میں آگاہی ہوگی اور انہیں موثر طریقے سے استعمال کریں گے۔
2. اساتذہ کراجماعت میں بجلی، پانی اور گیس کے بلوں کا اہتمام کریں۔ طلبہ کو ان کے مندرجات سمجھا کر پڑھنے کی مشق کروائیں۔ جس میں صرف شدہ یونٹ، بل جمع کروانے کی تاریخ اور ضروری ہدایات وغیرہ شامل ہوں۔
3. متعلقہ ادارے جیسے: بجلی، پانی، گیس اور ٹیلی فون کے اداروں کے نام طلبہ کو بتائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے پنجم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، بجلی، پانی اور گیس کے بل وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کی مدد سے گھر میں آنے والے بلوں کی فہرست بنوائیں۔
 2. اب طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
- ہم یہ بل حکومت کو کیوں ادا کرتے ہیں؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. اب ہر گروپ کو ایک بل دیں اس طرح چاروں گروپوں کے پاس بجلی، پانی، ٹیلی فون اور گیس کے بل ہوں گے۔
3. ان سے کہیں کہ ان بلوں میں صرف شدہ یونٹس کی نشان دہی، فی یونٹ قیمت اور بل کی تاریخ کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔
4. مقررہ تاریخ کے گزرنے کے بعد اضافی رقم جمع کرانے پر سمجھائیں۔
5. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو 5 منٹ کا وقت دیں۔

1. جب طلبہ سرگرمی نمبر اکمل کر لیں تو ان سے اخذ شدہ معلومات باری باری سنیں۔
2. اخذ شدہ معلومات پر طلبہ سے بات بھی کریں کہ وہ کس حد تک مختلف بلوں کے خرچ شدہ یونٹس سے واقف ہو گئے۔
3. اخذ شدہ معلومات تحتہ تحریر پر بھی لکھیں۔
4. طلبہ کی بوقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ مختلف قسم کے بلوں کو جاننے ہوں گے۔ لیکن اس سرگرمیوں کے بعد وہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ بجلی، پانی اور گیس کے بلوں کو پڑھ بھی سکیں گے۔ خرچ شدہ یونٹس اور اس کی قیمتوں کو بھی جان سکیں گے۔ اس طرح وہ بجلی، گیس اور پانی کے استعمال کا موثر طریقہ اپنا سکیں گے۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



- طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:
1. مختلف قسم کے بل پر موجود (آخری تاریخ) کا کیا مقصد ہے؟
 2. بل پر موجود ٹال فری نمبر کیوں لکھا جاتا ہے اور کہاں لکھا جاتا ہے؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ بجلی گیس، یا پانی کے کسی ایک بل کی پشت پر دی گئی ہدایات کاپیوں میں لکھ کر لائیں۔

نوٹس

میتز

5

رموزِ اوقاف (توسین) کا استعمال

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



رموزِ اوقاف (توسین) کا استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. لفظ ”توسین“ عربی لفظ ہے۔ جو ”توس“ کا مثنیہ ہے جس کی معنی ہیں دو کمان۔
2. نوٹ:- یاد رہے کہ عربی زبان میں ایک کے لیے واحد، دو کے لیے ”مثنیہ“ اور دو سے زیادہ الفاظ کے لیے جمع استعمال ہوتا ہے۔
3. کمان یا ہلال کی شکل کے وہ دو نشان ” () “ جس کو بریکٹ بھی کہتے ہیں۔
4. یہ علامت جملہ معترضہ یا کسی چیز کی تشریح کے موقع پر استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً: مدثر امین صاحب (اُردو کے اُستاد) جماعت چہارم کے بہترین اُستاد تھے۔ یہ صرف وضاحت کے لیے دیئے جاتے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے پنجم، تختہِ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے درج ذیل سوال پوچھیں:

1. عزیز طلبہ! آپ نے چوتھی جماعت میں توسین کے متعلق پڑھا ہے کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ بعض جملوں کے زائد الفاظ توسین میں کیوں لکھتے ہیں؟
2. اگر طلبہ جواب نہ دیں تو ان کی رہ نمائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. نیچے دیے گئے جملے تختہِ تحریر پر لکھیں۔
 - جملہ نمبر 1: اسلام آباد (پاکستان کا دارالخلافہ) بہت خوبصورت شہر ہے۔
 - جملہ نمبر 2: نعیم آفتاب کے والد صاحب کل کراچی جا رہے ہیں۔
 - جملہ نمبر 3: فیاض اللہ جنتِ نصیب کرے بہت قابل اُستاد تھا۔
2. تختہِ تحریر پر لکھے ہوئے پہلے جملے کا ایک حصہ توسین میں دیا گیا ہے۔
طلبہ کو سمجھائیں کہ جملے کا یہ حصہ وضاحت کے لیے دیا گیا ہے۔ اس کا براہِ راست متعلقہ جملے سے کوئی تعلق نہیں جو لفظ، جملہ یا جملے کا کوئی

حصہ درمیان میں اضافی لایا جاتا ہے۔ اس کو قوسین کے اندر لکھتے ہیں۔

3. یہ سرگرمی طلبہ انفرادی طور پر کریں گے۔
4. طلبہ سے کہیں کہ جملہ نمبر ۲ اور ۳ اپنی کاپیوں میں لکھیں۔
5. جملے میں قوسین کی علامت لگا کر جملے کا حصہ قوسین میں لکھیں۔
6. دو طلبہ سے کہیں کہ وہ تختہ تحریر پر جملے کے حصے میں قوسین کی علامت لگائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر درج ذیل جملے بغیر قوسین کے لکھیں اور طلبہ کو بتائیں کہ مناسب جگہ پر قوسین لگائیں۔
 - ۱۔ امیر حمزہ جو کہ میرا ہم جماعت ہے آج کل آنکھوں کا ڈاکٹر ہے۔
 - ۲۔ ہم نے سوات پاکستان کا سوٹرنر لینڈ کی سیر کی۔
 - ۳۔ ابن انشاء اصل نام شیر محمد خان اُردو کے ممتاز سفر نامہ نگار تھے۔
 - ۴۔ ملتان کی ایک لڑکی جو نابینا ہے نے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔
3. ایک گروپ جملہ نمبر ایک اور تین اور دو سرا گروپ جملہ نمبر دو اور چار میں مناسب جگہ پر قوسین لگائیں۔
4. طلبہ کی مناسب رہ نمائی اور حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ قوسین کا درست استعمال کرنا سیکھ سکیں گے۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:

1. قوسین کی معنی کیا ہیں؟
2. جملہ معترضہ کو قوسین میں کیوں لکھتے ہیں؟

مشق: 2 منٹ



ہر طالب علم/طالبہ گھر سے کم از کم تین ایسے جملے لکھ کر لائیں جن میں قوسین کا درست استعمال ہو۔
ہدایات برائے مخلوط کمرہ جماعت
▪ دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

موقع محل کے مطابق محاورات کا استعمال

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



موقع محل کے مطابق محاورات کو اپنی تحریر میں شامل کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. محاورہ کے لغوی معنی ہم کلامی، باہمی گفت گو، بول چال، بات چیت، سوال و جواب وغیرہ کے ہیں۔
2. ادب کی اصطلاح میں جب دو یا دو سے زیادہ الفاظ اپنے حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو محاورہ کہلاتا ہے۔
3. کسی خاص گروہ کی بول چال یا لفظوں کی ترکیب کو محاورہ کہتے ہیں۔
4. محاورے سے مراد لفظوں کا ایسا مرکب ہے جو اصل معنی کے بجائے بولا جائے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، پچوں کا رسالہ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. اُستاد / اُستانی طلبہ سے سوالات پوچھے۔
 2. دوست سے باتیں کرنا اور آسمان سے باتیں کرنا کے معنی بتائیں۔
 3. دونوں کے معنوں میں کیا فرق ہے؟
- نوٹ: اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو انہیں بتائیں کہ دوست سے باتیں کرنا اپنے اصل معنوں میں آسمان سے باتیں کرنا مجازی (یعنی اونچا ہونے کے) معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ اگر کوئی لفظ اپنے اصل معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو تو اُسے محاورہ کہتے ہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے لیے تختہ تحریر پر چھ محاورے لکھیں۔
 - 1- نو دو گیارہ ہونا (بھاگ جانا)
 - 2- باغ باغ ہونا (بہت زیادہ خوش ہونا)
 - 3- آنکھ کا تارا ہونا (بہت پیارا ہونا)
 - 4- آگ بگولا ہونا (غصے ہونا)
 - 5- پانی پانی ہونا (شرمندہ ہونا)

۶۔ اُلُو بنانا (بے وقوف بنانا)

2. اُستاد/اُستانی طلبہ کے چار گروپ بنائے۔
3. اب طلبہ سے کہیں کہ ان چھ محاوروں کو اپنی کاپیوں میں تحریر کریں اور ان کے جملے بنائیں۔
4. جملے بنانے میں اُستاد/اُستانی طلبہ کی رہ نُمائی کرے۔
5. اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
6. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. اُستاد/اُستانی طلبہ سے کہے کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۹۶ میں سے چار محاورے تلاش کریں۔
2. ہر گروپ ایک ایک محاورے بولے۔
3. دوسرا گروپ محاورے کو جملے میں استعمال کرے۔
4. صحیح جملہ بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
5. اس سرگرمی کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کو بار بار جملے بنانے کی مشق کروانے سے طلبہ محاورات کو روز مرہ کی بول چال میں استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ موقع محل کے مطابق استعمال کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. کوئی سے دو محاورات تختہ تحریر پر لکھیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ ان کو جملوں میں استعمال کریں۔
3. دو سے تین طلبہ کو موقع دیں۔
4. کام مکمل کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ چند ایسے محاورات بچوں کے رسائل سے منتخب کریں اور ان کو جملوں میں استعمال کریں۔

دعوت نامہ لکھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



▪ دوستوں کو دعوت نامہ تحریر کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو بتائیں کہ دعوت نامہ بھی خط کی ایک قسم ہے۔ جس میں مہمانوں کو رسمی طور پر تقریب میں شرکت کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔
2. دعوت نامہ مختلف تقریبات کے لیے لکھا جاتا ہے جیسے: نکاح، شادی بیاہ، سال گرہ، ختم القرآن، اجلاس اور عقیدہ وغیرہ۔
3. دعوت نامہ میں نام، وقت، تاریخ اور مقام لکھا جاتا ہے تاکہ دعوت دینے والے کو مکمل معلومات مل سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائلِ اذراع



درسی کتاب، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، چارٹس (جن پر نمونے کے دعوت نامے لکھے ہوں) وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



طلبہ کو دو سے تین قسم کے دعوت نامے بہ طور نمونہ دکھائیں اور پوچھیں کہ یہ کن کن موقعوں پر دیے جاتے ہیں؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. طلبہ کے لیے دیا گیا سال گرہ کا دعوت نامہ بہ طور نمونہ تختہ تحریر پر لکھیں۔
3. ہر گروپ کو چارٹ دیں۔
4. طلبہ کو تختہ تحریر پر تحریر شدہ دعوت نامہ چارٹ پر لکھنے کا کہیں۔
5. طلبہ کو اس سرگرمی کے لیے دس منٹ کا وقت دیں۔

پیارے دوست / پیاری سہیلی
السلام علیکم!

میری سال گرہ کی تقریب بہ روز جمعہ منعقد ہو رہی ہے
اس خوشی کے موقع پر آپ کی شرکت میرے لیے باعثِ عزت
ہے۔ تقریب میں تشریف لا کر رونق دوبا لائیں۔

پروگرام ان شاء اللہ

تاریخ: _____ وقت: _____ مقام: _____

پابندیِ وقت اچھے لوگوں کا شیوہ ہے

مُن جانب:

1. چارٹ پر دعوت نامہ لکھنے کے بعد ایک گروپ دوسرے گروپ کا جائزہ لے۔
2. جائزہ لینے کے بعد کی گئی غلطیوں کو تختہ تحریر پر لکھیں۔
3. چاروں گروپوں کا جائزہ لینے کے بعد اخذ شدہ غلطیوں کی نشان دہی کریں۔
4. اخذ شدہ غلطیوں کی تصحیح کروائیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ اب سال گرہ کی تقریب کے لیے دعوت نامہ تحریر کر سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. دعوت نامہ لکھنے کے لیے کون سی باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے؟
2. چند طلبہ کو جوابات کا موقع دیں۔
3. اساتذہ آخر میں دعوت نامہ لکھنے کے چیدہ چیدہ نکات کو دہرائیں۔

مشق: 2 منٹ



بہن یا بھائی کی سال گرہ میں شرکت کے لیے اپنی دوست / سہیلی کو دعوت نامہ تحریر کریں۔

نوٹس

ہدایات اور اعلانات سُن / پڑھ کر اُن کے مطابق عمل کرنا

سبق نمبر
53

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- ہدایات اور اعلانات سُن کر ان میں امتیاز کر کے بتائیں۔
- گفت گو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سن کر ان کے مثبت اور منفی پہلوؤں کی نشان دہی کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. ہدایات اور اعلانات دوسروں کو پیغام پہنچانے کے مؤثر ذرائع ہیں۔
2. گفت گو، تقریر، ہدایات اور اعلانات کے چیدہ چیدہ نکات پر طلبہ سے بات چیت کروائیں۔
3. گفت گو، تقریر، ہدایات اور اعلانات بہ خوبی پڑھوا کر اُن میں موجود پیغامات طلبہ سے اخذ کروا کر اُن پر بات چیت کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / دوپیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، چارٹس، وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. اُستاد / اُستانی تختہ تحریر پر کسی ایک طالب علم سے ہدایت کے طور پر فقرہ ”کمر جماعت میں گندگی پھیلانا منع ہے“ لکھیں۔
2. کسی دوسرے طالب علم / طالبہ سے کوئی سا اعلان کروائیں۔
3. طلبہ سے تختہ تحریر پر لکھی ہوئی ہدایت پر بات چیت کروائیں اور ان کے اندر پوشیدہ پیغام کو اخذ کروائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. دو علیحدہ علیحدہ چارٹس پر یہ ہدایات درج کر کے تختہ تحریر کے ساتھ آویزاں کریں۔

تفریح کے دوران کیاریوں کا خیال رکھیں۔

اپنے اسکول یونی فارم کی پابندی کریں۔

2. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ گروپ ”ج“ گروپ ”م“
3. گروپ ج کو ”تفریح کے دوران کیاریوں کا خیال رکھیں“ والا چارٹ دیں۔
4. گروپ م کو ”اپنے اسکول یونی فارم کی پابندی کریں“ والا چارٹ دیں۔
5. دونوں گروپس کو چارٹس پر درج ہدایات پڑھنے اور اُن میں پوشیدہ پیغام کو اخذ کرنے کے لئے کہیں۔
6. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو 5 سے 10 منٹ کا وقت دیں۔

7. سرگرمی کے دوران اُستاد/اُستانی طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔
8. آخر میں دونوں گروپ ہدایات میں پوشیدہ مثبت اور منفی دونوں پہلوؤں کو کمرہ جماعت میں سنائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے دونوں گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. گروپ 'ج' کو کوئی بھی تحریر شدہ تقریر پڑھنے کے لئے دیں۔
3. گروپ 'م' کو تحریر شدہ اعلان پڑھنے کے لیے دیں۔
4. دونوں سرگرمیوں کی تیاری کے لیے طلبہ کو 10 منٹ کا وقت دیں۔
5. آخر میں دونوں گروپوں "تحریر شدہ تقریر" اور "تحریر شدہ اعلان" میں موجود پیغام کو کمرہ جماعت میں سنائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



ان سرگرمیوں کے بعد طلبہ ہدایات، اعلانات، گفت گو اور تقریر پڑھ کر سمجھ سکتے ہیں۔ اور ان میں موجود پیغام دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. دی گئی ہدایات/اعانات فلش کارڈز پر لکھیں طلبہ سے پڑھوائیں اور اس میں موجود پیغام کمرہ جماعت میں سنائیں۔

تفریح اور چھٹی کے وقت قطاروں میں جائیں۔

وقت کی پابندی کریں۔

اپنے والدین اور بزرگوں کا کہا مانیں۔

مشق: 2 منٹ



اُستاد/اُستانی طلبہ کو مختلف کام حوالے کرے۔ کسی کو گفت گو یا تقریر کرنا کا کہیں اور کسی کو ہدایات یا اعلانات کا کہیں۔ ہر طالب علم/طالبہ اپنا کام کمرہ جماعت میں پڑھ کر ساتھیوں کو سنائے۔

نوٹس

مختلف ہدایات پڑھ کر عمل کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- مختلف ہدایات کو پڑھ کر عمل کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- اس حاصلِ تعلم کا مقصد طلبہ کی توجہ لکھی ہوئی ہدایات کی طرف دلوانا ہے تاکہ وہ انہیں پڑھ کر ان سے رہ نمائی حاصل کر سکیں۔ طلبہ کو سبق کے آخر میں مشق میں دی گئی ہدایات پڑھنے کا موقع دیں۔ طلبہ کو مختلف قسم کی ہدایات پڑھ کر سمجھنے کی قابل بنائیں۔
- طلبہ کو ہدایات دیتے وقت ان کے درجے اور ذہنی سطح کو مد نظر رکھیں۔
- اگر کسی جملے میں ایک سے زیادہ ہدایات ہوں تو ٹھہر ٹھہر کر طلبہ کو پڑھنے کا مشورہ دیں تاکہ وہ سمجھ کر عمل کر سکیں۔
- اسکول میں لکھی ہوئی مختلف ہدایات پڑھنے اور عمل کرنے کا موقع دیں۔ جیسے صفائی کا خیال رکھیں، کچرے کو کوڑے دان میں ڈالیں وغیرہ۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، چارٹس وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- ہدایات پر مشتمل ذیل میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - اپنی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۵ کھولیں۔
 - اپنی میز سے اضافی سامان اٹھالیں۔
- دو تین طلبہ سے دیے گئے جملے پڑھوائیں۔
- دو طلبہ سے ہدایات میں موجود پیغام اخذ کروائیں۔
- طلبہ سے ان ہدایات پر عمل کروا کر باقی کلاس کو دکھائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

- دی گئی ہدایات کے عنوان تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - لاہور میں بیٹھنے کا ہدایت نامہ
 - باغ میں داخل ہونے کا ہدایت نامہ

- اسکول میں داخل ہونے کا ہدایت نامہ
- 2. طلبہ کے تین گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو ایک چارٹ اور مارکر دیں۔
- 3. ہر گروپ سے کہیں کہ کسی ایک عنوان پر پانچ جملوں پر مبنی ہدایت نامہ لکھیں۔
- 4. گروپ سے کہیں کہ تمام ممبران اپنے عنوان کے مطابق ان مقامات پر پڑھی گئی معلومات کو ذہن میں لا کر ہدایت نامہ لکھیں۔
- 5. گروپوں کو سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2

1. گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. گروپ لیڈرز کو باری باری جماعت کے سامنے ہدایات نامہ پڑھ کر سنانے کا کہیں۔
3. ہر گروپ کو باری باری پیش کش کا موقع دیں۔
4. گروپوں کے چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کروائیں۔
5. گروپوں کی اس کاوش کو سراہیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں سے طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ ہدایات پڑھ کر سمجھتے ہوئے عمل کر سکیں گے۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. استاد/استانی چند طلبہ کو بلا کر جدول میں دی گئی ہدایات دے اور طلبہ سے ان پر عمل کروائے۔
 - تختہ تحریر صاف کریں۔
 - کمرہ جماعت میں داخل ہوتے ہوئے اجازت لیں۔
 - دیواروں پر لکھنا منع ہے۔
2. ہدایات پر عمل کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ کو بتائیں کہ اردگرد ماحول میں لکھی ہوئی مختلف ہدایات پڑھیں اور انھیں اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

نوٹس

سن کرگفت گو کے اہم نکات کو سمجھنا

سبق نمبر
55

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



سن کرگفت گو کے اہم نکات کو سمجھ کر بتا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. سب سے اہم مہارت سننے کی مہارت ہے۔ انسان دنیا میں آتے ہی مختلف آوازیں سنتا ہے ماں کے جذبات اور احساسات کو وہ اشاروں کی مدد سے سمجھتا ہے۔ اس کے علاوہ ہمارا دوسروں کے ساتھ رابطہ بھی آواز کے ذریعے سے ہی ہوتا ہے۔
2. اسی طرح جب ہم کوئی زبان سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں تو اُس کے لیے ضروری ہے۔ کہ اس زبان کے الفاظ کی ادائیگی کو غور سے سنا جائے۔
3. اساتذہ سبق، نظم، عبارت اور ہدایات کے لیے طلبہ کو اپنی طرف متوجہ کریں اور انہیں بغور سننے کا موقع دیں تاکہ وہ الفاظ کے تلفظ پر غور کر سکیں۔ اسی طرح گفتگو واضح اور مؤثر انداز میں کی جائے تاکہ اس کے اہم نکات سمجھ سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، چارٹ، تختہ تحریر، ڈسٹر / جھاڑن، فلیش کارڈز وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- اُستاد / اُستانی طلبہ سے یہ سوالات پوچھیں۔
 - دن بھر کے معمولات میں آپ کیا کیا سنتے ہیں؟
 - آپ کو تقریر، گفتگو اور اعلانات کے علاوہ کیا سننا پسند ہے؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. اُستاد / اُستانی طلبہ کو بتائے کہ میں آپ کو کچھ معلومات دیں دوں گا / گی۔

کورونا وائرس ایک وبا ہے۔ کورونا وائرس سب سے پہلے چین میں آیا۔ اس کے بعد پوری دنیا میں پھیل گیا۔ یہ وائرس ایک سے دوسرے بندے میں آسانی سے پھیلتا ہے۔ اس وائرس کی علامات نزلہ، زکام، کھانسی، بخار اور سانس کی تکلیف ہے پاکستان میں یہ وائرس چھوٹے اور بڑے شہروں میں پھیل چکا ہے۔ احتیاط ہی اس کا واحد علاج ہے۔ آج میں آپ کو کورونا سے بچنے کی احتیاطی تدابیر بتاؤں گا/گی۔

- رش یا ہجوم والی جگہوں پر ماسک کا استعمال کرنا ضروری ہے۔
- کوئی بھی کام کرنے کے بعد ہاتھوں کو اچھی طرح میس سینیڈ تک دھونا چاہیے۔
- لوگوں سے کم از کم تین فٹ کا فاصلہ رکھیں۔
- لوگوں سے ہاتھ ملانے سے گریز کریں۔
- اگر کورونا وائرس کی علامات جیسے: نزلہ، زکام، کھانسی یا بخار ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

2. آپ نے ان معلومات کو غور سے سنا ہے۔
3. اس دوران سب کی توجہ میری طرف ہو۔
4. توجہ سے معلومات کی اہم باتوں کو ذہن نشین کرنا ہے۔
5. طلبہ کو جدول میں دی گئی معلومات بتائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. اُستاد/اُستانی طلبہ کی درج ذیل سوالات کریں۔
2. باری باری طلبہ سے سوالات پوچھیں اور اُنہیں سوچنے کے لیے تیس سیکنڈ کا وقت دیں۔
3. سوال کا جواب دینے کے لیے طلبہ کو ہاتھ اٹھانے کا کہیں اور باری باری تمام طلبہ سے سوالات پوچھیں۔
4. بہتر کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
5. اس سرگرمی کو مکمل کرنے کے لیے 10 منٹ کا وقت درکار ہے۔

- آپ کورونا وائرس کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
- کورونا سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟
- کوئی سے دو احتیاطی تدابیر بتائیں۔
- ماسک کا استعمال کیوں کرنا چاہیے؟
- لوگوں سے کتنے فٹ کا فاصلہ رکھنا ہے؟

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



اُستاد/اُستانی نمونے کے طور پر طلبہ کو، معلومات موزوں الفاظ، مناسب رفتار اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے ہوئے سنائیں تو طلبہ زیادہ معلومات ذہن نشین کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے جائزے کے طور پر کچھ سوالات پوچھیں۔
 - کورونا وبا سب سے پہلے کون سے ملک میں پھیلی؟
 - کیا کورونا وائرس ایک سے دوسرے میں منتقل ہوتا ہے؟
 - ہاتھوں کو اچھی طرح صاف کرنے کے لیے کتنے سیکنڈ تک دھونا چاہیے؟
2. یہ سوالات دو سے تین طلبہ سے پوچھیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ کورونا وائرس کی وبا، علامات اور احتیاطی تدابیر اپنے گھر کے افراد کو بتائیں۔

کہانی سُن کر خاص خاص نکات بیان کرنا

سبق نمبر
56

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ کہانی سُن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. معاشرے کے وجود میں آنے سے لے کر آج تک معاشرہ اور کہانی کا چولی دامن کا ساتھ رہا ہے اور یہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے۔ اس لیے صدیوں سے کہانی سُننے اور سنانے کا رواج چلتا آ رہا ہے۔ طلبہ کہانیاں سُننے میں نہ صرف دلچسپی لیتے ہیں بلکہ ان کرداروں اور واقعات کے بارے میں اپنی پسند ناپسند اور رائے کا اظہار بھی کرتے ہیں۔
2. اساتذہ طلبہ کو کہانیوں کو بلند خوانی کے دوران درست ادائیگی اور تاثرات کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ سُنائیں تاکہ سُننے میں ان کی دلچسپی برقرار رہے۔
3. طلبہ کو اُن کے درجے اور ذہنی استعداد کا لحاظ رکھتے ہوئے دل چسپ اور سادہ کہانیاں خود بھی سنائیں اور اُن کے مخصوص نکات پر اُن سے بات چیت بھی کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے پنجم، چارٹ، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، ورک شیٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کی دلچسپی بڑھانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - کیا آپ کو کہانیاں سننا پسند ہے؟
 - آپ میں سے کون کہانی سنانا پسند کرے گا؟
2. طلبہ ہاتھ اٹھائیں تو اُن میں سے ایک سے کہانی یا واقعہ سنیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. اُستاد / اُستانی کوئی بھی دلچسپ کہانی کی بلند خوانی کرے۔
2. طلبہ توجہ سے سنیں۔
3. طلبہ باری باری سنی گئی کہانی کو اپنے الفاظ میں درست لب و لہجے کے ساتھ بیان کریں۔
4. جہاں ضروری ہو طلبہ کی الفاظ کی ادائیگی اور جملوں میں ربط کی درستی کریں۔

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. اپنے ساتھی / سہیلی کو کوئی کہانی سنائے۔
3. سننے والا کہانی یا واقعے کی اہم نکات ذہن نشین کر لیں۔
4. آخر میں چند طلبہ کی سنی ہوئی کہانی کے خاص خاص نکات کراجماعت میں سنائیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ واقعات اور کہانیوں کو درست لب و لہجے کے ساتھ سنانے کے قابل ہو گئے ہیں اور سنی گئی کہانیوں کے اہم نکات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان پر بات چیت بھی کر سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. بہ طور جائزہ کسی ایک طالب علم / طالبہ سے کہانی سنیں باقی طلبہ کو کہانی کے اہم نکات نوٹ کرنے کا کہیں۔
2. آخر میں چار پانچ طلبہ سے کہانی کے خاص خاص نکات سنانے کا کہیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ گھر سے کوئی ایک کہانی یاد کر کے آئیں اور کراجماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

نوٹس

واقعے یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- واقعے یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. ماحول کا مشاہدہ کرنے اور واقعات پر غور کرنے سے طلبہ کی ذہنی صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔
2. طلبہ کو چھوٹے چھوٹے واقعات پر غور کروانے کی بار بار سرگرمیاں کروانے سے طلبہ بہتر انداز میں کسی بھی واقعے کے بارے میں تحریری اظہار کر سکتے ہیں۔
3. طلبہ کو بار بار تقریر یا تحریری صورت میں ایسی سرگرمیاں کروائیں جن سے وہ معاشرتی مسائل پر سیر حاصل گفت گو کر سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



4. طلبہ کو ماحول سے واقفیت دلوانے کے لیے ذیل کے سوالات پوچھیں۔
 - آپ کو اسکول آتے وقت راستے میں کیا کیا چیزیں نظر آئیں؟
 - کوئی ایسا واقعہ جو آج پیش آیا ہو اس کے بارے میں بتائیں؟
5. دو یا تین طلبہ کو جوابات کا موقع دیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. دیا گیا ”اداس درخت“ کا واقعہ دونوں گروپوں کو دیں۔

اُداس درخت

ایک گاؤں میں برسوں پرانا ایک درخت تھا۔ گرمیاں آتے ہی گاؤں کے بچے، بوڑھے اور جوان درخت کی چھاؤں میں بیٹھا کرتے تھے۔ سردیوں کے دن تھے۔ کچھ آدمی درخت کے نیچے بیٹھ کر اُسے کاٹنے کی باتیں کر رہے تھے۔ اور درخت بے چارہ اُن کی ساری باتیں سن رہا تھا اور بہت اُداس ہو گیا۔ آخر میں طے ہوا کہ کل اِس درخت کو کاٹ دیا جائے گا۔ فیصلے کے مطابق دوسرے ہی دن سب لوگ آگئے اور درخت کو کاٹ دیا۔ کچھ ہی عرصہ گزرا۔ گرمیوں کے دن آگئے۔ گاؤں میں اُس جیسا کوئی گھنا درخت نہیں تھا جس کی چھاؤں میں لوگ بیٹھ کر باتیں کرتے۔ اب اُن کو اپنے کیے گئے فیصلے پر شرمندگی ہوئی اور ان کو درخت کی کمی کا احساس ہوا۔

3. طلبہ سے کہیں کہ اس واقعے کو غور سے پڑھیں۔
4. ایک طالب علم/طالبہ پڑھے باقی غور سے سنیں۔
5. سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. اب دونوں گروپوں کو دیے گئے سوالات دیں۔
 - درخت کیوں اُداس تھا؟
 - درخت کاٹنے کا فیصلہ کیوں کیا؟
 - اگر آپ اُن لوگوں کی جگہ ہوتے، تو کیا کرتے؟
2. گروپوں سے کہیں کہ جوابات واقعے کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی کاپی میں لکھیں۔
3. سرگرمی مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو ۵ منٹ کا وقت دیں۔
4. آخر میں دونوں گروپوں کو جوابات کا موقع دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کو کسی واقعے پر غور کروانے، مشاہدہ کروانے اور اس واقعے کے بارے میں طلبہ سے سوالات کرنے سے طلبہ کی ذہنی آمادگی ہوتی ہے اور وہ بہتر طور پر واقعے کے بارے میں اپنا اظہار تحریر کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں۔

1. آج کے واقعے سے آپ نے کیا سیکھا؟
2. درختوں کے کوئی سے تین فائدے زبانی بتائیں؟
3. درخت کاٹنے کے کوئی سے دو نقصانات زبانی بتائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ آپ نے اپنی زندگی میں کوئی ایسا واقعہ دیکھا ہو، جس سے ماحول پر اچھے یا بُرے اثرات پڑے ہوں۔ اُسے اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

املا کو صحت کے ساتھ لکھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کے لیے املا کرنا بہت اہم ہے۔ اس طریقہ کار میں استاد طلبہ کے سامنے زبانی الفاظ درست تلفظ کے ساتھ بولتا ہے اور طلبہ ان الفاظ کو سن کر اپنی کاپیوں پر لکھتے ہیں۔ اس کا مقصد طلبہ کی ذہانت کا امتحان لینا نہیں ہے بل کہ طلبہ کی سننے کی صلاحیت کو استعمال کرتے ہوئے لفظ میں موجود آوازیں پہچان کر لکھنے کی مہارت کو بہتر بنانا ہے۔ ذخیرہ الفاظ طلبہ کے الفاظ بولنے، جملے میں استعمال کرنے اور لکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں
2. اس مقصد کے حصول کے لیے طلبہ کو روزانہ ایک نئے لفظ سے متعارف کروا سکتے ہیں۔ اور دو ہفتے بعد ان الفاظ کی املا کروائیے۔
3. درسی کتب، اخبارات، بچوں کے رسالے اور کہانیوں کی کتابوں کو بھی املا کے لیے منتخب کر سکتے ہیں۔
4. املا صرف الفاظ کی نہیں بل کہ ایک جملے یا ایک چھوٹے پیراگراف / عبارت کی بھی ہو سکتی ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم تختہ تحریر، چاک / مارکر، اور املا کے الفاظ چارٹ یا فلیش کارڈ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. کمر اجتماعت میں کوئی لفظ مثلاً: ”منفرد“ / ”مومن جوڈو“ بولے اور تختہ تحریر پر لکھنے کو کہیں۔
2. کسی رضا کار طالب علم یا طالبہ کو لکھنے کے لیے مدعو کریں۔
3. طالب علم / طالبہ کو اس کی کوشش پر شاباش دیں۔
4. اگر ایک طالب علم / طالبہ درست لفظ نہ لکھیں تو دوسرے طالب علم / طالبہ کو بلائیں۔
5. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم سبق نمبر 15 ”آئیں! مدد کریں“ کے الفاظ کی املا کریں گے۔

تصور کی چٹنگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. طلبہ سے جدول میں دیے گئے درست الفاظ کی نشان دہی کروائیں (ایک طالب علم / طالبہ سے درست لفظ کی نشان دہی کروائیں اور درست کالم میں لکھوائیں۔

الفاظ	درست
عقل، عكل	
اسل، اصل	
جھنڈا، جنڈا	
مھراب، مہراب	
انقلاب، انقلاب	

3. تمام الفاظ کے لئے یہی سرگرمی دہرائیں۔
4. نوٹ: ہر لفظ کے لئے جوڑوں کو تبدیل کرتے جائے۔
5. اگر ایک جوڑا درست لفظ تلاش نہ کر سکے تو دوسرے جوڑے کو بلائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ سے دیے گئے الفاظ کی املا کروائیں۔
- الفاظ: ٹریفک، تربیت، ابتدائی، مسکراتے، حادثہ، طبی امداد، تعمیری، تنظیم، اسکاوٹ، خوش اخلاق
2. املا کرواتے ہوئے ہر لفظ کو صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کریں اور اُس لفظ میں موجود آوازوں کی واضح ادائیگی کریں۔ جیسے: پہرہ۔ نا۔ وا
3. اب وقفہ لیں اور طلبہ کو لکھنے کا موقع دیں۔
4. اس بات کی تسلی ہو کہ تمام طلبہ لکھ چکے ہیں تو دوسرا لفظ بولیں۔
5. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کر کے اُن سے ایک دوسرے کی املا چیک کروائیں اور اغلاط کی نشان دہی کروا کر درست کروائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی مدد سے طلبہ املا کر کے الفاظ کو صحت اور درسی کے ساتھ لکھنا سیکھ گئے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ کے کام کا از سر نو جائزہ لیں۔
2. وہ طلبہ جنہوں نے املا کرتے وقت غلطیاں کی ہیں اُن سے دوبارہ بہ طور اصلاح اُن الفاظ کو تین تین تحریر پر درست لکھوائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ درج ذیل الفاظ گھر سے درست کر کے لائیں کو خوشخط لکھ کر لائیں۔

فلق، قدرط، منذور، زمانت، تاقت

اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا خط کی صورت میں اظہار کرنا

سبق نمبر
59

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا خط کی صورت میں تحریری اظہار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. جو لوگ ہم سے دُور ہوتے ہیں ان کے نام جو عبارت یا جملے لکھے جائیں اسے خط کہتے ہیں پس لکھ کر بات کرنا ”خط“ کہلاتا ہے۔
2. خط کو نامہ اور مکتوب بھی کہتے ہیں۔ لکھنے والا کاتب یا مکتوب نگار اور جسے خط لکھا جا رہا ہے۔ وہ مکتوب الیہ کہلاتا ہے: خط ایک تحریری ملاقات ہے جس سے ہم اپنے حالات اور احساسات ایک دوسرے کو تحریری شکل میں پہنچاتے ہیں۔
3. جہاں ہم ایک دوسرے کو نہیں دیکھ پاتے ہیں وہاں خط کے ذریعے سے ہی ہم ایک دوسرے کے حالات سے آگاہ ہو جاتے ہیں۔
4. خط کے چار اجزا ہوتے ہیں پیشانی (خط بھیجنے والے کا پتا)، القابات، نفس مضمون اور اختتام خط۔
5. خط کی تین قسمیں ہیں ۱۔ نجی یا ذاتی خط ۲۔ کاروباری خط ۳۔ سرکاری خط

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، لفافہ جس میں خط ڈالا جاتا ہے وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو لفافہ دکھائیں جس میں خط ڈالا جاتا ہے اور پوچھیں:
 - یہ لفافہ کس لیے استعمال ہوتا ہے؟
 - آپ کے گھر میں کسی نے کبھی کسی دوست یا رشتہ دار کو خط لکھا ہے؟
2. طلبہ سے جوابات اخذ کروائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. جدول میں دیے ہوئے نمونے کے مطابق تختہ تحریر پر خط لکھیں۔
2. طلبہ کو تختہ تحریر پر لکھا ہوا خط اپنی کاپیوں میں لکھنے کا کہیں۔
3. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو 10 منٹ کا وقت دیں۔
4. سرگرمی کے دوران طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

مکان نمبر ۱۱۳۔ بی
بلاک نمبر ۲، بہاری کالونی
پشاور
(خط بھیجنے والا کا پتا)
تاریخ ۱۶ اپریل ۲۰۲۱ء

القابات
محترم ماموں جان
السلام علیکم

میں بالکل خیریت سے ہوں اور اُمید کرتا/کرتی ہوں کہ آپ بھی خیریت سے ہوں گے۔
میرے سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان ہو گیا ہے۔ اور میں اپنی جماعت میں اول آیا/آئی ہوں۔ تمام طلبہ اچھے نمبروں سے پاس ہوئے۔ ماموں جان آپ کو اپنا وعدہ تو یاد ہے کہ آپ مجھے اڈل آنے پر میری پسندیدہ گھڑی لے کر دیں گے۔
اب اجازت چاہوں گا/گی سب گھر والوں کو میری طرف سے سلام۔ خط کا جواب ضرور دیکھے گا۔

اللہ حافظ
آپ کا بھانجا/بھانجی
راشد/راشدہ

سرگرمی نمبر 2:

1. اُستاد/اُستانی طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. اُن سے کہیں کہ آپ اپنے ابو جان کو ایک خط تحریر کریں۔ جس میں آپ انہیں بتائیں کہ آپ کو ”نئی جماعت کے لیے کاپیوں اور کتابوں کی ضرورت ہے۔“
3. طلبہ جوڑوں میں خط تحریر کریں۔
4. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
5. دوران سرگرمی اُستاد طلبہ کی رہ نمائی کریں۔
6. بہترین کارکردگی پر طلبہ کے لیے تالیاں بجوائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کو خط تحریر کرنے کی عملی مشق کروانے سے اب وہ بہ آسانی کسی بھی عنوان پر خط تحریر کر کے اپنے خیالات جذبات اور احساسات کا اظہار کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانیج: 5 منٹ



1. جائزے کے طور پر اُستاد/اُستانی طلبہ سے سوالات پوچھیں۔
 - خط کے کتنے اجزا ہوتے ہیں؟
 - جُز نمبر تین میں کیا لکھا جاتا ہے؟
 - خط کا وہ کون سا حصہ ہوتا ہے جس میں سلام لکھا جاتا ہے؟

مشق: 2 منٹ



اُستاد/اُستانی طلبہ کو اپنی دوست کو گرمیوں کی چھٹیاں ساتھ گزارنے کے لیے خط تحریر کرنے کا کہیں۔

حروفِ نداء، استعجاب اور افسوس کا استعمال

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ حروفِ نداء، استعجاب اور افسوس کا استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. حروفِ نداء- ندا کا مطلب ہے۔ کسی کو پکارنا یا آواز دینا۔
2. وہ حروف جو کسی کو پکارنے یا بلانے کے لیے بولے جائیں۔ ”حروفِ ندا“ کہلاتے ہیں۔ مثلاً: ارے بھائی! میری بات سُنو۔
3. حروفِ ندا یہ ہیں: /اے/، /ارے/، /یا/، /او/، /اجی/، /یا اللہ/ وغیرہ
4. حروفِ استعجاب:- استعجاب کی معنی ہیں، تعجب یا حیرانی۔
5. وہ حروف جو حیرت کے اظہار کے لیے بولے جائیں۔ ”حروفِ استعجاب“ کہلاتے ہیں۔ مثلاً: واہ! کیا سُہانا موسم ہے۔
6. حروفِ استعجاب یہ ہیں۔ /واہ رے/، /واہ/، /سبحان اللہ/، /ماشاء اللہ/ وغیرہ
7. حروفِ تأسف یا حروفِ افسوس:- وہ حروف جو غم، تکلیف اور افسوس ظاہر کرنے کے لیے بولے جائیں حروفِ تأسف (افسوس) کہلاتے ہیں۔ مثلاً: افسوس! ہم میچ ہار گئے۔ حروفِ تأسف یہ ہیں۔ /افسوس/، /صد افسوس/، /حیف/، /ہائے ہائے/، /آہ/، /انف/ وغیرہ

دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



وسائل/اذرائع



تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. عزیز طلبہ! آپ اس سے پہلے حروفِ جار کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔
2. آپ میں سے کس کو یاد ہے کہ حروفِ جار کسے کہتے ہیں؟
3. درست جواب ملنے پر حوصلہ افزائی اور درست جواب نہ ملنے پر مناسب رہ نمائی کریں۔
4. آج ہم حروف کی مزید اقسام پڑھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. تختہ تحریر پر ذیل میں دیے گئے جملے لکھیں۔
- ارے بھائی! کہاں جا رہے ہو؟

- یا اللہ! ہمیں معاف فرما۔
 - اجی! بات تو سُنو۔
 - اے اللہ! ہم کمزور لوگ ہیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ وہ ان جملوں کو غور سے پڑھیں۔
 3. طلبہ یہ سرگرمی انفرادی طور پر کریں گے۔
 4. طلبہ کو سمجھائیں کہ ان جملوں میں ایسے حروف استعمال ہوئے ہیں جو کسی کو بلانے یا پکارنے کے لیے بولے جاتے ہیں۔ ایسے حروف ”حروف ندا“ کہلاتے ہیں۔ جیسے: درج بالا جملوں میں ارے! یا اللہ! اے اللہ! اجی! وغیرہ۔
 5. طلبہ سے کہیں کہ جملے اپنی کاپیوں میں لکھیں اور وہ ہر جملے میں حروف ندا کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کی نشان دہی کر کے خط کشیدہ کریں۔
 6. آخر میں چند طلبہ سے الفاظ پوچھیں۔
- دوسرا پیریڈ: عزیز طلبہ! کل ہم حروف ندا پڑھ چکے ہیں۔ آج ہم اس عنوان کا بقیہ حصہ پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر 2

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر ذیل میں دیے گئے جملے لکھیں۔
 - واہ! کیا خوب صورت منظر ہے۔
 - سبحان اللہ! کتنا خوب صورت پرندہ ہے۔
 - واہ رے واہ! پاکستانیوں کا کیا کہنا۔
 - ماشاء اللہ! آپ کا بیٹا حافظ قرآن ہے۔
3. جوڑوں سے کہیں کہ وہ ان جملوں کو غور سے پڑھیں۔
4. طلبہ کو سمجھائیں کہ درج بالا جملوں میں ایسے حروف استعمال ہوئے ہیں جو حیرانی کے اظہار کے لیے بولے جاتے ہیں۔ مثلاً: ماشاء اللہ!، واہ رے واہ!، واہ!، سبحان اللہ! وغیرہ انھیں ”حروف استعجاب“ کہتے ہیں۔
5. طلبہ کو تمام جملے خوب ذہن نشین کروائیں۔
6. طلبہ سے کہیں کہ جملے اپنی کاپیوں میں لکھیں اور وہ ہر جملے میں حروف استعجاب کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کی نشان دہی کر کے خط کشیدہ کریں۔
7. آخر میں چند طلبہ سے الفاظ پوچھیں۔

سرگرمی نمبر 3

1. اس سرگرمی کے لیے ذیل میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - افسوس! میں پہلی پوزیشن نہ لے سکا۔
 - اُف! کیا گرمی ہے۔
 - وائے نادانی! جوانی عبس گزر گئی۔
 - ہائے ہائے! ہم کتنے نادان ہیں۔
2. طلبہ کو جملے غور سے پڑھنے کے لیے کہیں۔
3. اُستاد ایک ایک جملہ واضح، صاف اور باواز بلند پڑھیں۔
4. طلبہ کو متوجہ رکھیں۔
5. ہر ایک جملے کی وضاحت کریں۔

6. طلبہ کو سمجھائیں کہ درج بالا جملوں میں ایسے حروف استعمال ہوئے ہیں جو افسوس کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً: افسوس، اُف، وائے نادانی، ہائے ہائے وغیرہ۔ انہیں حروفِ تأسف کہتے ہیں۔
7. طلبہ کو ایک ایک جملہ خوب ذہن نشین کرائیں۔
8. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ:
- حروفِ ندا کو سمجھ کر اس کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔
 - حروفِ استعجاب کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔
 - حروفِ افسوس کو سمجھ کر اس کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. جائزے کے طور پر طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
- حروفِ ندا سے متعلق کوئی ایک جملہ بولیں۔
 - حروفِ استعجاب سے متعلق کوئی ایک جملہ بیان کریں۔
 - حروفِ افسوس یا حروفِ تأسف سے متعلقہ کوئی ایک جملہ کہیں۔

مشق: 2 منٹ



1. ہر بچہ گھر سے درج ذیل حروف سے متعلق کوئی ایک جملہ لکھ کر ساتھ لائیں۔
- ۱۔ حروفِ ندا
 - ۲۔ حروفِ استعجاب
 - ۳۔ حروفِ افسوس (تأسف)

نوٹس

ہنگامی صورت حال میں اپنی حفاظت کے ساتھ دوسروں کی مدد کرنا

سبق نمبر
58

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- تدریقی آفات اور ہنگامی صورت حال میں اپنے اور دوسروں کے بچاؤ کی تدابیر کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- کسی بھی ہنگامی صورت حال سے مراد آگ لگنا، کسی فرد کا حادثہ ہونا، چھت سے گر جانا، زلزلہ اور سیلاب کو ناگہانی آفت کا شکار ہونا وغیرہ ایسی صورت حال میں نہ صرف اپنے حواس بحال رکھنا بلکہ دوسروں کی مدد کر کے اس صورتحال پر قابو پایا جاسکتا ہے۔
- طلبہ کو یہ واقفیت ضرور ہونی چاہیے کہ ان ہنگامی صورت حال میں کن محکموں سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ جیسے آگ لگنے کی صورت میں فوری طور پر فائر بریگیڈ کو اطلاع دی جاسکتی ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، چارٹ۔

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:

- کیا آپ نے کبھی کسی ہنگامی صورت حال مثلاً حادثہ، زلزلہ، سیلاب وغیرہ کا سامنا کیا ہے؟
- ہنگامی صورت حال میں کسی کی مدد کی ہے؟
- ایسی صورت حال میں لوگوں کی کیا ذمہ داری بنتی ہے؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- دونوں گروپوں کو الگ الگ ہنگامی صورت حال دیں۔
- پہلا گروپ حادثہ ہونے کی صورت میں تدابیر نوٹ کرے گا۔
- دوسرا گروپ آگ لگ جانے کی صورت میں بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر نوٹ کرے گا۔
- دونوں گروپ کم از کم چار تدابیر لکھیں۔
- استاد / استانی طلبہ کی مناسب رہنمائی کرے۔
- اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو 10 منٹ کا وقت دیں۔

1. گروپوں سے کہیں کہ وہ اپنی تدابیر کے بارے میں ساتھیوں کو بتائیں۔
2. ہر گروپ کو 5 منٹ کا وقت دیں۔
3. گروپوں کو تدابیر بیان کرنے پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ قدرتی آفات اور ہنگامی صورت حال میں بچاؤ کی تدابیر سے واقف ہو گئے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہوئے اپنی حفاظت کے ساتھ ساتھ دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ اپنالیتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں کہ اگر آپ سڑک پر گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوتا دیکھیں تو اس صورت میں آپ فوری طور پر کیا کریں گے؟
 2. دو یا تین طلبہ کو جواب کا موقع دیں۔ طلبہ کو جواب دینے پر شاباش کہیں۔
- نوٹ: کسی طالب علم/طالبہ نے کسی قدرتی آفات یا ہنگامی صورت حال میں دوسروں کی مدد کی ہو تو سارے بچوں کے سامنے اس کے کردار کو بیان کر کے اُسے شاباش دی جائے۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ آپ نے کبھی قدرتی آفت یا ہنگامی صورت حال کا کوئی واقعہ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہو اور اس صورت حال میں کسی کو مدد کرتے دیکھا ہو وہ گھر میں آج ابو، امی یا بہن بھائیوں کو سنائیں۔

نوٹس



6

حفظِ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے بات چیت میں حصہ لینا

سبق نمبر
62

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



حفظِ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے بات چیت میں حصہ لے سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. حفظِ مراتب کے لفظی معنی مرتبے کا پاس/لحاظ یا پاس ادب کے ہیں۔
2. حفظِ مراتب کا بنیادی تصور سماج میں رہتے ہوئے رشتوں کا احترام اور لحاظ رکھنا ہے۔
3. طلبہ کو اس طرح کی سرگرمیاں کروائیں جن سے اُن میں آگاہی پیدا ہو کر بڑوں کا احترام کیوں ضروری ہے؟
4. طلبہ میں بڑوں کے احترام کا جذبہ پیدا کرنا ضروری ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن، چارٹس وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں کہ:

1. آپ بڑوں کا احترام کیسے کرتے ہیں؟ ایک ایک کر کے بتائیں۔
2. چار پانچ طلبہ سے مختلف جواب اخذ کروائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. ”بڑوں کے آداب کا خیال رکھنا“ کے حوالے سے جدول مین دیا گیا بیان تحریری صورت میں گروپوں کو دیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ آپ گروپ میں کام کریں اور ان میں سے صحیح اور غلط کا انتخاب کریں۔

غلط	درست	بڑوں کے آداب کا خیال رکھنا
		1 ہمیں بڑوں کی بات غور سے سننی چاہیے۔
		2 ہمیں بڑوں کو نام لے کر پکارنا چاہیے۔
		3 ہمیں بڑوں کی کبھی ہوئی بات ماننی چاہیے۔
		4 جب محفل میں بڑے آجائیں، تو اپنی جگہ سے نہیں اٹھنا چاہیے۔

5	جب کوئی کام کریں، تو بڑوں سے مشورہ نہیں لینا چاہیے۔
6	محفل میں بڑوں کی بات کا احترام کرنا چاہیے۔
7	بڑوں کو سلام میں پہل کرنی چاہیے۔

سرگرمی نمبر 2:

1. باری باری گروپ میں سوالات پوچھیں اور طلبہ کو بولنے کا موقع دیں۔
2. طلبہ گروپ میں ہی صحیح اور غلط کی صورت میں جواب دیں۔
3. غلطی کی صورت میں طلبہ کی تصحیح کریں۔
4. صحیح جواب ملنے پر گروپ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ حفظِ مراتب کی تعریف سمجھتے ہوئے بڑوں کا احترام، اساتذہ کی عزت اور والدین کی فرماں برداری کرنے کے قابل ہوں گے۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں کہ:
 - بڑوں کو کس طرح پکارنا چاہیے؟
 - جب محفل میں بڑے آجائیں تو کیا کرنا چاہیے؟
 - کوئی بھی کام کرنے سے پہلے کس سے مشورہ مان لینا چاہیے؟

مشق: 2 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ گھر سے ”والدین کی فرماں برداری“ سے متعلق آداب کی فہرست بنا کر لائیں اور اگلے دن باقی ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیں۔

نوٹس

متن کی تفہیم کے لیے اسے دُرست تلفظ اور ادائیگی سے پڑھنا

سبق نمبر
63

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ متن کی تفہیم کے لیے اسے دُرست تلفظ اور ادائیگی سے پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. کسی کتاب، مضمون یا دستاویز وغیرہ کی اصل عبارت متن کہلاتا ہے۔ اسے اقتباس یا عبارت بھی کہتے ہیں۔
2. لفظ تفہیم کا مطلب ہے آگاہی، سمجھ میں آنا، معلوم ہونا وغیرہ
3. کسی بھی عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ ادائیگی سے تفہیم میں بہتری آتی ہے۔
4. طلبہ کی ذہنی استعداد اور درجے کے مطابق عبارت منتخب کریں۔
5. تفہیم میں بہتری لانے کے لیے سوالات و جوابات کا طریقہ کار مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. درج ذیل نام تختہ تحریر پر لکھیں۔
عاقب، عروج، محسن، تانیہ، عائشہ، بلال۔
2. طلبہ سے کہیں ان ناموں کو اونچی آواز میں پڑھیں۔
3. استاد / استانی بہ وقت ضرورت ناموں کی ادائیگی میں طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔
2. جدول میں دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

احمد ہمیشہ چاق چوبند اور صحت مند نظر آتا ہے۔ جب اُس سے اس کی صحت کا راز پوچھا جاتا ہے، تو مسکرا کر جواب دیتا ہے ”صفائی“۔ احمد اچھی طرح جانتا ہے کہ صفائی اور صحت کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ جہاں صفائی کا خیال نہ رکھا جائے، وہاں بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ صحت مند رہنے کے لیے جسم، غذا، لباس وغیرہ کا صاف ستھرا ہونا ضروری ہے۔ احمد کے گھر کا ہر فرد تن درست اور چاق چوبند ہے کیوں کہ وہ سبھی صفائی کو پسند کرتے ہیں۔

رموزِ اوقاف (استفہامیہ) کا استعمال کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



رموزِ اوقاف (استفہامیہ) کا استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. استفہامیہ سے مراد وہ جملہ یا فقرہ ہے، جس میں کوئی سوال پوچھا جائے۔
2. استفہامیہ یا سوالیہ جملہ جہاں ختم ہو رہا ہو وہاں سوالیہ نشان (?) لگایا جاتا ہے۔ مثلاً: اچھی عادات اپنانے سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟
3. استفہامیہ جملوں میں عموماً درج ذیل حروف استعمال ہوتے ہیں۔ کیا۔ کب۔ کون۔ کیسے۔ کہاں۔ کس۔ کیوں وغیرہ

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. عزیز طلبہ! اس سے پہلے آپ رموزِ اوقاف کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ بعض جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان کیوں لگا یا جاتا ہے؟
2. اگر طلبہ درست جواب دیں تو حوصلہ افزائی کریں ورنہ مناسب رہ نمائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب میں سے چار ایسے جملے تلاش کریں، جن کے آخر میں سوالیہ نشان ہو۔
3. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔
4. دو یا تین جوڑوں سے کہیں کہ تلاش کیے ہوئے جملوں کا صفحہ نمبر بتادیں تاکہ باقی جوڑے بھی وہ جملے دیکھ سکیں۔
5. طلبہ کو اس سرگرمی کے لیے 10 منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. جدول میں دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

عبارت:- حامد آج سکول دیر سے پہنچا _____ اُستاد نے اس سے پوچھا، کیوں لیٹ آئے _____ وہ خاموش ہو گیا۔ اُستاد نے پوچھا، تم! گھر سے کب روانہ ہوئے تھے _____ اُس نے کہا، ”صبح چھ بجے“ پھر کیسے لیٹ ہوئے _____ اُستاد نے پوچھا۔ حامد نے روتے ہوئے کہا، ”گاڑی نہ ہونے کی وجہ سے آج پیدل آنا پڑا۔“

2. طلبہ سے کہیں کہ وہ مناسب جگہوں پر درست رموزِ اوقاف لگا کر جملے مکمل کریں۔
3. درست علامت لگانے پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں مناسب
4. رہ نمائی کریں۔
5. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ عبارت اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ رموزِ اوقاف اور خصوصاً استفہامیہ کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. کسی بھی طالب علم/طالبہ سے تختہ تحریر پر کوئی بھی درست استفہامیہ جملہ لکھوائیں۔
2. دو یا تین طلبہ سے درست استفہامیہ جملہ لکھوائیں۔
3. درست جگہ پر علامت استفہام لگانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



- طلبہ گھر سے کم از کم تین سوالیہ جملے لکھ کر لائیں۔
- ہدایات برائے مخلوط کمرہ جماعت
- دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

نوٹس

حروفِ عطف کا دُرست استعمال کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- حروفِ عطف کا دُرست استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- حروفِ عطف سے مراد وہ حروف ہیں جو دو کلموں کو آپس میں ملاتے ہیں۔ مثلاً: عامر اور عائشہ سکول جارہے ہیں۔
- حروفِ عطف یہ ہیں۔ اور، و، پھر، بھی، نیز وغیرہ۔
- طلبہ کو حروفِ عطف کی پہچان اور ان کا درست استعمال سکھائیں۔
- طلبہ سے پڑھائی کے دوران کسی بھی جملے یا عبارت میں موجود حروفِ عطف کی نشان دہی کروائیں تاکہ مسلسل مشق کے ذریعے وہ ان پر عبور حاصل کر سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ سیاہ، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ پچھلی جماعت میں حروف کے متعلق پڑھ چکے ہیں اُن سے درج ذیل سوالات پوچھیں:
 - حرف جار کیسے کہتے ہیں؟
 - کوئی سے تین حروف جار بتائیں؟
 - حروفِ عطف کسے کہتے ہیں؟
- طلبہ سے جوابات اخذ کروانے کے بعد انہیں حروفِ عطف کے درست استعمال کی طرف لائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

- جدول میں دیے گئے نامکمل جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

صبح کے وقت تازہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صاف ہوا چلتی ہے۔
 رہبر ترقی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کمال۔
 پہلے امجد آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ناصرہ۔
 سعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عروسہ بہن بھائی ہیں۔

تقریبات میں میزبانی کے فرائض انجام دینا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



اسکول کی تقریبات میں میزبانی کے فرائض انجام دے سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. فنِ تقریر کی طرح تقریب کی میزبانی بھی ایک علیحدہ صنف کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کے مخصوص آداب، مخصوص لہجہ، الفاظ کا انتخاب اور روایتی فن اس کو تقریر و مباحثہ سے ہٹ کر علیحدہ مقام دیتا ہے۔ اچھا میزبان وہ ہوتا ہے جو موقع محل کے مطابق کسی بھی تقریب کا مناسب انتظام کر سکے۔
2. میزبان / کمپنیر کے لیے ضروری ہے کہ تقریب میں تمام شرکاء کے نظم و ضبط کا خیال رکھے۔
3. کسی بھی کردار کے حامل افراد سٹیج پر بلائے وقت موقع محل کے مطابق الفاظ ادا کریں۔
4. تقریب کو اس طرح ترتیب دیں کہ آغاز سے لے کر مہمان خصوصی تک ہر مرحلہ خوش اسلوبی سے پایہ تکمیل تک پہنچے اور سامعین کو کوئی ناگواری بھی پیش نہ آئے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، ڈائس وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے اسکول کے اہم امور جیسے: بزم ادب، اسکول اسمبلی، اسکول آنے اور چھٹی کا وقت، یوم والدین کی تقریب، تقریب تقسیم انعامات، یوم آزادی کی تقریب وغیرہ کے بارے میں اعلانات کروائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ ہر گروپ میں کرسیاں وغیرہ اس طرح ترتیب دیں جیسے تقریب تقسیم انعامات۔
3. گروپ لیڈر میزبان کا کردار ادا کرے۔
4. گروپ لیڈر سے کہیں کہ وہ گروپ میں موجود طلبہ کو مختلف کردار دے۔ مثلاً: (استاد / استانی، طلبہ، پوزیشن ہولڈر، والدین، مہمان خصوصی) وغیرہ۔
5. طلبہ کو ہدایات دیں کہ وہ نمونے کے طور پر مکمل تقریب کا انتظام کریں۔
6. سرگرمی کے لیے طلبہ کو 10 منٹ کا وقت دیں۔

1. طلبہ سے کہیں کہ اب دیے گئے کردار کے مطابق عملی مظاہرہ کریں۔
2. گروپ لیڈر میزبانی کے فرائض ادا کرتے ہوئے باری باری مختلف کرداروں کے حامل طلبہ کو سٹیج پر بلائے۔
3. استاد/استانی طلبہ کی مناسب رہ نمائی کرے۔
4. طلبہ کے عملی کام پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور شاباش دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



کمر اجتماعت میں اس طرح کی سرگرمیاں کروانے سے طلبہ کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور کسی بھی تقریب میں میزبانی کے فرائض انجام دیتے ہوئے اُن کے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
 - کسی بھی تقریب کی میزبانی کے لیے کون کون سے انتظامات ضروری ہیں؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر جا کر آئینے کے سامنے بہ طور میزبان/کمپیئر کے فرائض انجام دینے کے مشق کریں۔

نوٹس

اسمِ صفت کی پہچان اور استعمال کرنا

سبق نمبر
67

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



اسمِ صفت کی پہچان کر سکیں اور استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- وہ اسم جو کسی چیز یا شخص کی اچھائی یا برائی بیان کرے ”اسمِ صفت“ کہلاتا ہے اور جس چیز یا شخص کی اچھائی یا برائی بیان ہو۔ اُسے ”موصوف“ کہتے ہیں۔ مثلاً: لمبا آدمی۔ سچا انسان وغیرہ۔
- درج بالا مثالوں میں ”لمبا“ اور ”سچا“ اسمِ صفت ہیں۔ جب کہ ”آدمی“ اور ”انسان“ موصوف ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- عزیز طلبہ! آپ چوتھی جماعت میں پڑھ چکے ہیں کہ کسی چیز یا شخص کی خوبی یا خامی اس چیز یا شخص کی صفت کہلاتی ہے۔
- آپ میں سے کس کو یاد ہے کہ ”موصوف“ کسے کہتے ہیں؟
- طلبہ سے جواب اخذ کروانے کے بعد سرگرمی کی طرف آئیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- دی گئی جدول تختہ تحریر پر لکھیں۔

موصوف	اسمِ صفت	مرکب لفظ
پھول	سرخ	سرخ پھول
		نیک لڑکی
		خود غرض انسان
		بہادر سپاہی
		خوش اخلاق استاد
		فرماں بردار شاگرد

3. گروپ الف والے طلبہ ”اسم صفت“ تلاش کریں۔
4. گروپ ب والے طلبہ ”موصوف“ ڈھونڈیں۔
5. اب دوسرے لفظ میں اسم صفت گروپ ب والے ڈھونڈیں اور موصوف گروپ الف والے تلاش کریں۔
6. باری باری ہر لفظ کے لیے یہی سرگرمی دہرائیں۔
7. طلبہ کے جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔
8. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جوابات اپنی کاپی پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپ برقرار رکھیں۔
2. گروپوں سے سرگرمی نمبر 1 والے الفاظ کے جملے بنوائیں۔
3. گروپ الف سے کہیں کہ وہ ”سرخ پھول“ اپنے جملے میں استعمال کریں۔
4. گروپ ب سے کہیں کہ وہ ”نیک لڑکی“ اپنے جملے میں استعمال کریں۔
5. ہر لفظ کے لیے اسی طرح سرگرمی دہرائیں۔
6. اُستاد/اُستانی جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔
7. طلبہ کی حوصلہ افزائی اور مناسب رہ نمائی کریں۔
8. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپی پر لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ اسم صفت اور موصوف کی پہچان کر کے اس کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. جائزے کے طور پر طلبہ سے درج ذیل سرگرمی کروائیں۔
 - گروپ الف میں سے کوئی طالب علم/طالبہ اسم صفت سے متعلق کوئی بھی مرکب لفظ بولے۔
 - گروپ ب میں سے کوئی طالب علم/طالبہ اُس میں اسم صفت اور موصوف کی نشان دہی کر کے زبانی بتائے۔

مشق: 2 منٹ



1. طلبہ اپنی درسی کتاب یا کسی بھی دیگر ذرائع سے کم از کم تین جملے اپنی کاپیوں میں لکھیں جس میں اسم صفت کا استعمال ہوا ہو۔
 2. طلبہ اسم صفت کو خط کشیدہ کریں جب کہ موصوف کے گرد دائرہ لگائیں۔
- ہدایات برائے مخلوط کمرہ جماعت
- دی گئی سرگرمیاں جماعت چہارم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

داخلہ فارم پُر کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



داخلہ فارم پُر کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. فارم بھرنے کے لیے جن بنیادی کوائف کی ضرورت ہوتی ہے ان سے طلبہ کو آگاہ کرنا ضروری ہے۔
2. طلبہ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ کسی بھی ادارے میں داخلہ لینے کے لیے فارم بھرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
3. فارم پُر کرنے کی بار بار مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، داخلہ فارم وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو داخلہ فارم دکھائیں۔
2. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم داخلہ فارم کو پڑھ کر سمجھیں گے اور عملی طور پر بھرنے کی مشق کریں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے لیے تختہ تحریر پر داخلہ فارم کا نمونہ بنائیں۔

بچوں کے رسائل اور اخبارات میں اپنی کاوشیں بھیجنا

سبق نمبر
69

طلبہ کے حاصلات تعلم



- بچوں کے رسائل اور اخبارات یا اسکول میگزین میں اپنی کاوشیں بھیج سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- بچوں کے اخبارات اور رسائل میں مختصر کہانیاں، نظمیں، لطیفے پہیلیاں اور معے ہوتے ہیں، جن کو بچے بہت پسند کرتے ہیں۔
- اخبارات و رسائل ہر جگہ انسان کی رہ نمائی کرتے ہیں۔
- اخبارات اور رسائل معلومات کے تمام ذرائع میں سب سے سستا اور آسان ذریعہ ہیں۔
- اُردو رسائل و جرائد کو اُردو سے جوڑنے کے لیے ہم نصابی سرگرمیوں کے تحت طلبہ میں شعور بیدار کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ طلبہ کو ابتدائی جماعتوں میں ہی اخبارات اور رسائل کے مطالعے کی عادات ڈالیں کیوں کہ یہ معلومات میں اضافے کے ساتھ ساتھ طلبہ کی نشست و برخاست، طرز گفت گو اور خیالات میں مثبت تبدیلیاں پیدا کرتی ہیں۔ لہذا اساتذہ کرام کو چاہیے کہ اسکول یا کراجماعت کے مخصوص احاطے میں درسی کتب کے علاوہ، کہانی، نظموں، معلوماتی کتابوں، بچوں کے اخبارات، میگزین اور رسائل کا بھی اہتمام کریں۔
- طلبہ کو اخبارات، میگزین اور رسائل پڑھنے کی طرف مائل کریں تاکہ ان میں بھی لکھنے کا رجحان پیدا ہو اور اپنی کاوشیں بچوں کے اخبار، میگزین یا رسالے کو بھیج سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، بچوں کے پرانے رسالے، اخبار، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں:
- کیا آپ نے کبھی بچوں کے اخبار یا رسالے پڑھے ہیں؟ جو طلبہ ہاں میں جواب دیں، ان سے اخبار یا رسالے کا نام پوچھیں۔
 - ان اخبارات اور رسائل میں آپ کو کون سی تحریریں پسند ہیں؟
 - نوٹ: طلبہ کی پسندیدہ تحریروں کی فہرست تختہ تحریر پر لکھیں تاکہ لائبریری کی کتابوں کی فہرست میں انھیں شامل کروا سکیں۔

تصور کی چٹنگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

- طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
- کراجماعت کے ایک کونے میں بچوں کے اخبار اور رسائل رکھنے کا اہتمام کریں۔
- طلبہ میں ان کی دل چسپی کے مطابق مواد تقسیم کریں تاکہ وہ کھیل کھیل میں بہتر سیکھ سکیں۔

4. طلبہ کو اخبار یا رسالے میں سے کہانی، نظمیں منتخب کرنے، لطیفے، پہیلیاں اور معنی تلاش کرنے کا کہیں۔
5. ہر گروپ کو 5 منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپوں کو برقرار رکھتے ہوئے چارٹ اور مارکر دیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ اپنی پسند کی کوئی ذاتی کہانی، لطیفہ، پہیلی یا کوئی دل چسپ معلوماتی تحریر چارٹ پر لکھیں۔
3. طلبہ کی تحریر کا جائزہ لیں۔
4. طلبہ کی تحریر کو اسکول میگزین/مقامی اخبار میں شائع کروائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ رسائل اور اخبارات میں سے اپنی پسند کی تحریریں منتخب کرنے کے قابل ہو جائیں گے اور اس مشق کی مدد سے وہ اپنی تحریری کاوشیں اخبار، رسائل اور اسکول میگزین/مقامی اخبار میں بھیج سکیں گے۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. ہر گروپ سے کوئی ایک کہانی، لطیفہ، پہیلی یا کوئی دل چسپ معلوماتی تحریر سنانے کا کہیں۔
2. کام کی تکمیل پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
3. بہترین کاوش کو اسکول میگزین/مقامی اخبار میں شائع کروائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ اپنی کوئی تحریر کا پیوں پر لکھ کر لائیں تاکہ ہم اُسے اسکول میگزین/مقامی اخبار میں شائع کروا سکیں۔

نوٹس



7

حروفِ شرط وجزا کا دُرست استعمال کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ حروفِ شرط وجزا کا دُرست استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. حروفِ شرط وہ حروف ہیں جو جملے کے شروع یا ابتدا میں آکر شرط کے معنی ظاہر کریں۔ مثلاً: اگر احتیاط کرو گے تو بیماریوں سے محفوظ رہو گے۔
2. حروفِ شرط یہ ہیں: گر، اگر، جو، جیسے، گو، جب وغیرہ
3. جو حروف ”حروفِ شرط“ کے جواب میں بولے جاتے ہیں۔ وہ ”حروفِ جزا“ کہلاتے ہیں۔ مثلاً: اگر محنت کرو گے تو کامیاب ہو گے۔ اس جملے میں ”اگر“ حرفِ شرط ہے اور ”تو“ حرفِ جزا۔
4. حروفِ جزا یہ ہیں: تو، سو، تب، مگر، ویسے، تاہم، پھر بھی وغیرہ

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- عزیز طلبہ! اس سے پہلے ہم مختلف حروف کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔
1. آپ میں سے کس کس کو یاد ہے کہ ہم کون کون سے حروف کے متعلق پڑھ چکے ہیں؟
 2. طلبہ کے جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ مثلاً: حروفِ جار، حروفِ نداء، حروفِ استعجاب، حروفِ عطف وغیرہ
 3. پیارے بچو! آج ہم حروف کی ایک اور قسم ”شرط وجزا“ کے متعلق پڑھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. جماعت کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر درج جملے صاف اور واضح لکھیں۔
 - اگر تم وقت پر آؤ گے تو گرم کھانا ملے گا۔
 - جب تک سانس، تب تک آس۔
 - جیسا کر گے ویسا بھرو گے۔
 - اگر چہ وہ ذہین نہیں مگر محنتی ضرور ہے۔

3. ہر گروپ میں سے ایک ایک طالب علم / طالبہ سے درج بالا جملے آواز بلند دہرائیں۔
4. طلبہ کو خوب ذہن نشین کرائیں کہ ان جملوں میں اگر، جب، جیسا اور اگرچہ حروف شرط ہیں۔
5. طلبہ کو سمجھائیں کہ شرط کے جواب میں جو حروف استعمال ہوتے ہیں وہ حروف جزا کہلاتے ہیں۔ مثلاً: ”اگر“ کے جواب میں ”تو“، ”جب“ کے جواب میں ”کب“، ”جیسا“ کے جواب میں ”ویسا“ اور ”اگرچہ“ کے جواب میں ”مگر“۔
6. ہر طالب علم / طالبہ کی شمولیت کو یقینی بنائیں۔

سرگرمی نمبر 2: 25 منٹ

1. طلبہ کے گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. تختہ تحریر پر دیے گئے جملے لکھیں۔
 - اگر تم وقت پر آؤ گے تو گرم کھانا ملے گا۔
 - جب تک سانس، تب تک آس۔
 - جیسا کر گے ویسا بھرو گے۔
 - اگرچہ وہ ذہین نہیں مگر محنتی ضرور ہے۔
3. طلبہ سے کہیں کہ وہ جملے غور سے پڑھیں۔
4. گروپ ”الف“ میں سے کوئی طالب علم / طالبہ حروف شرط کے نیچے خط کشید کریں۔
5. گروپ ”ب“ میں سے کوئی طالب علم / طالبہ حروف جزا کے گرد دائرہ لگائیں۔
6. ہر جملے کے لیے باری باری ہر گروپ سے یہی سرگرمی دہرائیں۔
7. طلبہ کی مدد سے جوابات تختہ تحریر پر لکھوائیں۔
8. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ حروف شرط و جزا کی پہچان اور ان کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. جائزے کے طور پر طلبہ کو درج ذیل سرگرمی دیں۔
2. ہر گروپ میں سے کوئی بھی طالب علم / طالبہ کوئی ایسا جملہ بولے جس میں حروف شرط و جزا کا استعمال ہوا ہو۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر سے درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۳۵ پر سوال نمبر ۸ میں دی گئی سرگرمی مکمل کریں۔

دوستوں کو تہنیتی کارڈ تحریر کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



▪ دوستوں کو تہنیتی کارڈ تحریر کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. تہنیت کے لغوی معنی مبارک باد کے ہیں۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ کاغذ کا ایسا ٹکڑا جس پر ہم کسی کو مبارک باد لکھ کر بھیجتے ہیں۔
2. تہنیتی کارڈ بھی خط کی ایک قسم ہے۔
3. تہنیتی کارڈ پر بھیجنے والے کا نام اور پتہ لکھا ہوتا ہے۔
4. آج کل بنے بنائے کارڈ ملتے ہیں جیسے شادی کے کارڈ، عید کارڈ، سال گرہ کے کارڈ، وغیرہ
5. تہنیتی کارڈ مختلف موقعوں پر بھیجے جاتے ہیں نئے گھر کی تعمیر کی مبارک باد پر، نوکری ملنے کی خوشی کے موقع پر، نوکری میں ترقی ملنے پر، پیدائش اور سال گرہ وغیرہ پر تہنیتی کارڈ بھیجے جاتے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، چارٹس وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے تہنیتی کارڈ کے متعلق سوالات پوچھیں۔
1. آپ ایک دوسرے کو مبارک باد کیسے بھیجتے ہیں؟
 2. کیا آپ نے کبھی تہنیتی کارڈ کا نام سنا ہے اور کسی کو بھیجا ہے؟
 3. طلبہ کو بتائیں کہ ایسا کارڈ جسے ہم مبارک باد کے موقع پر دیتے ہیں جیسے: سال گرہ، شادی یا خوشی کے موقع پر وغیرہ

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. طلبہ کے لیے تہنیتی کارڈ بہ طور نمونہ تختہ تحریر پر لکھیں۔

پیاری دوست / پیاری سہیلی

مورخہ: _____

السلام علیکم

آپ کو پندرہویں سال گرہ بہت بہت مبارک ہو میں اللہ تعالیٰ سے دست بہ دعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو عمر دراز نصیب فرمائے اور ایسی خوشیاں ہر سال آپ کا مقدر بنیں۔

آمین

والسلام

آپ کا دوست / آپ کی سہیلی

3. ہر گروپ کو ایک ایک چارٹ دیں۔

4. طلبہ کو تختہ تحریر پر تحریر شدہ تہنیتی کارڈ کا نمونہ لکھنے کو کہیں۔

5. سرگرمی کے دوران طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

6. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ سے کہیں کہ گروپوں میں اپنا کام جاری رکھیں۔

2. گروپوں سے کہیں کہ اس نمونے کے کارڈ کو دیکھ کر ایک تہنیتی کارڈ تحریر کریں۔

3. گروپوں سے کہیں کہ چارٹ پر ”دوست کونو کری ملنے پر ”مبارک باد کا کارڈ تحریر کریں۔

4. گروپوں میں طلبہ کے کام کی رہ نمائی کریں۔

5. طلبہ کو کارڈ لکھنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



عملی طور پر کام کرنے سے طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ دوستوں کو تہنیتی کارڈ لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. گروپوں سے کہیں کہ سرگرمی نمبر ۲ میں تحریر کیا گیا تہنیتی کارڈ جماعت میں پیش کریں۔

2. تہنیتی کارڈ لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر میں ایک تہنیتی کارڈ تحریر کریں، جس میں اپنے دوست کو جماعت چہارم میں اول پوزیشن حاصل کرنے پر مبارک باد دیں۔

ایک سے سو تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا

سبق نمبر
72

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- ایک سے سو تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ گزشتہ جماعتوں میں گنتی کو ہندسوں اور لفظوں میں پڑھنا اور لکھنا سیکھ چکے ہیں۔
2. گنتی کو روزمرہ زندگی میں استعمال کرنے کے لیے مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔
3. طلبہ کو ایسے مواقع دیں کہ وہ اردگرد ماحول میں بولی اور لکھی جانے والی گنتی کا مشاہدہ کر سکیں۔ جیسے: سبزی فروش نرخ نامے میں گنتی کا ہندسوں اور لفظوں میں استعمال کرتے ہیں۔
4. ایک سے سو تک گنتی لفظوں اور ہندسوں میں چارٹ پر لکھ کر کمر اجتماعت میں آویزاں کریں۔
5. درسی کتاب میں دی گئی فہرست اور صفحہ نمبر پر بھی گنتی ہندسوں میں لکھی جاتی ہے۔ طلبہ کی توجہ ان چھپے ہوئے تصورات پر ضرور دلوائیں۔

دورانیہ: 70 منٹ / دوپیریڈ



وسائل / اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، چارٹ، فلپس کارڈ وغیرہ
نوٹ:- ایک سے سو تک کے گنتی کے چارٹ ہندسوں اور لفظوں میں لکھ کر کمر اجتماعت میں آویزاں کریں۔

تعارف: 5 منٹ



1. چند طلبہ کو بلا کر گنتی کے کچھ ہندسے تختہ تحریر پر لکھنے کو کہیں۔
■ جیسے:- 51، 72، 87، 95، 100

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. اساتذہ ایک سے سو تک گنتی کے فلپس کارڈ بنائیں۔ جیسے:
ایک دو تین
3. اب ان کارڈز کو چاروں گروپوں میں تقسیم کریں۔
4. پہلا گروپ ایک سے پچیس، دوسرا چھبیس سے پچاس، تیسرا ایکاون سے پچھتر اور چوتھا چھتر سے سو تک کے کارڈز دے دیں۔

5. کارڈ دیتے ہوئے گنتی کی ترتیب بدل دیں۔
 6. گروپوں سے کہیں کہ میز پر لفظوں میں گنتی کے کارڈز کو ترتیب سے رکھیں۔
 7. اگر طلبہ کو کارڈز پڑھنے میں مشکل پیش آرہی ہے تو ان کی رہ نمائی کریں۔ طلبہ کمر اجتماعت میں آویزاں چارٹ سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔
 8. طلبہ کو اس سرگرمی کے لیے ۲۵ منٹ کا وقت دیں۔
 9. ترتیب دینے کے بعد طلبہ کو کارڈ پڑھنے کا کہیں۔
- پیریڈ نمبر ۲: کل ہم نے گنتی کو لفظوں کے لحاظ سے ترتیب دیا تھا۔ آج ہم گنتی کو ہندسوں میں لکھنے کی مشق کریں گے۔

سرگرمی نمبر 2:

1. گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. طلبہ کو گروپوں میں وہی کارڈ دوبارہ دیں جن پر لفظوں میں گنتی لکھی ہوئی ہے۔
3. ہر گروپ کے پاس ۲۵ کارڈ ہونے چاہیے۔
4. گروپوں سے کہیں کہ وہ دیے ہوئے لفظوں میں گنتی کے کارڈ کو ہندسوں میں چارٹ پر لکھیں۔
5. اگر طلبہ کو گنتی ہندسوں میں لکھنے میں مشکل پیش آرہی ہے تو ان کی رہ نمائی کریں۔
6. طلبہ کو اس سرگرمی کے لیے ۲۰ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



مشقی مراحل سے گزرنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ ایک سے سو تک گنتی ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. دی گئی گنتی کو تختہ تحریر پر لکھیں۔
- 45: -----
- پچاس: -----
2. طلبہ سے کہیں کہ لفظی اور ہندسی گنتی کے مختلف جملے بنائیں۔
3. جملے بنانے کے لیے طلبہ کو دو منٹ کا وقت دیں۔
4. دو یا تین طلبہ سے جملے زبانی سنیں۔
5. جملے بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ گھر سے اپنی پسند کی دو اشیاء کی قیمتیں ہندسوں اور لفظوں میں لکھ کر لائیں۔

خیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری اظہار کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری اظہار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کے تحریری اظہار کی مشق کے لیے ضروری ہے کہ ابتدائی جماعتوں سے ہی طلبہ کو چھوٹے چھوٹے موضوعات پر تحریری اظہار لکھنے کے مواقع دیے جائیں۔ جیسے جماعت کا پہلا دن، تفریحی مقام کی سیر، گرمیوں کی چھٹیاں، میری کتاب، میری ڈائری وغیرہ۔
2. طلبہ سے دل چسپ موضوعات پر گروپوں میں کام کروایا جائے تاکہ وہ دوسرے ساتھیوں کی مدد سے اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری اظہار کر سکیں۔
3. طلبہ سے تحریر لکھوانے کے بعد انھیں پڑھنے کا موقع ضرور دیں تاکہ وہ اپنی لکھی ہوئی تحریر پر خود نظر ثانی کر سکیں۔
4. اساتذہ بھی طلبہ کی رہنمائی کریں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے کہیں:

- اپنی پسند کے کسی موسم کا نام اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- پسندیدگی کی وجہ لکھ کر بتائیں۔
- طلبہ کو لکھنے کے لیے تین منٹ کا وقت دیں۔
- دو یا تین طلبہ سے ان کا تحریری اظہار سنیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. یہ سرگرمی طلبہ انفرادی طور پر کریں گے۔
2. طلبہ سے کہیں کہ اپنے پسندیدہ دوست یا پسندیدہ سہیلی کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔
3. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو 5 سے 7 منٹ کا وقت دیں۔
4. سرگرمی مکمل کرنے کے بعد طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی تحریر خود پڑھیں۔

1. طلبہ سے کہیں کہ اپنی لکھی ہوئی تحریر اپنے دوست یا سہیلی کو دیں۔
2. طلبہ کو تحریر پڑھنے کے لیے 5 منٹ کا وقت دیں۔
3. اب چند طلبہ سے پوچھیں کہ انھیں اپنے حوالے سے اپنے دوست یا سہیلی کے جذبات اور احساسات جان کر کیسا محسوس ہوا؟
4. طلبہ کو اپنے کے جذبات اور احساسات کے تحریری اظہار پر سراہیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کسی بھی مضمون پر اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری اظہار کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانیج: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ:
 - اپنی آج کی لکھی ہوئی تحریر کا از خود جائزہ لیں۔
 - چند طلبہ کو ان کی تحریر پڑھ کر ننانے کا موقع دیں۔
 - اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری اظہار لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ ”میں کیا بنوں گا یا گی“ پر دس جملوں کی ایک تحریر اپنی کاپیوں پر گھر سے لکھ کر لائیں۔

نوٹس

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- مختلف سماجی تقریبات میں اُردو بولنے پر فخر محسوس کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. جو زبان ہم اپنے گھر میں بولتے ہیں، وہ ہماری مادری زبان کہلاتی ہے اور قومی سطح پر مختلف مادری زبانیں بولنے والوں کے درمیان رابطے کے لیے بولی جانے والی زبان ”قومی زبان“ کہلاتی ہے۔
2. اُردو ہماری قومی زبان ہے۔ بچوں کو زیادہ سے زیادہ اُردو بولنے کے مواقع دیں۔
3. اُردو الفاظ کی درست ادائیگی کی بار بار مشق کروائیں۔ اس کے لیے طلبہ کو تقریر، مکالمے اور بحث و مباحثہ کے مواقع دیں۔
4. اُردو کے درست تلفظ پر مکمل عبور حاصل کرنے کے لیے طلبہ کو مشق کروائیں۔
5. بچوں کو اظہارِ خیال کا موقع دیں تاکہ اُردو بولتے ہوئے اُن میں خود اعتمادی پیدا ہو سکے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائلِ اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک، مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے پوچھیں:

- آپ اپنے گھر میں کون سی زبان بولتے ہیں؟
- ہماری قومی زبان کون سی ہے؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔
2. ہر گروپ ایک رول پلے تیار کرے گا۔
3. گروپ نمبر 1 سے پولیس اور عام شہری، گروپ نمبر 2 سے ڈرائیور اور مسافر، گروپ نمبر 3 سے بچے اور والدین اور گروپ نمبر 4 سے ڈاکٹر اور مریض کا مکالمہ اُردو میں کروائیں۔
4. گروپوں کو رول پلے تیار کرنے کے لیے 10 منٹ کا وقت دیں۔
5. رول پلے تیار کرنے میں طلبہ کی مدد اور رہنمائی کریں۔

1. ہر گروپ کو رول پلے پیش کرنے کا موقع دیں۔
2. باری باری چاروں گروپوں سے عملی مظاہرہ کروائیں۔
3. ہر گروپ کو رول پلے کرنے کے لیے ۲ سے ۳ منٹ کا وقت دیں۔
4. دورانِ سرگرمی طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



اس سرگرمی کے بعد طلبہ کے اعتماد میں اضافہ ہو گا اور وہ قومی زبان اُردو کا استعمال کر کے فخر محسوس کریں گے۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
 - طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
 - طلبہ اپنے ساتھی کا تعارف اُردو میں کروائیں۔
 - دو یا تین طلبہ سے تعارف کروائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ اپنے پسندیدہ کھلونے کے بارے میں دو سے تین جملے سوچ کر آئیں اور اپنے ساتھی کو بتائیں۔

نوٹس



8

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



ماحول کا مشاہدہ کر کے چند سطری عبارت لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. ہمارے ارد گرد کی تمام چیزیں ہمارا ماحول کہلاتی ہیں۔
2. ایک سیدھ میں لکھی ہوئی عبارت، حرفوں یا لفظوں کی قطار، لکیر یا خط سطر کہلاتی ہے۔
3. (زبانی یا تحریری) بیان، مضمون، تحریر یا وہ مطلب جو نثر میں بیان کیا جائے عبارت کہلاتی ہے۔
4. ماحول کا مشاہدہ کرنے سے طلبہ ماحول کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں جس سے وہ ماحول کے متعلق چند سطری عبارت لکھنے کے قابل ہوتے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں کہ ہم روز مرہ زندگی میں پانی کا استعمال کہاں کہاں کرتے ہیں؟
2. طلبہ کے جوابات سے دیے گئے نمونے کے مطابق ایک فہرست تختہ تحریر پر بنائیں۔
 - پانی پینے کے لیے
 - ہاتھ دھونے کے لیے
 - پودوں کو پانی دینے کے لیے
 - کھانا پکانے کے لیے
 - وضو کے لیے
 - غسل کے لیے
 - کپڑے دھونے کے لیے

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔

2. پہلے گروپ کو فہرست میں سے ایک تا چار اور دوسرے گروپ کو پانچ تا آٹھ نکات دیے جائیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ گروپ میں بات چیت کریں کہ ”ہم ان چار کاموں کے دوران پانی کو کیسے ضائع کرتے ہیں؟“
4. طلبہ کو بات چیت کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. تختہ تحریر پر سوال لکھیں۔ ”ہم پانی کو ضائع ہونے سے کیسے بچا سکتے ہیں؟“
2. طلبہ سے کہیں کہ آپ نے دیے گئے نکات پر غور کیا کہ ہم پانی کا استعمال کرتے وقت کس طرح پانی کو ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔
3. اب طلبہ سے کہیں کہ وہ ایک یا دو سطروں میں لکھ کر بتائیں کہ ”ہم پانی کو ضائع ہونے سے کیسے بچا سکتے ہیں“ جسے: پینے کے لیے گلاس میں ضرورت کے مطابق پانی ڈالیں۔
4. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ اپنے ماحول میں کیسے گئے مشاہدات اور تجربات کو بہ آسانی اپنی تحریر میں شامل کر سکتے ہیں اس لیے ان کی توجہ ماحول کے مشاہدے کی طرف ضرور مبذول کروائیں۔

جائزہ/جائزہ: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں۔
 - پانی کے علاوہ ماحول میں کیا کیا چیزیں آتی ہیں؟
 - طلبہ کی بتائی ہوئی باتوں کی فہرست بنائیں۔
 - فہرست میں سے قدرتی ماحول اور مصنوعی ماحول کا فرق واضح کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر میں استعمال ہونے والی چیزوں کے بارے میں دو دو سطریں گھر سے کاپیوں میں لکھ کر لائیں۔

نوٹس

دو سے تین مربوط اور بامقصد پیراگراف پر مشتمل مختصر مضمون لکھنا

سبق نمبر
76

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- کسی عنوان پر دو سے تین مربوط اور بامقصد پیراگراف پر مشتمل مختصر مضمون لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کے تحریری اظہار کی مشق کے لیے ضروری ہے کہ ابتدائی جماعتوں سے ہی طلبہ کو چھوٹے چھوٹے اقتباسات پر مشتمل مختصر مضامین لکھنے کو دیے جائیں۔
2. طلبہ سے دل چسپ موضوعات پر گروپوں میں کام کروایا جائے تاکہ وہ دوسرے ساتھیوں کی مدد سے اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری اظہار کر سکیں۔
3. طلبہ سے بامقصد پیراگراف لکھوانے کے بعد انہیں پڑھنے کا موقع ضرور دیں تاکہ وہ اپنی لکھی ہوئی تحریر پر خود نظر ثانی کر سکیں۔
4. اساتذہ بھی طلبہ کی رہنمائی کریں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے پنجم، چارٹ، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، ورک شیٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



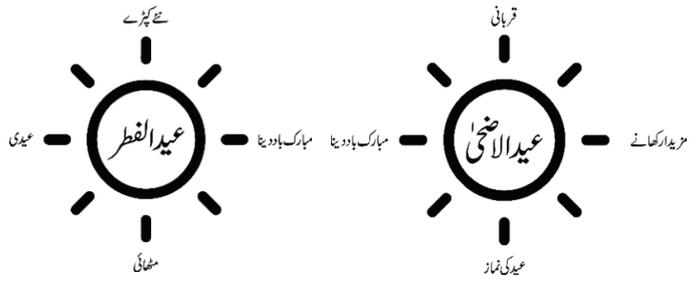
1. طلبہ کی دلچسپی بڑھانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - کيا آپ نے کبھی کوئی مضمون لکھا ہے؟ طلبہ سے مضمون کی مختصر معلومات پوچھیں۔
 - طلبہ سے ان کی دل چسپی کے موضوعات پوچھیں؟
2. ان موضوعات کی فہرست بنالیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. پہلے گروپ کو عنوان ”عید الفطر“ اور دوسرے گروپ کو ”عید الاضحیٰ“ دیں۔
3. ایک چارٹ پر عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے حوالے سے دیے گئے اشارات دیں۔



4. دونوں گروپوں کو ہدایات دیں کہ گروپ میں اپنے ساتھیوں کے مشورے سے اس کی معلومات مکمل کریں۔
5. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۵ سے ۷ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. گروپوں سے کہیں کہ دیے گئے عنوان پر ایک اقتباس لکھیں۔

عید الفطر	عید الاضحیٰ
1. عید الفطر کس خوشی میں منائی جاتی ہے؟	1. قربانی کے لیے جانور کہاں سے خریدے جاتے ہیں؟
2. عید کی تیاری کے لیے آپ کیا خریداری کرتے ہیں؟	2. قربانی کے جانور کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟
3. عید کا اعلان سن کر آپ چاند رات کیسے مناتے ہیں؟	3. ہم جانوروں کی قربانی کیوں کرتے ہیں؟
4. عید کی نماز پڑھنے اور عیدی ملنے کے بارے میں بتائیں؟	4. قربانی کے جانور کا گوشت کن لوگوں میں تقسیم جاتا ہے؟

2. دیے گئے سوالات کی مدد سے ان کی توجہ ذاتی خیالات اور احساسات کی طرف دلواسکتے ہیں۔
3. گروپوں سے کہیں کہ ان سوالات اور دیے گئے اشارات کی روشنی میں ایک اقتباس لکھیں۔
4. اقتباس لکھنے کے لیے طلبہ کو ۱۰ سے ۲۱ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کو گروپ میں مل جل کر کام کروانے سے ان کی تخلیقی صلاحیتوں میں بہتری آتی ہے اور وہ کسی بھی مضمون پر اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ اُس پر بامقصد اقتباس بھی لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ:

- پہلا گروپ اپنے عنوان پر تحریر کردہ اقتباس باقی ساتھیوں کو پڑھ کر سنائے۔
- اسی طرح دوسرا گروپ اپنے عنوان پر تحریر کردہ اقتباس باقی ساتھیوں کو پڑھ کر سنائے۔
- اقتباس لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ "ماحول کی آلودگی" پر دس جملوں کا ایک اقتباس اپنی کاپیوں پر گھر سے لکھ کر لائیں۔

فعل کا فاعل اور مفعول کے مطابق استعمال کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- فعل کو فاعل اور مفعول کی مطابقت سے استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. فاعل، مفعول سے پہلے آتا ہے جب کہ فعل ہمیشہ آخر میں لگایا جاتا ہے۔
2. فاعل واحد ہو، تو فعل بھی واحد ہوگا اور اگر فاعل جمع ہو، تو فعل بھی جمع ہوگا۔ جیسے: احمد پتنگ اڑا رہا ہے، لڑکے کتابیں پڑھ رہے ہیں۔
3. اگر فاعل مذکر ہو، تو فعل بھی مذکر ہوگا اور اگر فاعل مؤنث ہو، تو فعل بھی مؤنث ہوگا۔ جیسے: سلیم اپنا سبق یاد کرتا ہے، رقیہ اپنا سبق یاد کرتی ہے۔
4. اگر مفعول واحد ہو تو فعل بھی واحد ہوگا اور اگر مفعول جمع ہو تو فعل بھی جمع ہوگا۔ جیسے: کسان نے گھوڑا خریدا۔ کسان نے گھوڑے خریدے۔
5. اگر مفعول مذکر ہو تو فعل بھی مذکر ہوگا اور مفعول مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث آئے گا۔ جیسے: سلیم نے قلم خریدا، سلیم نے کاپی خریدی۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
- عزیز طلبہ! آپ اس سے پہلے فعل، فاعل اور مفعول کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔
- آپ میں سے کس کو یاد ہے کہ فاعل کسے کہتے ہیں؟
- فعل سے کیا مراد ہے؟
- مفعول کسے کہتے ہیں؟
- اگر طلبہ درست جواب دیں تو حوصلہ افزائی کریں ورنہ مناسب رہ نمائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔

- حماد خط۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔ لکھتا / لکھتے / لکھتی
 - آمنہ ہاتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔ دھوتا / دھوتی / دھوتے
 - لڑکا سبق یاد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔ کرتا / کرتے / کرتی
 - بچے کرکٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں۔ کھیلتا / کھیلتے / کھیلتی
 - منیب اخبار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔ پڑھتا / پڑھتے / پڑھتی
2. طلبہ سے کہیں کہ فاعل کو مد نظر رکھتے ہوئے دُرست فعل لگا کر جملے مکمل کریں۔
 3. طلبہ یہ سرگرمی انفرادی طور پر کریں گے۔
 4. طلبہ کے جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔
 5. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔
3. جوڑوں سے کہیں کہ مفعول کو مد نظر رکھتے ہوئے دُرست فعل لگا کر جملے مکمل کریں۔
4. سرگرمی مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو 5 منٹ کا وقت دیں۔
5. دُرست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
6. دُرست جواب نہ ملنے کی صورت میں مناسب رہ نمائی کریں۔
7. طلبہ سے جوابات تختہ تحریر پر لکھوائیں۔
8. آخر میں طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

- رضیہ نے کتاب اور کاپی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خریدی / خریدے / خریدی
- میں نے روٹی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کھایا / کھائے / کھائی
- منیرہ نے کاپی اور قلم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نکالی / نکالے / نکالا
- اُستاد نے ہمیں واقعہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سنائے / سنائی / سنایا
- سلیم نے گاڑی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بیچا / بیچے / بیچی

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



1. درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں طلبہ:
 - کسی بھی فعل کو فاعل کی مطابقت سے درست استعمال سکتے ہیں۔
 - فعل کو مفعول کی مطابقت سے بھی درست استعمال سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. جائزے کے طور پر چند طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - عروسہ پانی پیتا/پیتی ہے۔ (درست فعل لگا کر جملہ مکمل کریں)
 - عارف نے کاپی خریدی/خریدی۔ (درست فعل لگا کر جملہ مکمل کریں)

مشق: 2 منٹ



- طلبہ گھر سے کم از کم دو جملے فعل کی فاعل سے مطابقت اور دو جملے فعل کی مفعول سے مطابقت سے متعلق لکھ کر لائیں۔
- ہدایات برائے مخلوط کمر اجتماع
- مخلوط کمر اجتماع کی صورت میں جماعت چہارم کے طلبہ کو بھی شامل تدریس کر سکتے ہیں۔

بے ربط اور مربوط کُفت گو میں تمیز کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



▪ بے ربط اور مربوط کُفت گو میں تمیز کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. بے ربط کا مطلب غیر موافق اور بے ترتیب کے ہیں اور مربوط کے معنی ربط کیا گیا، پیوستہ اور وابستہ وغیرہ۔
2. ذہن میں جو کچھ بھی پینتا ہے، وہ الفاظ کی شکل میں باہر آتا ہے۔
3. زبان سے ادا ہونے والا ہر لفظ ہمارے بارے میں ایک تصویر تشکیل دیتا ہے۔
4. کُفت گو میں الفاظ کا مقام تسلیم شدہ ہے۔
5. زیادہ کُفت گو کرنے کو کُفت گو کے ہنر میں مہارت سے تعبیر نہیں کیا جاسکتا۔ مربوط کُفت گو کا ہنر سیکھنا پڑھتا ہے۔ اس ہنر میں کامیابی بہت سے معاملات میں کامیابی کی راہ ہموار کرتی ہے۔
6. ضروری ہے کہ ابتدائی جماعتوں میں ہی طلبہ کو مربوط اور بے ربط کُفت گو میں تمیز سکھائی جائے۔
7. طلبہ سے جوڑوں میں کام کروائیں۔ پہلے خود بے ربط اور مربوط دونوں جملوں پر مشتمل کُفت گو کا مظاہرہ کریں پھر طلبہ سے دونوں اقسام کی کُفت گو پر بات کروائیں۔
8. پہلے کچھ بے ربط جملے بولیں طلبہ سے ان کا مطلب پوچھیں۔ جواب نہ ملنے کی صورت میں طلبہ کو بتائیں کہ یہ بے ربط جملے ہیں اور ان کا مطلب اخذ کرنا مشکل ہوتا ہے۔
9. اب ان ہی جملوں کو مربوط انداز میں بولیں اور طلبہ سے مطلب اخذ کروانے کا کہیں۔ طلبہ یقیناً مطلب اخذ کر لیں گے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائلِ اذراع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، جھاڑن، چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. درج ذیل جملہ تختہ تحریر پر لکھیں۔
▪ ”موسم کا پشاور سے ایبٹ آباد گرم ہے۔“
2. طلبہ سے جملے کا مطلب پوچھیں۔ چوں کہ بے ربط ہے اس لیے طلبہ جواب دینے میں دقت محسوس کریں گے۔
3. طلبہ سے کہیں کہ اس جملے کو ترتیب دیں، جیسے: پشاور کا موسم ایبٹ آباد سے گرم ہے۔
4. جملے کو ترتیب دینے کے بعد طلبہ سے اس کا مطلب پوچھیں۔
5. اب طلبہ آسانی جواب دینے کے قابل ہو جائیں گے۔
6. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم بے ربط اور مربوط کُفت گو کے حوالے سے پڑھیں گے۔



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کو دو برابر گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. گروپ ”الف“ کو جماعت پنجم کے درجے کے مطابق درسی کتاب سے ہٹ کر آٹھ سے دس سادہ مگر بے ربط جملوں پر مشتمل اقتباس چارٹ پر لکھ کر دیں۔ طلبہ کو اس پر بات چیت کرنے اور جملوں کی ترتیب درست کرنے کا کہیں۔
3. گروپ ”ب“ کو درسی کتاب سے ہٹ کر کوئی بھی چھوٹی سی نظم، جس کے مصرعے بے ربط ہوں، چارٹ پر لکھ کر دیں۔
4. طلبہ کو نظم پر بات چیت کرنے اور اس کے مصرعے مربوط کرنے کا کہیں۔
5. اس کام کے لیے دونوں گروپوں کو 10 منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. دونوں گروپوں کو اپنا اپنا کام پیش کرنے کا کہیں۔
2. دونوں گروپ اپنے تفویض شدہ کام کو نہ صرف منطقی ترتیب دیں گے، بل کہ اقتباس اور نظم کا مرکزی خیال بھی بیان کریں گے۔
3. موقع کے مطابق طلبہ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ مربوط اور بے ربط گفتگو میں تمیز سیکھ کر روزمرہ زندگی میں اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔

جائزہ/پانچ: 5 منٹ



تختہ تحریر پر چار سے پانچ بے ترتیب جملے لکھیں اور طلبہ سے ان کو منطقی ترتیب دینے کا کہیں۔

مشق: 2 منٹ



کسی بھی اخبار سے تین سے چار شہ سرخیاں منتخب کر کے ان کی ترتیب تبدیل کریں اور طلبہ سے کہیں کہ گھر میں والدین کے ساتھ اس پر بات چیت کریں اور ان کی رہنمائی میں ان شہ سرخیوں کو ترتیب دیں۔

نوٹس

لطائف سے لطف اندوز ہونا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ لطائف سے لطف اندوز ہو کر ان میں پوشیدہ دانش سمجھ کر بتا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. لطیفہ الفاظ کی ایک ایسی ترتیب ہوتی ہے، جس میں بیان کے لیے الفاظ خاص ترتیب سے منتخب کیے جاتے ہیں۔ لطیفہ کا مقصد لوگوں کو ہنسانا ہوتا ہے اور اس بات کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا ہے۔
2. لطیفہ مزاح کی ایک قسم ہے جس سے چھوٹے بڑے سارے ملاحظہ ہوتے ہیں۔
3. لطائف لطافت کی حس کو جلا بخشنے ہیں جو بچوں کی مثبت جذباتی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
4. اچھے اور دل چسپ لطائف درسی کتابوں کے علاوہ مختلف اخبارات اور بچوں کے رسالوں سے بھی منتخب کیے جاسکتے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت پنجم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، چارٹ، منتخب شدہ لطائف کے چارٹ، ڈسٹر / جھاڑن، بچوں کا اخبار / لطائف کی کتابیں وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ آپ میں سے کسی کو کوئی لطیفہ یاد ہے؟
2. جو طالب علم / طالبہ ہاتھ اٹھائے اس سے لطیفہ سنیں۔
3. لطیفہ سن کر طلبہ کے ساتھ مل کر تالیاں بجائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر 1:

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم لطائف کا مقابلہ کریں گے۔
3. ایک لطیفہ اُستاد / اُستانی خود سنائے اور پھر دونوں گروپوں کے درمیان لطائف سنانے کا مقابلہ کروائے۔
4. دونوں گروپوں کے لیڈر بنائیں۔
5. اس سرگرمی کے لیے 10 منٹ کا وقت دیں۔
6. جس گروپ کے لطیفے پر طلبہ زیادہ لطف اندوز ہوں اُس گروپ کو فاتح قرار دیں۔

7. دونوں گروپوں کے لیڈر (اپنے گروپ کی نمائندگی کرتے ہوئے) باری باری لطیفہ سنائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپ کو برقرار رکھیں۔
2. ہر گروپ کو لطائف کی کتاب / اخبارات میں سے ”آئیں مسکرائیں“، ”ہنسنا منع ہے“ اور ”وہ ہنسی آئی“ سے لطائف کاغذ پر لکھ کر دیں۔
3. گروپ میں موجود تمام طلبہ سے کہیں کہ کم از کم ایک لطیفہ پڑھ کر باقی ساتھیوں کو سنائیں۔
4. اس سرگرمی کے لیے دس منٹ کا وقت دیں۔
5. ہر گروپ کو کم از کم ۲ منٹ کا وقت دیں۔
6. گروپ لیڈر لطیفہ سنائے اور جماعت سے اس میں موجود دانش لطیف کے بارے میں پوچھے۔
7. دانش لطیف بتانے پر طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



کرا جماعت میں طلبہ کو بچوں کے رسالے / اخبارات / میگزین سے لطائف پڑھنے کا موقع دے کر دل چسپی بڑھائی جاسکتی ہے۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - استاد / ”دو لڑکوں سے“ ارے! آپس میں سرکیوں ٹکرا رہے ہو؟“
 - ایک لڑکا: ”جناب آپ ہی نے تو کہا تھا کہ ریاضی میں پاس ہونے کے لیے دماغ لڑانا ضروری ہے۔“
2. استاد / استانی دیا گیا لطیفہ طلبہ کو سنائے۔
3. طلبہ سے لطیفے میں موجود دانش لطیف کے بارے میں پوچھیں۔

مشق: 2 منٹ



نئے اور پڑھے ہوئے نئے لطیفے اپنے گھر والوں کو سنائیں۔

نوٹس

اپنے مسائل والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتانا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



اپنے گھر، اسکول محلے وغیرہ میں پیش آنے والے ناپسندیدہ واقعہ حرکت، اشارہ، ترغیب، لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتائیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. موجودہ حالات میں بچوں کو محفوظ رکھنا مشکل کام ہے۔ اکثر بچے لاعلمی اور غفلت کی وجہ سے انسان دشمن کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں۔
2. اساتذہ کرام بچوں کے اندر خود اعتمادی پیدا کریں۔
3. طلبہ کو حفاظتی تدابیر سے روشناس کروائیں تاکہ انہیں سکھا یا جائے کہ وقت آنے پر اپنی حفاظت کیسے کرتے ہیں۔
4. طلبہ میں شعور اُجاگر کرنا چاہیے کہ جب بھی کوئی اجنبی، ان جان یا جان پہچان والا شخص ان کے جسم کو چھوئے، غیر اخلاقی حرکت یا اشارہ کریں یا کوئی غیر اخلاقی ترغیب یا لالچ دیں تو فوراً والدین اور اساتذہ کو بتانا چاہیے۔
5. طلبہ کو بتائیں کہ مرد/عورت، لڑکا/لڑکی میں سے اجنبی کوئی بھی ہو سکتا ہے، جسے آپ بالکل نہ جانتے ہوں، اُس کے ساتھ میل جول نہ رکھیں۔
6. طلبہ کو بتائیں کہ ہر کسی سے بات کرتے ہوئے فاصلہ رکھیں۔ اجنبی کے کسی بھی دھوکے میں نہ آئیں اور نہ کسی لالچ یا ترغیب کو قبول کریں۔
7. طلبہ کو بتائیں کہ اگر کوئی آپ کو ڈرا دھمکا کر کوئی ناپسندیدہ کام کرنے کے لیے کہے تو بالکل نہ ڈریں اور اپنے اساتذہ اور والدین کو فوراً بتائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر/جھاڑن

تعارف: 5 منٹ



1. اگر کوئی اجنبی آپ کو کوئی چیز دینے پر اصرار کرے تو آپ کیا کریں گے؟
2. اگر کوئی اجنبی آپ کو اپنے ساتھ چلنے کا کہے تو کیا آپ اُس کے ساتھ جائیں گے؟
3. اگر کوئی اجنبی اپنے ساتھ جانے کے لیے زبردستی کرے تو آپ کیا کریں گے؟
4. ان سوالات کے جوابات دینے میں طلبہ کی رہ نمائی کریں۔
5. بچوں کو جوابات دینے میں ان کی جھجک دور کریں۔
6. بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ناپسندیدہ واقعات، حرکات، اشارات، ترغیب یا لالچ کے حوالے سے پڑھیں گے۔



سرگرمی نمبر 1:

1. بچوں کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. چارٹ یا تختہ تحریر پر چوکور میں دیا گیا سوال نمایاں کر کے لکھیں۔
 - کسی مشکوک شخص کی غیر اخلاقی حرکت یا اشارے کی صورت میں آپ کیا کریں گے؟
3. طلبہ کو جوڑوں میں اس سوال پر بات چیت کا موقع دیں۔
4. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو 5 منٹ کا وقت دیں۔
5. آخر میں تمام طلبہ کے خیالات کو پورے جماعت کو سنائیں۔
6. اساتذہ کرام ذاتی معلومات کا اضافہ کر کے طلبہ کو اس مسئلے کے سنگین نتائج سے آگاہ کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. موضوع کے حوالے سے طلبہ سے تمثیلی ڈراما کروائیں۔
2. بچوں کو درج ذیل کردار دیں۔
 - طالب علم / طالبہ
 - اجنبی
 - اُستاد / اُستانی
 - والدین
3. تیاری کے لیے طلبہ کو 5 منٹ کا وقت دیں۔
4. کردار ادا کرنے میں طلبہ کی رہنمائی کریں۔
5. ڈراما معنی خیز ہو اور 15 منٹ کے دورانیے پر مشتمل ہو۔

تمثیل

ایک بچے راستے پر جا رہا ہوتا ہے، ایک اجنبی اُس کو کچھ ٹافیاں پیش کرتا ہے۔ بچے ٹافیاں لینے سے انکار کرتا ہے، انکار کرنے پر اجنبی زبردستی کرنے کی کوشش کرتا ہے، بچے بڑی مشکل سے جان چھڑا کر بھاگ جاتا ہے، راستے میں اُس کا اُستاد / اُستانی آتا / آتی ہے۔ بچے سارا واقعہ اُستاد / اُستانی کو سناتا ہے۔ اُستاد / اُستانی اُس کو خود اُس کے گھر لے جاتی ہے۔ اور بچے والدین کو سارا واقعہ سناتا ہے۔ والدین اُستاد / اُستانی کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اس بات کا احساس دلاتے ہیں کہ بچے کو حفاظت کے ساتھ اسکول لے کر جانا اور واپس لانا ہماری ذمہ داری ہے۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



ان سرگرمیوں کی تکمیل پر طلبہ کسی بھی ناپسندیدہ واقعہ یا کسی اجنبی کے غیر اخلاقی اشارے حرکت یا لالچ کو سمجھ کر اساتذہ اور والدین کو بروقت آگاہ کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. اجنبی کون ہو سکتا ہے؟
2. اگر کوئی اجنبی آپ کو ساتھ جانے کا کہے تو آپ کیا کریں گے؟
3. اگر کوئی اجنبی آپ کو کوئی چیز پیش کرے تو آپ کا کیا رد عمل ہوگا؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ موضوع کے حوالے سے مزید باتیں والدین سے سُن کر جماعت میں باقی طلبہ کو سنائیں۔

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشور حسین شاد باد
تو نشان عزم عالی شان ارض
مرکز یقین شاد باد پاکستان!

پاک سرزمین کا نظام قوت اخوت عوام
قوم، ملک، سلطنت تابندہ باد
شاد باد منزل مراد پائندہ

پرچم ستارہ و ہلال رہبر ترقی و کمال
ترجمان ماضی شان حال استقبال!
سایہ خدائے ذوالجلال جان

